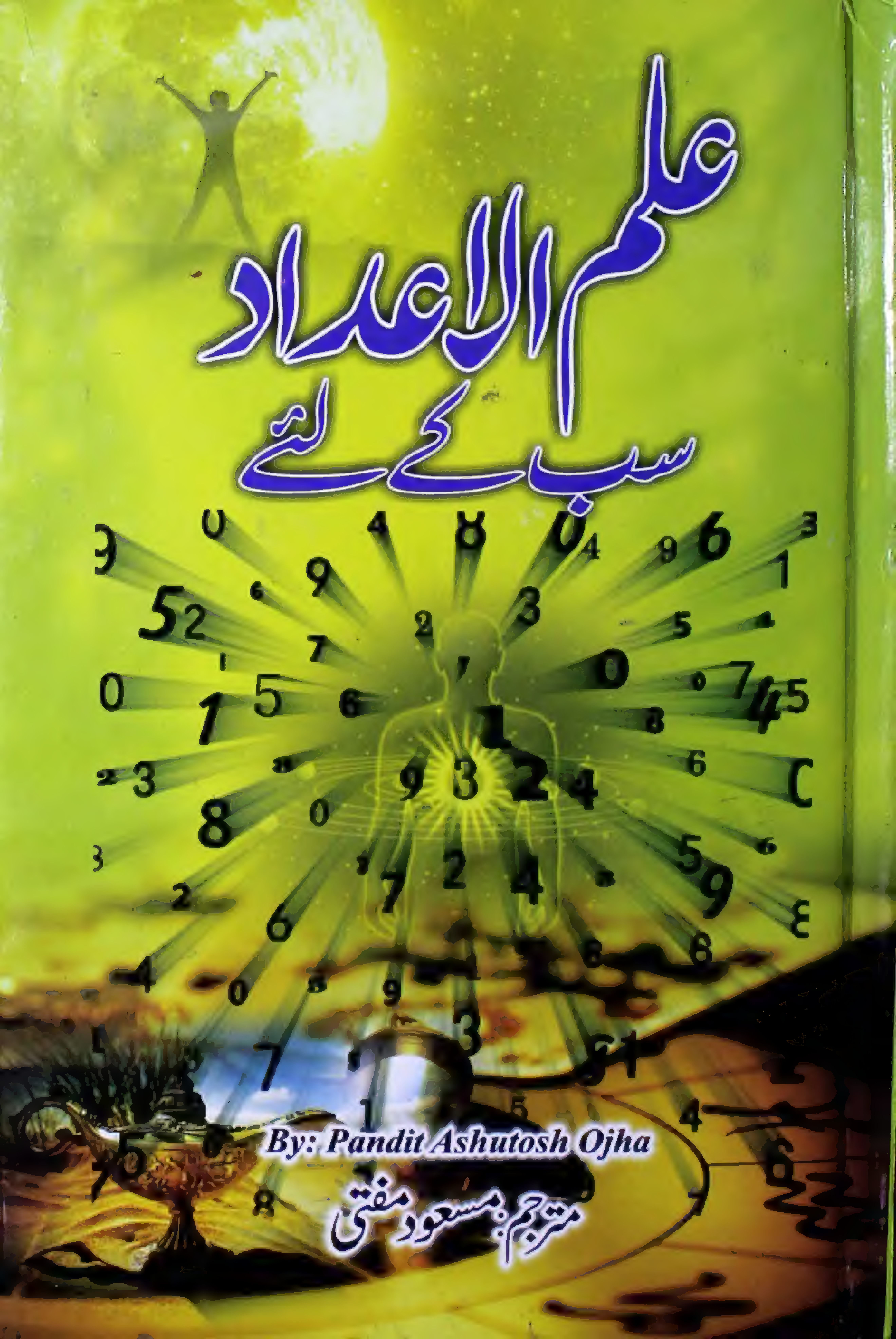

علم الاعداد

سب کے لئے

By: Pandit Ashutosh Ojha

مترجم: مسعود مفتی

علم الاعداد سب کے لیے

(Numerology For All)

مصنف: اشوش اُوجا

By: Pt. Ashutosh Ojha

مترجم: مسعود مفتی

سیونتھ سکائی پبلی کیشنز

غزنی سٹریٹ الحمد مارکیٹ 40۔ اُردو بازار لاہور

فون: 042-37223584 موبائل: 0300-4125230

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	....	علم الاعداد سب کے لیے
مصنف	....	اشوش اُوجا
مترجم	....	مسعود مفتی
مطبع	....	زاہدہ نوید پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	....	محمد عمران، اویس احمد
پروف ریڈنگ	....	زاہد ملک
سن اشاعت	....	مارچ 2015ء
قیمت	....	-/300 روپے

علم وعرفان پبلشرز
40۔ الحمد مارکیٹ، لاہور

فون: 7352332-7232336

ملنے کے پتے ......

ویلکم بک پورٹ
اُردو بازار، کراچی
اشرف بک ایجنسی
اقبال روڈ کمیٹی چوک، راولپنڈی
جہانگیر بکس
بوہڑ گیٹ، ملتان
کشمیر بک ڈپو
تلہ گنگ روڈ، چکوال

خزینہ علم وادب
الکریم مارکیٹ اُردو بازار، لاہور
کتاب گھر
اقبال روڈ کمیٹی چوک، راولپنڈی
رشید نیوز ایجنسی
اخبار مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی
شمع بک ایجنسی
بھوانہ بازار، فیصل آباد

ادارہ کا مقصد ایسی کتب کی اشاعت کرنا ہے جو تحقیق کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کی ہوں۔ اس ادارے کے تحت جو کتب شائع ہوں گی اس کا مقصد کسی کی دل آزاری یا کسی کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ اشاعتی دنیا میں ایک نئی جدت پیدا کرنا ہے۔ جب کوئی مصنف کتاب لکھتا ہے تو اس میں اس کی اپنی تحقیق اور اپنے خیالات شامل ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اور ہمارا ادارہ مصنف کے خیالات اور تحقیق سے متفق ہوں۔ اللہ کے فضل وکرم، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرمادیں۔ انشاء اللہ اگلے ایڈیشن میں ازالہ کیا جائیگا۔ (ناشر)

علم الاعداد سب کے لیے

آپ نے جس تاریخ...... مہینے اور سال میں جنم لیا تھا...... محض یہی کچھ ہے جس کے جاننے کی آپ کو ضرورت ہے تا کہ آپ منٹوں میں اپنے مستقبل کے بارے میں جان سکیں!

علم الاعداد سب کے لیے آپ کو اعداد کی شاندار دنیا کے ساتھ متعارف کرواتا ہے ......اور آپ کو یہ باور کرواتا ہے کہ وہ کیسے آپ کی قسمت یا مقدر پر اثر انداز ہوتا ہے......

اپنے نظم و نسق اور انتظام و انصرام سرانجام دینے والے سیارے اور راس چکر یعنی منطقۃ البروج سے آشنائی حاصل کریں......

علم الاعداد کے مختلف نظریات کا تناظر حاصل کریں......

اور یہ دریافت کریں کہ کون سے اعداد...... رنگ...... اور دھاتیں آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے آپ کی معاون ثابت ہوں گی۔

علم الاعداد سب کے لیے سائنس کے معتبرین اور مسندین کی جھلکیاں پیش کرتا ہے اور حصول مقصد کے لیے رونما ہونے والے مختلف واقعات کی مثالیں پیش کرتا ہے...... ان میں دنیاوی اور تاریخی واقعات میں بھی شامل ہیں......

یہ واقعات اعداد کے اثرات کو درست ثابت کرتے ہیں۔

آپ بھی اس سائنس سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں...... اور اپنے لیے ایک روشن اور نیا مستقبل تخلیق کر سکتے ہیں۔

مصنف اشوش اوجا ایک جانا پہچانا اور معروف نجومی اور جوتشی ہے اور اس کے علاوہ علم الاعداد کا بھی ماہر ہے۔

برس ہا برس سے مصنف کی عوامی اور ذاتی حلقوں میں پیشن گوئیاں عین درست ثابت ہو چکی ہیں اور اس طرح سے ہم عصروں میں ایک اعلیٰ رتبہ و مرتبہ حاصل ہو چکا ہے اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اس کا احترام کیا جاتا ہے۔

مصنف علم الاعداد...... پامسٹری...... اور علم نجوم پر لاتعداد کتب تحریر کر چکا ہے۔

☆......☆......☆

پیش لفظ

علم الاعداد سب کے لیے 20 برس قبل تحریر کی گئی تھی......

یہ کتاب میں نے اپنے والد کی رہنمائی میں تحریر کی تھی......

میرے والد کا نام پنڈت گوپیش کمار اوجا تھا......

میرا والد مخفی اور پراسرار سائنسوں کے علم پر دسترس رکھتا تھا اور وہ 20 سے زائد کتب کا مصنف بھی تھا......

زیر نظر کتاب 1973ء میں شائع ہوئی تھی...... یہ اس کی اولین اشاعت تھی......

اولین اشاعت کے بعد یہ کتاب 9 مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔

اب زیر نظر کتاب پر مزید نظر ثانی کی گئی ہے......

اسے مزید کار آمد بنایا گیا ہے...... اسے اپ۔ٹو۔ڈیٹ کیا گیا ہے......

آج کل کتب کی دکانوں پر علم الاعداد کے موضوع پر کتب کا ڈھیر لگا ہوا ہے......

ان میں سے کچھ کتب مشہور و معروف مصنفین کی کتب کی دوبارہ اشاعت ہیں......

ان مصنفین میں کیرو اور سینٹ مارش وغیرہ شامل ہیں۔

ان کتب میں دیگر کتب ایسی ہیں جو مختلف کتب سے مختلف مواد حاصل کرتے ہوئے مرتب کی گئی ہیں......اور یہ طرح یہ کتب ایک معمہ بن چکی ہیں...... ان کتب میں سے اکثر کتب نامکمل ہیں اور کچھ عنصر سے بھی محروم ہیں......

میں یہ دعویٰ ہرگز نہیں کرتا کہ علم الاعداد سب کیلئے علم الاعداد پر ایک ایسی تخلیق ہے جس میں اس موضوع کے کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا گیا...... لیکن میں نے یہ کوشش ضرور کی ہے کہ ایک جامع انداز میں اس موضوع کو بیان کیا جائے اور علم الاعداد کی سائنس پر بخوبی روشنی ڈالی جائے......

قارئین کرام کی کسی بھی تجویز یا معلومات کا خیر مقدم کیا جائے گا......

مصنف اوجا

نئی دہلی

یکم جنوری 1994ء

باب نمبر 1

علم الاعداد......

اعداد کے پراسرار اثرات کی ترجمانی کرنے والے علم

علم الاعداد...... اعداد کی سائنس ہے......

بالکل اسی طرح جس طرح ریاضی اور شماریات ہیں۔

لیکن ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

وہ فرق یہ ہے کہ علم الاعداد ایک ایسا علم ہے جو درست قیاس اور پیشن گوئی کے ساتھ ڈیل کرتا ہے اور اس لیے اسے علم نجوم کی ایک شاخ کہا جاسکتا ہے......

اس کے علاوہ یہ پامسٹری اور مخفی اور پراسرار علوم کی دیگر شاخوں کے ساتھ بھی میل کھاتا ہے۔

جبکہ ریاضی اور شماریات وغیرہ خالص سائنس ہیں جو اعداد کے ساتھ ڈیل کرتی ہیں لیکن ان کا پیشن گوئی کرنے کے ساتھ بہت ہی کم تعلق اور واسطہ ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ شماریات مستقبل کے حوالے سے کئی نتائج تک پہنچنے میں ہماری معاون ثابت ہوتی ہے...... لیکن اس کی بنیاد ماضی کے حقیقی مواد پر ہوتی ہے...... لیکن علم الاعداد مکمل طور پر اعداد کے مخفی اور پراسرار اثرات کے ساتھ ڈیل کرتا ہے...... زندگی میں رونما ہونے والے واقعات کے حوالے سے...... وہ کسی فرد کی زندگی میں بھی رونما ہو سکتے ہیں اور قوم کی زندگی میں بھی رونما ہو سکتے ہیں......

وہ لوگ جو صوفی ازم یا اعداد کے پراسرار اثرات پر یقین نہیں رکھتے......

ایسے لوگ اس مفروضے پر ہنسیں گے یا اس مفروضہ کا مذاق اڑائیں گے کہ اعداد کسی فرد کی زندگی اور کیریئر کے ساتھ کوئی نہ کوئی تعلق ضرور رکھتے ہیں۔

ایسے لوگ اس آئیڈیا پر بھی طنز کے تیر چلائیں گے اور اس کا مضحکہ اڑائیں گے کہ ستاروں...... سیاروں...... اور ان کی حرکات کی بنیاد پر پیشن گوئیاں کی جاسکتی ہیں۔

ان کے نزدیک درج ذیل کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

- ☆ ہتھیلی کی لکیریں۔
- ☆ ہاتھ کی ساخت
- ☆ خواب وغیرہ۔
- ☆ شگون/فال

ایسے لوگ ضعیف الاعتقادی اور اوہام پرستی کا شکار ہوتے ہیں اور کسی تشریح یا ترجمانی کی قدر و قیمت سے ناواقف ہوتے ہیں۔

لیکن علم الاعداد کی سائنس تجربے پر بنیاد کرتی ہے۔......

قدیم تہذیبوں کے غیب داں اور دانشمند افراد علم کا ایک خزانہ چھوڑ گئے ہیں اور علم کے اس خزانے کو صدیوں کے تجربے نے تقویت بہم پہنچائی ہے اور اسے بہ آسانی نظر انداز یا یکسر مسترد نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ماضی میں علم الاعداد پر تجربات کیے جاتے رہے ہیں۔

قدیم ہندو تہذیبوں میں مخصوص عددی قوتوں کے ساتھ منسوب کیے جاتے تھے۔

حتیٰ کہ آج کل کے دور میں بھی ہم 9 اعداد پر مشتمل درج ذیل مربع (ڈبہ) دیکھتے ہیں...... جسے تیز سرخ رنگ / شنگرف کے ساتھ ہندو کاروباری اداروں کے مین گیٹ کے نزدیک سامنے دیوار پینٹ کیا جاتا ہے۔

6	1	8
7	5	3
2	9	4

یہ اعداد...... اگر کسی تسلسل میں رکھے جائیں...... ان کے بارے میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ وہ خوش قسمتی لاتے ہیں اور خوشحالی میں اضافہ کا موجب بنتے ہیں......

کئی نسلیں اس اعتقاد کی درستگی کی تصدیق کرتی ہیں

آپ جس کسی سائیڈ سے بھی جمع کرتے ہیں......

- ☆ افقی
- ☆ عمودی
- ☆ وتری

ٹوٹل ہمیشہ 15 ہی رہے گا

چونکہ ایک مربع کے چار اضلاع ہوتے ہیں...... لہٰذا مربع کو رکھنے کے بھی چار طریقے ہو سکتے ہیں...... اس کا انحصار اس امر پہ ہے کہ مربع کی کونسی سائیڈ بالائی سائیڈ (Topside) ہے۔

اندرونی بندوبست ہمیشہ وہی رہے گا......

تاہم...... اس روایتی طریقے پر بنیاد کرتے ہوئے جس کی پیروی صدیوں سے کی جا رہی ہے...... وہ بندوبست جو شکل میں دکھایا ہے...... وہ اس مربع کی تعمیر کا مناسب ترین طریقہ ہے...... ان لوگوں کے لیے جو شمالی نصف کرہ میں رہائش پذیر ہیں ...... ایسے لوگوں کیلئے یہ بندوبست مختلف ہوگا جو جنوبی نصف کرہ میں رہائش پذیر ہیں......

علم الاعداد...

پیشن گوئی کی سائنس

علم الاعداد کی سائنس پیش گوئی کی سائنس۔

- ☆ سورج
- ☆ چاند
- ☆ سیارے

درحقیقت...... فطرت کے تمام قوانین کسی قدر دورانیے کی پابندی کرتے ہیں......

زمین 365 دن...... 6 گھنٹے...... 9 منٹ...... اور 97 سیکنڈ میں سورج کے گرد ایک چکر پورا کرتی ہے...... ستاروں سے متعلق منطقۃ البروج ہیں۔

قمری مہینہ 29 دن...... 12 گھنٹے...... 44 منٹ اور 29 سیکنڈ کا ہوتا ہے۔

اس لیے اندازاً ہر 13 دن بعد مکمل چاند کا ظہور ہوتا ہے۔

انسان...... کائنات کا حصہ ہونے کی وجہ سے...... دوریت کی مدت کے قانون سے متاثر ہوتا ہے۔

اس لیے...... آسمانوں میں دوریت کی مدت کی جھلک بھی بنی نوع انسان میں پائی جاتی ہے۔

خواتین میں حیض کی سائیکل 28 دن کی ہوتی ہے۔

اور زمانہ حمل بھی اوسطاً 280 دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

کئی اقسام کے بخار جیسے معیادی بخار وغیرہ...... مقررہ دنوں تک انسان کو اپنی لپیٹ میں رکھتے ہیں۔

مائیکروکوسم...... اور میکروکوسم کی تھیوری بھی فلسفے کے تمام تر قدیم نظاموں کا سنگ میل ہے۔

افلاطون نے کہا تھا کہ خدا علم ہندسہ بروئے کار لاتا ہے۔

انسان کا مقدر بھی منتظم نمونوں میں مرتب کیا جاتا ہے۔

اس لیے نمونوں کی شناخت سرانجام دینی چاہیے اور وہ عناصر جو علم میں ہیں ان کی مدد سے ایسے عناصر کو دریافت کرنا چاہیے جو علم میں نہیں ہیں۔

اگر ایک تکون کے دو زاویے معلوم ہوں تب جیومیٹری کا ایک طالب علم تیسرا زاویہ دریافت کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

لیکن جیومیٹری سے ناآشنا ایک شخص ایسا کرنے کے ہرگز قابل نہ ہوگا......

اور یہی کچھ اعداد کے ساتھ بھی ہوتا ہے......

اگر ان اعداد کے بارے میں علم ہے جنہوں نے کسی فرد کی ماضی کی زندگی میں اہم کردار ادا کیا تھا......

علم الاعداد کا ایک ماہر ماضی کے نمونہ کو پہچانتا ہے......

وہ مستقبل کا بلیو پرنٹ تیار کرنے کے قابل ہوتا ہے......

وہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان اعداد کو ظاہر کر سکے جو مستقبل کے واقعات پر اثر انداز ہوں گے۔

ایک عام شخص ایسا کرنے کے ہرگز قابل نہ ہوگا کیونکہ وہ دوریت کی مدت کے قانون سے واقف نہ ہوگا...... اور نتیجے کے طور پر وہ مستقبل کی پیش گوئی کے لیے اس کا اطلاق نہیں کر سکے گا۔

اعداد۔۔۔

ان کا تعلق اور اہمیت

ہم آواز کی لہروں سے آشنا ہیں۔

ماحول اور آسمان تمام اقسام کی آوازوں سے بھرپور اور لبریز ہیں جو دنیا کے مختلف

حصوں سے ارسال کی جاتی ہیں اور مختلف ریڈیو انہیں ارسال کرتے ہیں ...... اور وہ لہروں کی مختلف لمبائیوں پر سفر کرتی ہیں۔ ہم بی بی سی یا آل انڈیا ریڈیو سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں ...... لہر کی مخصوص لمبائی کے مطابق ...... جسے ریڈیو کے سوئچ کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔

اسی طرح اعداد بذات خود بے روح اور بے جان ہوتے ہیں۔

لیکن اس امر پر یقین کرنے کی بہتر وجوہات موجود ہیں کہ مخصوص اعداد نظام کائنات میں لہروں کی مخصوص لمبائیوں کا جواب دیتے ہیں ...... اور جواب میں یہ قابل فہم اثرات مہیا کرتے ہیں۔

لیکن زیر نظر کتاب میں ہم ان تمام تھیوریوں سے اجتناب کریں گے جو اعداد اور لہروں کی لمبائیوں کے درمیان تعلقات کی وضاحت کرتی ہیں۔

اس کی دو وجوہات ہیں:

پہلی وجہ ہے کہ تمام اصولوں کی وضاحت کرنے کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ مخفی پراسرار سائنسوں کے تمام تر عقائد کو زیر بحث لایا جائے بالخصوص علم نجوم کے پیچیدہ اصولوں کر زیر بحث لایا جائے ...... جو بحث کرنے کے لیے ایک الگ موضوع ہو سکتا ہے۔ لیکن اسے اس کتاب میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ اگرچہ ان پیچیدہ اصولوں کے بارے میں جاننا کچھ لوگوں کے لیے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ لیکن ایسے لوگوں کیلئے تکلیف دہ ثابت ہوگا جو ایک عملی ہینڈ بک کے خواہاں ہیں۔

یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ایک عملی رہنمائی ہے جو علم الاعداد کے مطالعہ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

یہ لوگ اس قابل ہو سکیں گے کہ ان کا اطلاق اپنی زندگیوں پر کریں ...... اور اپنے دوستوں اور آشناؤں کی زندگی پر بھی ان کا اطلاق کریں۔

تمام اعداد انسانی زندگیوں میں کچھ نہ کچھ اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

دو بنی نوع انسان عین ایک جیسے نہیں ہو سکتے ......

اگرچہ ان میں مشابہت کے کچھ نکات پائے جاتے ہوں گے ......

اور عدم مشابہت کے بھی کچھ نکات ضرور پائے جاتے ہوں گے ......

7ویں صدی عیسوی کا ایک معروف سنسکرت شاعر ...... اس نے اپنے ڈرامے "اتاررام چارتا" میں بیان کیا تھا ......

جب دو افراد مشابہت کے کچھ نکات کے حامل ہوتے ہیں......وہ پہلی ہی نظر میں ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں......خواہ ان کا تعلق ایک ہی جنس سے ہو یا جنس مخالف سے ہو......

یہ ایک عام تجربہ ہے......

کبھی کبھار جب ہم کسی اجنبی سے ملتے ہیں......

ہم فوری طور پر اس کیلئے پسندیدگی کے احساسات کے حامل بن جاتے ہیں......

ہم یہ بیان نہیں کر سکتے کہ ہم کیوں فوری طور پر اس کیلئے پسندیدگی کے احساسات کے مالک بن گئے ہیں۔

اس کی وجہ خوبصورتی......دولت......لباس......یا کوئی اور مخصوص چیز نہیں ہو سکتی بلکہ کچھ دکھائی نہ دینے والی مہک / خوشبو......کچھ ایسے عناصر جن کا شمار نہ کیا جا سکے......جیسے اہل باطن مشابہت کہتے ہیں......وہ ہمارے لیے کشش کا باعث بن سکتی ہے۔ اس کے برعکس......کچھ لوگوں کے حوالے سے ہم اپنی فوری ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں......

اگرچہ وہ بہتر شخصیت کے حامل ہو سکتے ہیں......

ایک شریف گھرانے سے متعلق ہو سکتے ہیں......

خوش کن انداز کے حامل ہو سکتے ہیں......

اچھے طور طریقوں کے مالک ہو سکتے ہیں......

اور دیگر سماجی خوبیوں کے حامل ہو سکتے ہیں......

لیکن ہم اپنے اندرونی احساسات کی ترجمانی نہیں کر سکتے۔ جو ہمیں ان لوگوں سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔

لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ کسی قسم کی مشابہت رکھنے کے حامل نہیں ہوتے۔

عدم مشابہت کے نکات اور تضاد ایک دوسرے سے دوری کا باعث بنتا ہے۔

اگر دو خدوخال میں سے کوئی ایک......مثبت یا منفی......عدم موجود ہے......ہم دلچسپی کے حامل نہیں رہتے......ہم کشش محسوس نہیں کرتے......اور نہ ہی ناگوار محسوس کرتے ہیں......

بہت سے مخفی پراسرار عناصر ہیں جو کشش اور نفرت کی قوتوں کا احاطہ کرتے ہیں۔

اعداد کے مابین مشابہت یا اس سے محرومی......ان عناصر میں سے ایک عنصر ہے جو دیگر لوگوں کی جانب ہماری کشش کو متاثر کرتا ہے......

اس کے علاوہ وہ عنصر دیگر لوگوں کی جانب ہماری نفرت اور کراہت کو بھی متاثر کرتا ہے۔

علم الاعداد کی سائنس اعداد کی اس اثر پذیری کو سمجھنے اور اس کی جانچ پڑتال سرانجام دینے میں ہماری معاون ثابت ہوتی ہے۔

آیئے ہم ایک فرد کی تاریخ پیدائش زیر غور لاتے ہیں......

اسے آغاز کے ایک عدد کے طور پر زیر غور لاتے ہیں......

یہ جاننے کے لیے کہ دیگر لوگوں کی جانب اس کی مشابہت اور عدم مشابہت کا احوال کیا ہے۔

اس مثال کو سادہ بنانے کے لیے......

ہم اپنے آپ کو محض تاریخ پیدائش تک ہی محدود رکھیں گے......

اور پیدائش کے مہینے اور برس کو نظر انداز کر دیں گے......

لیکن واضح رہے کہ اس طرح پیدائش کے ماہ اور برس کی اہمیت ہرگز کم نہ ہوگی...... بے شک...... یہ بھی اہم عناصر ہیں...... لیکن ہم مابعد آنے والی ابواب میں ان پر بحث کریں گے۔

سہولت اور آسانی کے لیے ہم ایک وقت میں ایک ہی عنصر کو زیر بحث لائیں گے۔

ہم دو افراد کے درمیان مشابہت کا نظریہ یا دعویٰ پیش کر رہے ہیں......

جو ایک جیسے بنیادی عدد کے حامل ہیں...... جو ان کی تاریخ پیدائش پر بنیاد کرتا ہے (وقتی طور پر پیدائش کا ماہ اور سال نظر انداز کرتے ہوئے)

اعداد کے درمیان مشابہت۔

اور اس لیے ان افراد کے درمیان مشابہت جنہوں نے ایک مخصوص تاریخ پر جنم لیا تھا...... اس کی وضاحت پیش کرنے کیلئے...... ہم پہلے یہ بیان کریں گے کہ تمام اعداد کو کیسے بنیادی عدد تک کم کرتا ہے......

بنیادی اعداد

بنیادی اعداد کیا ہیں؟

اعداد 1 تا 9 بنیادی اعداد کہلاتے ہیں......

کیونکہ دیگر تمام اعداد ان بنیادی اعداد کی ترتیب / تبدیلی اور مجموعے ہیں۔

ہم نے بنیادی اعداد 1 تا 9 میں صفر شامل نہیں کیا......

اس کی وجہ یہ ہے کہ صفر کی کوئی اہمیت نہیں ہے یا یہ کسی اہمیت کو ظاہر نہیں کرتا......

اگر یہ کسی چیز کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے...... یہ عدد کی غیر موجودگی کو ظاہر کرتا ہے......

ایک منفی پہلو...... ایک مثبت پہلو ہر گز نہیں۔

ہندو اپنشد (Apanishad)...... یعنی ابتدائی فلسفی...... یہ بیان کرتے ہیں کہ صفر خدا کی نمائندگی کرتا ہے اور مخلوق کی عدم موجودگی کی نمائندگی کرتا ہے......

درحقیقت ہر چیز کی عدم موجودگی کی نمائندگی کرتا ہے......

یہ ظہور کے بغیر بھرپوری ہے......

خدائی کی غیر فعال برتری کی حالت

بنیادی عدد محض 1 تا 9 ہیں۔

ایک بڑے عدد کو بنیادی عدد تک کم کرنے کا عمل درج ذیل ہے:

فرض کریں کہ آپ کو ایک بنیادی عدد تک کم کرنے کیلئے کہا گیا ہے......

2356438971

ان تمام اعداد کو جمع کریں:

2+3+5+6+4+3+8+9+7+1 = 48

48 پر مشتمل اعداد کو دوبارہ جمع کریں:۔

48...... یعنی 8 + 4 = 12

اب 12 پر مشتمل اعداد کو جمع کریں:۔

12...... یعنی 2 + 1 = 3

لہٰذا 2356438971 کا بنیادی عدد 3 ہے۔

بہت بڑے ہندسوں کو کم کرنے کیلئے...... ہم ان اعداد کو جمع کرتے چلے جائیں گے جو عدد کو تشکیل دیتے ہیں...... حتیٰ کہ ہم اس عدد تک پہنچ جاتے ہیں جو بنیادی اعداد میں سے ایک ہوتا ہے...... یعنی اعداد 1......2......3......4......5......6......7......8......9......

بنیادی اعداد ویسے ہی رہتے ہیں جیسے وہ ہوتے ہیں کیونکہ وہ واحد عدد کے حامل اعداد ہوتے ہیں

ایک عدد کو بنیادی عدد تک کم کرنے کا عمل اس وقت سرانجام دینا پڑتا ہے جبکہ عدد ایک

عدد سے زائد ہوتا ہے......

چونکہ کسی بھی کیلنڈر کے مہینے میں 31 سے زائد دن نہیں ہوتے......

ہم دو اعداد پر مشتمل اعداد کو بنیادی اعداد تک کم کر سکتے ہیں۔ یعنی اعداد 19 تا 31......

ایک عدد پر مشتمل اعداد...... 1 تا 9 ویسے ہی رہتے ہیں جیسے وہ ہیں......

کیونکہ وہ بنیادی اعداد ہیں......

1 = 1

2 = 2

3 = 3

4 = 4

5 = 5

6 = 6

7 = 7

8 = 8

9 = 9

1 = 0 + 1 = 10

2 = 1 + 1 = 11

3 = 2 + 1 = 12

4 = 3 + 1 = 13

5 = 4 + 1 = 14

6 = 5 + 1 = 15

7 = 6 + 1 = 16

8 = 7 + 1 = 17

9 = 8 + 1 = 18

1 = 0 + 1 ← 10 = 9 + 1 = 19

2 = 0 + 2 = 20

3 = 1 + 2 = 21

4 = 2 + 2 = 22

5 = 3 + 2 = 23

6 = 4 + 2 = 24

7 = 5 + 2 = 25

8 = 6 + 2 = 26

9 = 7 + 2 = 27

1 =0+1←10=8+2=28

2 =1+1←11=9+2=29

3 = 0 + 3 = 30

4 = 1 + 3 = 31

چونکہ کسی بھی مہینے میں 31 سے زائد دن نہیں ہوتے......

لہٰذا درج بالا مثال میں ہم 31 سے آگے نہیں بڑھے......

لیکن ہم نے بڑے ہندسوں کو بنیادی نمبروں تک کم کرنے کا عمل بیان کر دیا ہے۔ علم الاعداد میں...... جب ہم کسی فرد کی بات کرتے ہیں وہ کچھ اس طرح کرتے ہیں:۔

عدد 1......اس میں وہ تمام افراد شامل ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی پہلی ......10ویں......ویں یا28ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد 2......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی دوسری ......11ویں......20ویں یا29ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد3......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی تیسری ......12ویں......یا30ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد 4......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی چوتھی ......13ویں......22ویں یا31ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد 5 ......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی 5ویں......14ویںt23ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد 6......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی 6ویں......15ویں......یا24ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے......

عدد 7......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی

7ویں......16ویں......یا25ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد 8......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی 8ویں ......17ویں......یا26ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

عدد 9......اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی 9ویں......18ویں......یا27ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

چونکہ محض 9 بنیادی اعداد موجود ہیں......

لہٰذا تمام لوگوں کو 9 گروپوں میں منقسم کیا گیا ہے۔

اگر لوگ اپنے دوستوں اور آشناؤں کی تاریخ پیدائش کے حوالے سے پڑتال کرتے ہیں......وہ اس مشابہت پر حیران ہوں گے جو وہ ان کثیر تعداد کے حامل لوگوں کے ساتھ رکھتے ہیں جو اسی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں جس گروپ سے وہ بذات خود تعلق رکھتے ہیں۔

ہماری یہ بحث اس وقت تک نامکمل رہے گی اگر ہم یہ تذکرہ نہ کریں گے کہ یہ نو اعداد کی مزید باہمی گروپ بندی کی گئی ہے جو درج ذیل ہے۔ یہ دیگر اعداد کے ساتھ ان کی مشابہت پر بنیاد کرتی ہے۔

(i) (A) 1 اور 4   (B) 2 اور 7

(ii) 3......6......اور 9

(iii) 5

(iv) 8

لہٰذا عدد 1 افراد، عدد 1 افراد اور عدد 1 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں......اور عدد 4 افراد اور عدد 4 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

اسی طرح عدد 4 افراد عدد 4 افراد اور عدد 4 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور عدد 1 افراد اور عدد 1 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

عدد 2 افراد عدد 2 افراد اور عدد 2 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں......اور عدد 7 افراد اور عدد 7 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

اسی طرح عدد 7 افراد عدد 7 افراد کے ساتھ اور عدد 7 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور عدد 2 افراد کے ساتھ اور عدد 2 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

عدد 1 اور 4 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

1 اور 4 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

لہٰذا عدد 1 اعداد 2......4......اور 7 کے ساتھ کسی حد تک مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

عدد 2 اعداد 1......4......اور 7 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

عدد 4 اعداد 1......2......اور 7 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

عدد 7 اعداد 1......2......اور 4 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

اس اصول کی وضاحت کرنے کیلئے ہم نے 1 اور 4 کو بطور گروپ باہم گروپ نہیں کیا (A) اور 2 اور 7 بطور گروپ (B)......لیکن بطور دو سب۔ گروپ اسی بڑے گروپ کے تحت

عدد 3 افراد...... بنیادی طور پر عدد 3 افراد کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور عدد 3 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔......اور ثانوی مشابہت عدد 6 اور عدد 9 افراد اور عدد 6 اور عدد 9 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

اسی طرح بنیادی مشابہت عدد 6 افراد کے ساتھ اور عدد 6 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں اور ثانوی مشابہت عدد 3 اور عدد 9 افراد کے ساتھ رکھتے ہیں اور عدد 3 اور عدد 9 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

عدد 9 افراد بھی عدد 9 افراد کے ساتھ بنیادی مشابہت رکھتے ہیں اور عدد 9 تواریخ کے ساتھ بھی بنیادی مشابہت رکھتے ہیں اور ثانوی مشابہت عدد 3 افراد اور عدد 3 اور عدد 9 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

عدد 5 اپنے گروپ میں کسی دوسرے عدد کا حامل نہیں ہے۔ لہٰذا اس کی مشابہت عدد 5 افراد اور عدد 5 تواریخ تک ہی محدود ہے۔

اسی طرح عدد 8 اپنے گروپ میں کسی دوسرے عدد کا حامل نہیں ہے اور اس لیے اس کی مشابہت بھی عدد 8 افراد اور عدد 8 تواریخ تک محدود ہے۔

حقیقی تاریخ پیدائش کی جانچ سرانجام دینے کا عمل

یہ ایک ایسا پہلو ہے جو اہمیت کا حامل ہے......

اس کا تعلق حقیقی تاریخ پیدائش کی جانچ یا اسے مقرر کرنا ہے......

ہماری نارمل زندگیوں میں اور شہری اور فوجی مقاصد کیلئے......تاریخ نصف شب 12 بجے تبدیل ہوتی ہے۔

علم الاعداد کے معروف ماہرین نے یہ دلیل پیش کی ہے...... کہ ایک فرد کا عدد مقرر کرنے کے لیے...... ہمیں اس کی پیدائش سے پہلے کی دوپہر کی تاریخ استعمال کرنی چاہیے۔

لہٰذا اگر ایک شخص نے 7 اگست 1931ء کو صبح 8 بجے جنم لیا تھا...... ہمیں اسے بطور عدد 7 نہیں لینا چاہیے کیونکہ اس نے 7 ویں تاریخ کو جنم لیا تھا بلکہ اسے عدد 6 کے تحت زیر غور لانا چاہیے کیونکہ اس کی پیدائش سے قبل دوپہر 6 ویں تاریخ کو تھی۔

تاہم...... ہم درج بالا طریقے سے اختلاف کرتے ہیں۔

ہندو نظام کے تحت...... ہفتے کی تاریخ یا دن نصف شب 12 بجے تبدیل نہیں ہوتا بلکہ سورج نکلنے پر تبدیل ہوتا ہے۔

لہٰذا ایک دن سورج نکلنے سے اگلے دن سورج نکلنے تک دن کا شمار کیا جاتا ہے۔

ہم سے سورج نکلنے تا سورج نکلنے تک تاریخ پیدائش کا تخمینہ لگانے کی بدولت بہتر نتائج حاصل کیے ہیں۔

لہٰذا اس نظام کے مطابق...... اگر کسی شخص نے دن ایک بجے جنم لیا ہے...... 23 تاریخ کی رات کو...... یا 24 ستمبر کی صبح کو جنم لیا ہے...... ہم اسے عدد 5 کے تحت زیر غور لائیں گے کیونکہ

5 = 2 + 3 = 23 اور عدد 6 کے تحت زیر غور نہیں لائیں گے کیونکہ

6 = 2 + 4 = 24

ایسے افراد کے لیے جو دن کے دوران یا رات کے دوران رات 12 بجے سے قبل جنم لیتے ہیں...... انکے عدد مقرر کرنے میں کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا کیونکہ علم الاعداد کے حوالے سے...... اور اس کے علاوہ کیلنڈر کے حوالے سے بھی...... ان کا عدد وہی ہوگا

یہ سوال اس وقت سر اٹھاتا ہے کہ کیا کیلنڈر کی حقیقی تاریخ مدنظر رکھی جائے یا سابقہ سورج نکلنے کی تاریخ مدنظر رکھی جائے جبکہ ایسے لوگ منظر عام پر آتے ہیں جنہوں نے نصف شب 12 بجے کے بعد اور اگلے سورج نکلنے سے قبل جنم لیا ہوتا ہے۔

ہم نے ہندو نظریہ اپنایا ہے اور وہ یہ کہ سورج نکلنے سے دن کا آغاز ہوتا ہے...... نصف شب 12 بجے تاریخ بدلنا محض ایک سہولت کی روایت ہے۔

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنی ماضی کی تواریخ کا معائنہ سرانجام دیں اور مستقبل کی تواریخ کے ساتھ تجربہ کریں اور اپنے لیے بذات خود فیصلہ کریں کہ انہیں کون سا عدد

زیادہ مناسب اور موزوں دکھائی دیتا ہے۔

مشابہت کے اصول کا استعمال

ہم اب یہ وضاحت کریں گے کہ......

اعداد کی اس مشابہت کو کیسے عملی زندگی میں استعمال کرنا ہے۔

آیئے ہم ایک ایسے شخص کی مثال زیر غور لاتے ہیں جو عدد 1 ہے۔ یعنی اس نے کسی مہینے کے پہلے......10ویں......19ویں یا 28ویں دن جنم لیا ہے۔

(i) عدد 1 فرد کو یہ پڑتال سرانجام دینی چاہیے کہ ہر ماہ کے پہلے......10ویں......19ویں......یا 28ویں دن اس کی گزر بسر کیسے ہوتی ہے......اس کے ساتھ کیا اچھائی یا برائی پیش آتی ہے۔

(ii) اسے یہ معائنہ بھی سرانجام دینا چاہیے کہ اس کے پہلے ......10ویں......19ویں......28ویں......37ویں......46ویں......55ویں......64ویں......73ویں......اور 82ویں برس شاندار تھے یا اہم تھے۔

(iii) اسے یہ معائنہ بھی سرانجام دینا چاہیے کہ ان کی سیریز کیسی تھی:۔

عدد 2......2......11......20......29......38......47......56......74 برس......

عدد 4......4......13......22......31......40......49......58......67......76

برس اور عدد

7......7......16......25......34......43......52......61......70......79 برس......اس کی گزر بسر کیسے ہوئی تھی......اس کے ساتھ کیا اچھائی یا برائی پیش آئی تھی۔

مثال کے طور پر......مسز اندرا گاندھی......انڈیا کی سابق وزیراعظم......اس نے 19 نومبر 1917ء کو جنم لیا تھا......

اس لیے وہ عدد 1 فرد تھی کیونکہ 1 = 0+1 ← 10 = 1+9 = 19 اس نے وزارت عظمیٰ کے لیے 19 جنوری (19 دوبارہ 1 ہے) کو مقابلہ کیا اور اپنے 49ویں برس میں 1+3 = ← 13 = 4+9 = 49 عدد 4 وزیراعظم بنی۔

اپنے 55ویں برس میں ہندوستان پاکستان جنگ میں اس کی فتح اور بنگلہ دیش کی

آزادی نے اس کی مقبولیت کو بام عروج تک پہنچادیا اور اسے ناقابل فراموش شان وشوکت عطا کی۔ یہ 55واں برس = 5 + 5 = 10 ← 1 + 0 = 1 بھی عدد ایک برس تھا۔

یہاں پر ایک صورت حال بھی موجود ہے۔

ایک شخص نے 18 مارچ 1911ء کو جنم لیا تھا۔

18 = 8 + 1 = 9

اس کی آمدنی محض چند سو ماہوار تھی۔

اپنی عمر کے 27 ویں برس میں (2 + 7 = 9)......اس کا کزن ...... جو ایک مہاراجہ تھا ......وہ فوت ہو گیا۔

وہ شخص ایک بہت بڑی ریاست کا مہاراجہ بن گیا جس کی سالانہ آمدنی ایک کروڑ روپے تھی۔

اس نے 18 برس (8+1=9) کی عمر میں شادی کی۔

اس نے نئی دہلی میں جو مکان خریدا اس کا نمبر 18 (8+1=9) تھا......اور تاریخ 9 مارچ 1948ء اس کے لیے بہت اہم اور شاندار تھی ......تقریباً اس کی زندگی میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی تھی اور اس نے اس کی زندگی تبدیل کر کے رکھ دی تھی۔

یہاں پر ایک اور شخص کی صورت حال ہے۔

اس شخص نے 11 دسمبر 1910ء کو جنم لیا تھا۔

11 ویں تاریخ کو جنم لیتے ہوئے (1+1=2)......وہ ایک عدد 2 تھا

اس کی زندگی کا دوسرا...... 11واں (1+1=2)...... 20واں (2+0=2)......

29واں (9 + 2 = 11 ← 1 + 1 = 2) ......38واں (8 + 3 = 11 ← 1 + 1 = 2)

......47واں (7 + 4 = 11 ← 1 + 1 = 2) اور 56واں

(6 + 5 = 11 ← 1 + 1 = 2) برس اس کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔

ان برسوں کے دوران......اس نے اپنے آپ کو زندگی میں کسی نہ کسی انداز میں نمایاں کیا۔

اس کی زندگی کے دوسرے برس میں......اس کے والد کے عہدے میں بہت بڑا اضافہ ہوا......اپنی زندگی کے 11ویں برس میں ......اس نے اپنی کلاس میں اول پوزیشن حاصل کی اور سرکاری وظیفہ حاصل کیا۔

اپنی زندگی کے 20ویں برس میں......اس نے یونیورسٹی کی سطح پر اپنے آپ کو نمایاں کیا

اور یونیورسٹی کا وظیفہ حاصل کیا...... اور معاملہ اسی طرح آگے بڑھتا چلا گیا۔

کبھی کبھار کوئی حیران ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ علم الاعداد کی پراسراریت کیسے کام کرتی ہے؟

8 عدد کے ایک شخص کے چار بیٹے تھے۔

☆ عدد 9

☆ عدد 2

☆ عدد 7

☆ عدد 1

اس شخص کو بادشاہ نے ایک گاؤں عطا کیا تھا۔ اسے اس گاؤں پر بادشاہ کو کوئی ٹیکس ادا نہ کرنا پڑتا تھا۔ وہ ٹیکس فری تھا۔

لیکن اس کی آمد میں کئی ہزار روپوں کا اضافہ ہوا۔

اسے یہ گاؤں 26 اگست (8=2+6) کو عطا کیا گیا تھا۔

اس کا سب سے بڑا بیٹا...... عدد 9 کا حامل شخص...... اس نے 27 اگست (9=2+7) کو خبر موصول کی۔

اس کے چوتھے بیٹے ...... جو عدد 1 کا حامل شخص تھا ...... اس نے 28 اگست (1 = 1 + 0 ← 10 = 2 + 8) کو خبر موصول کی۔

اس کا دوسرا بیٹا...... جو عدد 2 کا حامل شخص تھا...... اور تیسرا بیٹا...... جو عدد 7 کا حامل شخص تھا...... اس نے خبر کا حامل خط 29 اگست (2 = 1 + 1 ← 11 = 2 + 9) کو موصول کیا۔

یہ امر نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ بنیادی اعداد 2 اور 7 ایک ہی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا حاکم چاند ہے۔

مشابہت کے اصول کی وضاحت کے لیے اس قسم کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔

مشابہت کا اگلا نکتہ یہ دریافت کرنا ہے کہ کیا عدد 1 شخص 1...... 2...... 4...... یا 7 گروپوں کے مابین بہت زیادہ دوستوں کا حامل ہوتا ہے۔

ہم یہ وضاحت کر چکے ہیں کہ کسی کی زندگی میں تواریخ اور برسوں کا معائنہ کیسے سرانجام دینا ہے...... عدد 1 کے حوالے سے:

یہ ممکن نہیں ہے کہ تمام اعداد کے حوالے سے وضاحت پیش کی جائے

دیگر وضاحتیں...... ان کی نشاندہی قارئین کرام بذات خود کریں...... اپنی اور اپنے دوستوں کی زندگیوں میں حکایات اور واقعات کا معائنہ سرانجام دیتے ہوئے۔

بہترین طریقہ یہ ہے کوئی بھی شخص اپنی ہی زندگی کے واقعات کا معائنہ سرانجام دے کیونکہ کوئی بھی شخص کسی بھی شخص کے بارے میں اس کے اپنے آپ سے بڑھ کر نہیں جانتا

بہترین دوست اپنی زندگیوں کے تمام تر واقعات کا راز افشاں نہیں کرتے۔

درج بالائی رہنمائی مہیا کرتے ہوئے...... ہمیں ایک نکتے پر زور دینا چاہیے۔

علم الاعداد عناصر میں سے محض ایک واحد عنصر ہے جسے پیشن گوئی کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے...... دیگر عناصر بھی موجود ہیں...... مثلاً

☆ ستاروں کی صورت حال
☆ سیاروں کے اثرات کے بڑے اور چھوٹے زاویے
☆ پامسٹری
☆ علم سحر
☆ علم قیافہ
☆ دیگر سائنسیں

درج بالا نے ایسے اصول قائم کیے ہیں جن کو بے شمار نسلوں کے تجربے نے تقویت بہم پہنچائی ہے۔

اس لیے وہ اصول جن کا تذکرہ درج بالا میں کیا گیا ہے وہ اگر پیشن گوئی میں درست ثابت نہیں ہوتا...... اس کا یہ نتیجہ ہرگز اخذ نہیں کرنا چاہیے کہ یہ قانون بذات خود ناقص ہے اور نہ ہی ہم نے زیر نظر باب میں وہ مختلف قوانین بیان کیے ہیں جن کا اطلاق اگر پیدائش کی تواریخ سے کیا جائے...... وہ ماضی...... حال...... اور مستقبل کے رجحانات کا انکشافات کر سکتے ہیں۔

دیگر اقسام کی رہنمائی مابعد آنے والے ابواب میں پیش کی گئی ہے...... یہ رہنمائی آپ کو محض اسی وقت میسر آسکتی ہے جب آپ تمام تر کتاب کا مطالعہ سرانجام دیں گے...... اور آپ تمام اصولوں کا اطلاق کرنے کے اہل بن جائیں گے۔

☆......☆......☆

باب نمبر 2

ہندو علم الاعداد کے عقائد

گزشتہ باب میں ہم نے علم الاعداد کے محض ایک پہلو کا ذکر کیا ہے۔

وہ پراسراریت جو کئی اعداد کے ساتھ منسلک ہے......

وہ سیارہ جس کے ساتھ ہر ایک عدد منسلک ہے......

اور اعداد کی کئی دیگر خصوصیات اس باب میں بیان کی گئی ہیں۔

ایک مخصوص عدد کا کسی قسم کے کاموں یا معاملات کے ساتھ منسلک ہونا......خواہ وہ قابل فہم یا نا قابل فہم ہوں......اس کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

کچھ صورت احوال کے تحت......وضاحتیں اس قدر اکتا دینے والی یا تھکا دینے والی ہوسکتی ہیں اور ان میں سیاروں کے اثرات کے اصول بھی ملوث ہوسکتے ہیں یا کبالا (KABALA) ملوث ہوسکتا ہے......جو بہت زیادہ وضاحت درکار رکھتا ہے......اور اس کی وضاحت اس کتاب میں پیش نہیں کی جاسکتی۔

دیگر کئی صورت احوال کے تحت......وجوہات ماضی کی تاریکی میں دفن ہیں۔ اور قدم اصولوں اور موجودہ دور کی مشقوں کے درمیان تمام رابطے موجود نہیں ہیں۔

عدد نو......کاملیت کا تاج

ایک تسبیح یا مالا میں اس کے دانوں یا منکوں کی تعداد کا معاملہ مدنظر رکھیں۔ ہندو نظام کے مطابق......ایک مالا میں 108 دانے یا منکے ہوتے ہیں۔ ایک لمبا دانا یا منکا وہاں پر شامل کیا جاتا ہے جہاں پر ڈوری کے دونوں سروں کو گانٹھ دے کر آپس میں باندھا جاتا ہے اور عبادت یا دعا کے دوران 108 دانوں یا منکوں پر باری باری پڑھا جاتا ہے ایک مخصوص حکم یا تاکید ہوتی ہے کہ لمبے دانے یا منکے نہیں چھونا چاہیے اور نہ ہی اسے عبور کرنا چاہیے۔ جب آپ 108 ویں دانے یا منکے تک پہنچتے ہیں......آپ نے لمبے دانے یا منکے کو عبور نہیں کرنا بلکہ واپس پلٹنا ہے اور دانوں یا منکوں کو دوبارہ شمار کرنا شروع کر دینا ہے حتیٰ کہ آپ دوبارہ اپنے آغاز کے نکتے تک جا پہنچتے ہیں۔

یہ چکر اسی طرح چلتا رہتا ہے اور اس طرح محض 108 دانے یا منکے ہی استعمال ہوتے ہیں۔

جنکشن (ملنے کی جگہ) پر موجود لمبا دانہ یا منکا سیمرو (Sumeru) یعنی کنگرہ کہلاتا ہے۔

اس کا استعمال محض آغاز یا اختتام کے طور پر کیا جاتا ہے اور اسے گنتی میں شمار نہیں کیا جاتا۔

ہماری مراد اس امر پر زور دینا ہے کہ عدد 108 ہندو تہذیب میں مقدس تصور کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ہندو تہذیب موجودہ تہذیبوں میں سے قدیم ترین تہذیب ہے۔

عدد 108 عظیم بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔

108......1+0+8=9 ہے اور 9 بنیادی نمبروں کا آخری نمبر ہے۔ یہ کاملیت کا تاج ہے۔

مہابھارت کی مشہور لڑائی جو پنڈاوا (Pandavas) اور کوراوا (Kaurava) کے درمیان لڑی گئی تھی......وہ 18 (1+8=9) دنوں تک جاری رہی تھی۔ عظیم نظم تقریباً ایک لاکھ شوکا (Shokas) یعنی ایک لاکھ شعروں کا احاطہ کرتی ہے اور یہ 18 پروا (Parvas) یعنی ابواب پر مشتمل ہے۔

دوبارہ......18=1+8=9......ہم لاتعداد اسی قسم کی مثالیں پیش کر سکتے ہیں......

9 بنیادی اعداد میں سے سب سے بڑا عدد ہے......اس کی مثبت سائیڈ تعمیر ہے اور منفی سائیڈ تباہی و بربادی ہے۔

آیئے ہم مالا/تسبیح میں 108 دانوں یا منکوں کی جانب واپس آتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اس عدد تک کیسے پہنچا گیا تھا۔

ایک دائرہ 360 ڈگریوں اور 21,600 منٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (21,600=60×360) وقت کے شمار کرنے کے آریا نظام کے مطابق......ایک دن اور رات میں 60 گھٹی (Ghatti) ہوتے ہیں۔ ایک گھٹی 60 حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ جو پالا (Pala) کہلاتے ہیں اور ہر ایک پالا 60 وی پالا (Vipala) میں مزید منقسم ہوتا ہے۔

24 گھنٹوں کا ایک دن......60 گھٹی میں منقسم ہے۔

چونکہ 24 گھنٹوں میں 1440 منٹ ہوتے ہیں۔

1 گھٹی 24 منٹوں میں منقسم ہے۔

1 گھٹی 60 پالا میں منقسم ہے۔

ایک پالا 60 وی پالا میں منقسم ہے۔

لہٰذا 24 گھنٹوں پر محیط ایک دن میں ......2,16,000 وی پالا ہوتے ہیں ۔

(60 گھٹی ×60 پالا ×60 وی پالا)......ان میں سے نصف دن کے لیے ہیں۔

یعنی 1,08,000 اور نصف یعنی 1,08,000 رات کے لیے ہیں۔

صاف ظاہر ہے کہ عملی استعمال کے لیے یہ عدد بہت بڑا ہوگا۔

لہٰذا ہم صفروں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور 18 دانوں یا منکوں کے ساتھ مالا یا تسبیح تیار کرتے ہیں۔

ہم وقت اور جگہ کے ردھم کی منصوبہ بندی کرنے کیلئے عدد 108 استعمال کرتے ہیں......

یہ فطری کے ابدی قوتوں کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے جنہیں خدا کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔

ہندوؤں کے لیے کچھ اعداد کچھ مقاصد کیلئے اچھے ہوتے ہیں......

جبکہ دیگر کئی چیزوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

ہندو تختی اور پراسرار اور تمام تر تانترا شاسترہ (پراسرار یا باطنی عبادات کی سائنس) کے لیے خصوصی دلربائی اور دلکشی کے حامل ہوتے ہیں جو پراسرار ہندسوں اور اعداد پر بنیاد کرتی ہے۔

پراسرار باطنی سائنسیں ......دنیا کے دیگر حصوں میں بھی یہ سائنسیں انہی مقاصد کے حصول کیلئے اعداد استعمال کرتی رہی ہیں۔

آیئے ہم اپنے آپ کو پہلے ہندو اہل باطن کے استعمال کردہ اعداد تک محدود رکھتے ہیں۔

پراسرار مالا / تسبیح

ہم نے 108 دانوں یا منکوں پر مشتمل مالا / تسبیح کا ذکر درج بالا میں کیا ہے جسے ہندو استعمال کرتے ہیں۔

تاہم......کئی مخصوص مقاصد کے لیے......مختلف دانوں کی مالا جو مختلف تعداد کے حامل منکوں کی حامل ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے۔

شارادا (Sharada) تلک......ایک قدیم سنسکرت مواد جو تانترکا (Tantarika) رسوم عبادت کیلئے استعمال ہوتا ہے......وہ بیان کرتا ہے کہ......

”اگر کوئی روح کی نجات کیلئے عبادت کرنا چاہتا ہے......

اسے 25 منکوں پر مشتمل مالا استعمال کرنی چاہیے......
وہ لوگ جو دولت اور امارت حاصل کرنے کیلئے خواہاں ہوتے ہیں......
ان کے لیے 30 منکوں کی حامل مالا مفید ثابت ہوتی ہے......''

''27 منکوں پر مشتمل مالا تقریباً تمام مقاصد کے حصول کیلئے استعمال کی جا سکتی ہے''

''اگر آپ اپنے دشمن کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں...... آپ کو 15 منکوں پر مشتمل مالا استعمال کرنی چاہیے۔''

''51 منکوں پر مشتمل مالا کئی اچھی خواہشات کی تکمیل کیلئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ (مثلاً بچے...... دولت...... شادی...... عہدے میں اضافہ وغیرہ)''

''108 منکوں پر مشتمل مالا ایک کامل مالا ہے اور یہ تمام تر مقاصد کے حصول کیلئے موزوں اور مناسب ہے''

مصنف مزید بیان کرتا ہے کہ:

''اگر رڈر کشا (ایک ایسے درخت کا پھل جو نیپال اور انڈیا کے کچھ حصوں میں پایا جاتا ہے) کے منکے استعمال کیے جاتے ہیں...... وہ تمام خواہشات کی تکمیل کرتے ہیں۔

''اگر آپ اپنے دشمن کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں تب آپ کنول کے بیج بطور منکے استعمال کریں۔''

''خوشا کی گانٹھیں (ایک قسم کی گھاس جسے مذہبی رسوم کی ادائیگی میں استعمال کیا جاتا ہے)...... اگر انہیں بطور منکے استعمال کیا جاتا ہے... تب یہ آپ کو گناہ سے نجات دلاتی ہیں......''

''پترا جیوا (ایک قسم کا درخت) سے بنائے گئے منکے ایسی عبادت کے لیے مفید ہیں جو بیٹے کے حصول یا بیٹے کی خوشحالی کیلئے کی جاتی ہیں۔''

''چاندی کے منکے مطلوبہ مقصد پورا کرتے ہیں۔ سونے کے منکے اس مقصد کو بارآور بناتے ہیں۔ جس مقصد کے حصول کیلئے انہیں استعمال کیا جاتا ہے۔''

''مرجان کے منکے بہت زیادہ دولت مند بناتے ہیں...... اور موتیوں کی مالا بھی دولت مند بناتی ہے......''

''گھونگھا مچھلیوں کی مالا بہت زیادہ شہرت عطا کرتی ہے اور سنگ مرمر کے منکے خوشحالی سے ہمکنار کرتے ہیں''

وہ میٹریل جس سے منکے بنائے گئے ہیں یا بنائے جاتے ہیں......

اس کا علم الاعداد کی بحث کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں ہے......اس پر محض اس لیے بحث کی گئی ہے کہ آپ کے علم میں یہ بات آسکے کہ مخفی اور پراسرار سائنس یا باطنی سائنس ہر ایک چیز کو اہمیت دیتی ہے۔

درج بالا اقتباس قارئین کرام کو یہ سمجھنے میں معاون ثابت ہوگا کہ باطنی سائنسوں کے اصول منطق یا لیبارٹری کے مظاہرے کے ذریعے ہرگز نہیں سمجھے جاسکتے۔ انہیں اصلی اور بنیادی اصولوں کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے جنہیں ایسے درویشوں نے وضع کیا ہے جو مافوق الفطرت قوتوں کے حامل تھے اور انہوں نے بہت زیادہ تجربے اور تجرباتی عمل سرانجام دینے کے بعد انہیں وضع کیا ہے۔......

اعداد اور ہم آہنگی

آیئے ان ہم ہندوؤں کی اعداد کی پراسرار سائنس کے مذہبی استعمال کی چند مثالیں زیر غور لاتے ہیں۔

ہندو مقدس تب یہ بیان کرتی ہیں کہ تیری مابھاگ ویتا (ایک مقدس کتاب) کا مکمل مطالعہ عین سات یوم میں مکمل کرنا چاہیے۔

عدد 7 مقدس کتاب کے ساتھ خصوصی ہم آہنگی میں ہے......تیری مابھاگ ویتا کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں ہے......

لیکن اگر آپ نے رام یانا (ہندوؤں کی ایک اور مقدس کتاب) کا مطالعہ کرنا ہے......اسے 9 دن میں ختم کریں......نہ ہی 8 دن اور نہ ہی 10 دن...... کیونکہ عدد 9 رام یانا کے ساتھ ہم آہنگ ہے......

شری مابھاگ ویتا کے 12 ابواب ہیں۔ چونکہ باب نمبر 10 بہت زیادہ طویل ہے......لہٰذا مصنف نے اسے دو ابواب میں منقسم کرنے کی بجائے دو حصوں میں منقسم کیا ہے......اگر وہ اسے دو ابواب میں منقسم کرتا......تب کل ابواب 13 بن جاتے...... یہ ایک ایسا عدد ہے جو شریما بھاگ ویتا کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے......

یہ امر یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندو اعداد کی سائنس کی گہری سمجھ بوجھ رکھتے تھے......اور ان کا

اطلاق عملی زندگی پر کرتے رہے ہیں......

آیئے ہم کچھ اور مثالیں زیر غور لاتے ہیں کہ ہندو اعداد کے قوانین کا اطلاق کس طرح اپنی عملی زندگی پر کرتے ہیں۔

سنسکرت کی ایک کہاوت ہے کہ:

''دو افراد اگر ایک مشن تشکیل دیتے ہیں وہ ایک بہتر اقدام ہے...... لیکن ان دو افراد کو باپ بیٹا نہیں ہونا چاہیے...... اور نہ ہی ان دونوں کو بھائی بھائی ہونا چاہیے۔ اور نہ ہی یہ ایک نیک شگون ہے کہ ایک گروپ نو خواتین شامل ہوں...... اور نہ ہی برہمنوں کیلئے یہ ایک نیک شگون ہے کہ وہ تین افراد کا وفد تشکیل دیں......''

واضح رہے کہ برہمن ہندوؤں کی ایک اعلیٰ ذات ہے۔ درج بالا کہاوت میں کیا استدلال پنہاں ہے اس کے بارے میں ہم نہیں جانتے اور یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ کہاوت کس نے بیان کی تھی۔ لیکن ان اصولوں پر آج تک عملدرآمد ہو رہا ہے۔ جب تحائف پیش کیے جا رہے ہوتے ہیں......

1- نیک شگون تصور کیا جاتا ہے......

2- ایک کی نسبت زیادہ نیک شگون تصور کیا جاتا ہے......

لیکن 3 نیک شگون تصور نہیں کیا جاتا۔

آپ بطور تحفہ یا بطور دان 1 یا 2 روپے دے سکتے ہیں لیکن 3 روپے کبھی نہیں دے سکتے۔

4 سے عام طور پر اجتناب کیا جاتا ہے اگرچہ اسے اس قدر برا تصور نہیں کیا جاتا جس قدر 3 کو کیا جاتا ہے......

5 کو اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

کوئی کبھی بھی 6...... 8...... یا 9 روپے پیش نہیں کرتا۔

7 کو اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

جب شادی پر تحفہ دیا جاتا ہے یا کسی اور موقع پر تحفہ پیش کیا جاتا ہے...... ایک ایسا عدد جس کا اختتام صفر پر ہو رہا ہو اس سے اجتناب کیا جاتا ہے......

ہم **11**...... **21**...... **51** یا **101** روپے پیش کرتے ہیں لیکن **10**...... **20**...... **50**...... یا **100** روپے پیش نہیں کرتے۔

فرض کریں کہ آپ نے 200 روپے پیش کرنے ہیں ...... آپ کو 201 روپے پیش کرنے چاہئیں ...... کیونکہ اختتام پر صفر اچھی علامت تصور نہیں کی جاتی۔

نو سیارے

سیاروں کے لیے سنسکرت لفظ "گراہا" (Garaha) ہے۔

گراہا کا لفظی معانی یہ ہوتا ہے کہ وہ جو اپنے تحت و تصرف میں لاتا ہے ...... گرفت مضبوط کرتا ہے ...... پکڑتا ہے ...... وغیرہ وغیرہ۔

ہندو اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ سیارے زمین پر اور زمین کے باسیوں پر جس طاقت اور قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ لوگوں کو طاقت اور قوت کا عطیہ پیش کرتی ہے ...... خواہ اچھی یا بری۔

اس کا انحصار کسی بھی فرد کی پیدائش کے وقت ان سیاروں کی پوزیشن (صورتحال) پر ہوتا ہے۔

ہندو باطنی سائنس نو سیاروں کو تسلیم کرتی ہے۔

☆ سورج

☆ چاند

☆ مریخ

☆ عطارد

☆ مشتری

☆ زہرہ

☆ زحل

☆ راہو

☆ کیتو

پہلے سات سیارے بخوبی جانے پہچانے جاتے ہیں۔ جبکہ آخری دو سیارے بخوبی جانے پہچانے نہیں جاتے۔

سورج اور چاند ایک لحاظ سے سیارے نہیں ہے۔ وہ روشنی کے مینار ہیں ...... لیکن سہولت کی خاطر ...... انہیں بھی سیارے ہی تصورۃ کیا گیا ہے ......

راہو اور کیتو دو ایسے گراہا (سیارے) ہیں جنہیں محدود ہندو ہی تسلیم کرتے ہیں۔

مغرب میں ......لوگ انہیں بالترتیب کیوت ڈارا کونس اور کیوڈا ڈراکونس کہتے ہیں ......یا محض چاند کی شمالی اور جنوبی گانٹھ یا گرہ کہتے ہیں......حقیقت میں وہ ایسے نقاط ہیں جہاں پر چاند کا مدار (زمین کے گرد اپنے راستے میں) چاند کے گرد زمین کے مدار کو قطع کرتا ہے۔

راہو اور کیتو کسی حجم یا وزن کے حامل نہیں ہیں۔ یہ دونوں نقاط عین 180 ڈگری ایک دوسرے سے دور ہیں......لیکن یہ دونوں نقاط ہمیشہ مقررہ نہیں ہوتے......یعنی وہ ہمیشہ مشابہت کے حامل نہیں ہوتے......وہ پیچھے کی جانب ہٹتے رہتے ہیں......اور 18 سال اور چھ ماہ کی سائیکل کے بعد...... پیچھے کی جانب حرکت کی وجہ سے......وہ دوبارہ اسی نقطے پر جا پہنچتے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب علم نجوم کی کتاب نہیں ہے بلکہ علم الاعداد کی کتاب ہے۔

ہم نے یہاں پر سیاروں کا تذکرہ محض اس لیے کیا ہے کہ تا کہ یہ واضح کیا جا سکے کہ کئی سیارے زندگی کے مخصوص برسوں کے دوران آپ کی زندگیوں پر اپنے خصوصی اثرات مرتب کرتے ہیں......یعنی اگر پیدائش کے چارٹ میں (زائچے میں) سورج مضبوط ہے......تب 22 واں برس بہتر ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ قطع نظر ہماری تاریخ پیدائش کے زندگی کے وہ برس یا سال جن پر یہ سیارے اثر انداز ہوتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

سیارے	برس/سال
سورج	22
چاند	24
مریخ	28
عطارد	32
مشتری	16
زہرہ	25
زحل	36
راہو	42
کیتو	48

اس کی وضاحت کچھ یوں کی جا سکتی ہے:۔

ایک فرد کی عمر کے 24 ویں برس میں چاند کی صورت حال (پوزیشن) اس کے زائچے یا جنم پتری پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

اگر پیدائش کے وقت چاند موافق صورتحال پر تھا...... تب عمر کے 24 ویں برس وہ خوش قسمتی اور کامیابی لائے گا......

اگر پیدائش کے وقت وہ غیر موافق صورتحال پر تھا...... تب یہ عمر کے 24 ویں برس ناکامی اور پریشانی لائے گا۔

اسی طرح...... زندگی کا 36 دواں برس زائچے یا جنم پتری میں زحل کی صورتحال سے متاثر ہوتا ہے۔

اگر پیدائش کے وقت...... یہ زائچے یا جنم پتری میں موافق صورتحال میں ہے...... یہ خوش قسمتی لائے گا......

اگر پیدائش کے وقت یہ زائچے یا جنم پتری میں غیر موافق صورتحال میں تھا...... تب یہ پریشانی لائے گا۔

دیگر سیارے بھی اسی انداز سے زندگی کے ان برسوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جو ان کے خلاف ظاہر کیے گئے ہیں۔

تاہم ہر کوئی زائچہ یا جنم پتری نہیں پڑھ سکتا اور یہ دریافت نہیں کر سکتا کہ درج بالا 9 سیاروں میں سے کون سے سیارے موافق صورتحال میں ہیں۔ اور کون سے غیر موافق صورت حال میں ہیں...... اور نہ ہی ہر فرد کا زائچہ یا جنم پتری دستیاب ہوتی ہے۔

ایسے لوگوں کے استفادہ کے لیے ہم ایک سادہ اصول پیش کرتے ہیں۔

ہفتے کے دنوں پر سیاروں کے اثرات

سیارے	ہفتے کے دن
سورج	اتوار
چاند	سوموار
مریخ	منگل
عطارد	بدھ

مشتری	جمعرات
زہرہ	جمعہ
زحل	ہفتہ

اگر اتوار کے دن آپ کے لیے اچھے دن ہوتے ہیں...... آپ یہ تصور کر سکتے ہیں کہ ......آپ کے پیدائش کے چارٹ میں سورج اچھے مقام پر ہے۔

اگر سوموار کے دن آپ کیلئے اچھے ہوتے ہیں...... آپ یہ تصور کر سکتے ہیں...... کہ چاند اچھا ہے۔

اور اسی طرح بقایا دنوں کیلئے بھی ممکن ہو سکتا ہے۔

اس کے برعکس اگر ہفتے کے دن آپ کیلئے مایوسی لاتے ہیں اور آپ کو بے چین کر دیتے ہیں...... آپ یہ تصور کر سکتے ہیں کہ آپ کی پیدائش کے چارٹ میں زحل کمزور ہے یا اچھے مقام پر نہیں ہے۔

اپنے ماضی کا معائنہ سرانجام دیتے ہوئے...... آپ یہ جان سکتے ہیں کہ سیارے کا کون سا دن اچھا ہے اور کون سا دن برا ہے۔

اسی بنیاد پر آپ یہ جانچ کر سکتے ہیں کہ کیا سورج...... چاند وغیرہ کے عظیم برس جو کہ گزشتہ صفحے پر دیے گئے ہیں...... وہ آپ کے لیے اچھے ہوں گے یا بُرے ہوں گے۔

راہو اور کیتو کے ساتھ ہفتے کے کوئی دن منسوب نہیں کیے گئے ہیں۔ اس لیے کسی بھی فرد کی زندگی کے 42 ویں اور 48 ویں برس کی پیشن گوئی کسی نجومی کو کرنی چاہیے نہ کہ کسی علم الاعداد کے ماہر کو کرنی چاہیے اور نہ کسی عام آدمی کو کرنی چاہیے...... کیونکہ راہو اور کیتو ہفتے کے دنوں پر کوئی اثرات مرتب نہیں کرتے۔

سیارے اور اعداد

یہ دریافت کرنے کا ایک اور طریقہ کہ کیا ایک سیارہ آپ کیلئے خوش قسمت ہے اس کا تعلق مغربی ماخذ سے ہے۔

درج ذیل اعداد سیاروں کے ساتھ شناخت کیے جاتے ہیں۔ جن کے برخلاف انہیں نوٹ کیا گیا ہے۔

اگر ایک مخصوص عدد (9 سے بڑے عدد کو بنیادی نمبر تک کم کر دینا چاہیے جیسا کہ باب میں بیان کیا گیا ہے) آپ کیلئے اچھا دکھائی دیتا ہے...... اس سے آپ یہ تصور کریں کہ اس عدد کے ساتھ مطابقت رکھنے والا سیارہ آپ کیلئے اچھا ہے۔

سیارے	اعداد
سورج	1 اور 4
چاند	2 اور 7
مریخ	9
عطارد	5
مشتری	3
زہرہ	6
زحل	8

جب یہ تشخیص سرانجام دے رہے ہوں کہ کون سا سیارہ آپ کیلئے خوش قسمت ہے ...... ان تواریخ کو شامل کرنے کے علاوہ جو سیارے کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں...... ہفتے کے وہ دن بھی شامل کریں جو سیارے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔

مثال کے طور پر:۔

اگر آپ کا بنیادی نمبر (آپ کی تاریخ پیدائش سے اخذ کردہ) 1 یا 4 ہے...... اور اتوار مہینے کی پہلی...... چوتھی...... 10 ویں...... 13 ویں...... 19 ویں...... 22 ویں...... یا 31 ویں کو آتی ہیں...... یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اسی طرح اگر آپ کا بنیادی عدد 2 یا 7 ہے اور سوموار مہینے کی دوسری ...... 7 ویں...... 11 ویں...... 16 ویں...... 20 ویں...... 25 ویں یا 29 ویں تاریخ کو آتی ہے ...... یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے......

اگر آپ کا بنیادی عدد 9 ہے اور منگل مہینے کی 9 ویں...... 18 ویں...... یا 27 ویں تاریخ کو آتا ہے...... یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے

اگر آپ کا بنیادی عدد 5 ہے اور بدھ مہینے کی 5 ویں...... 14 ویں...... یا 23 ویں تاریخ کو آتا ہے...... یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اگر آپ کا بنیادی عدد 3 ہے......اور جمعرات مہینے کی تیسری......12 ویں...... 21 ویں......یا 30 ویں تاریخ کو آتی ہے......یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اگر آپ کا بنیادی عدد 6 ہے......اور جمعہ مہینے کی 6 ویں......15 ویں......اور 24 ویں تاریخ کو آتا ہے......یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اگر آپ کا بنیادی عدد 8 ہے......اور اتوار مہینے کی 8 ویں......27 ویں......اور 26 ویں تاریخ کو آتا ہے......یہ دن آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

جب آپ کی تاریخ پیدائش اس بنیادی عدد تک کم ہوتی ہے	کالم 1 میں سیارے جن اعداد پر حکمرانی کرتے ہیں	سیاروں کے ساتھ منسلک ہفتے کے دن
1 یا 4	سورج	اتوار
2 یا 7	چاند	سوموار
9	مریخ	منگل
5	عطارد	بدھ
3	مشتری	جمعرات
6	زہرہ	جمعہ
8	زحل	ہفتہ

ہفتے کے دنوں اور تواریخ کو زیر غور لاتے ہوئے...... جب آپ یہ شناخت سرانجام دے لیتے ہیں کہ کون سے سیارے آپ کیلئے موافق ہیں اور کون سے سیارے آپ کیلئے موافق نہیں ہیں......آپ سیاروں سے متعلق گھنٹے کو استعمال کر سکتے ہیں (اس سیارے کے انتظام وانصرام کے تحت جو آپ کیلئے موافق ہے)......اپنے تمام اہم کاموں کیلئے یا اہم کاموں کے آغاز کے لیے۔

ھورا......سیاروں سے متعلق گھنٹے (ساعتیں)

ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں اور ہر ایک دن (بشمول رات) 24 گھنٹوں کا حامل ہوتا ہے......دن کے ہر ایک گھنٹے پر ایک سیارہ حکمرانی کرتا ہے۔

جس ترتیب کے ساتھ سیارے لگاتار گھنٹوں میں حکمرانی کرتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

☆ زحل

☆ مشتری

- ☆ مریخ
- ☆ سورج
- ☆ زہرہ
- ☆ عطارد
- ☆ چاند

اس ترتیب کی تشخیص زمین سے سیاروں کے فاصلے کے پیش نظر سرانجام دی گئی ہے۔

زحل مشتری اور مریخ کی نسبت زیادہ فاصلے پر واقع ہے۔ یہ بیرونی سیارے ہیں۔ اس کے بعد سورج (درمیان میں) آتا ہے اور اس کے علاوہ زہرہ اور عطارد آتے ہیں۔ چاند آخر میں آتا ہے کیونکہ یہ روشنی کا مینار زمین سے نزدیک تر ہے۔

سورج کے نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے پر اس سیارے کی حکمرانی ہوتی ہے جو ہفتے کے دنوں کا انتظام وانصرام چلاتا ہے۔

لہٰذا ہفتے کے دن سورج نکلنے کے بعد پہلے گھنٹے پر زحل کی حکمرانی ہوگی......

اگلے گھنٹے پر مشتری کی حکومت ہوگی......

تیسرے گھنٹے پر مریخ کی حکمرانی ہوگی......

چوتھے گھنٹے پر سورج کی حکمرانی ہوگی......

پانچویں گھنٹے پر زہرہ کی حکمرانی ہوگی......

چھٹے گھنٹے پر عطارد کی حکمرانی ہوگی......

ساتویں گھنٹے پر دوبارہ زحل کی حکمرانی ہوگی......

اور درج بالا سائیکل درج ذیل طریقے سے جاری وساری رہتی ہے:۔

15 ویں گھنٹے پر زحل کی حکمرانی ہوگی......

22 ویں گھنٹے پر بھی زحل کی حکمرانی ہوگی......

23 ویں گھنٹے پر مشتری کی حکمرانی ہوگی......

24 ویں گھنٹے پر مریخ کی حکمرانی ہوگی......

25 ویں گھنٹے پر سورج کی حکمرانی ہوگی......

چونکہ دن اور رات محض 24 گھنٹوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ 25 واں گھنٹہ

اگلے دن کا پہلا گھنٹہ بن جاتا ہے۔

چونکہ پہلے گھنٹے پر سورج کی حکمرانی ہوتی ہے......لہٰذا دن سن ڈے (اتوار) کہلاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سنڈے (اتوار) ہفتے کے بعد آتا ہے۔

اب اتوار کو زیرِ غور لائیں:۔

پہلے گھنٹے پر سورج کی حکمرانی ہوتی......

اور مابعد کے گھنٹوں پر ان سیاروں کی حکمرانی ہوتی ہے جن کا تذکرہ درج بالا میں کیا گیا ہے......یعنی......

زہرہ دوسرے گھنٹے پر حکمرانی کرتا ہے......
عطارد تیسرے گھنٹے پر حکمرانی کرتا ہے......
چاند چوتھے گھنٹے پر حکمرانی کرتا ہے......
اور سلسلہ اسی طرح چلتا رہتا ہے
24 ویں گھنٹے پر عطارد کی حکمرانی ہوگی......
اور 25 ویں گھنٹے پر چاند کی حکمرانی ہوگی......

تاہم...... چونکہ ایک دن میں محض 24 گھنٹے ہوتے ہیں......لہٰذا حقیقت میں 25 واں گھنٹہ اگلے دن کا پہلا گھنٹہ شمار ہوتا ہے اور سن ڈے (اتوار) کے بعد کا دن سوموار کہلاتا ہے۔

ٹیبل نمبر 1 ان سیاروں کا تذکرہ کرتی ہے جو ہر ہفتے دن کے مختلف گھنٹوں کے دوران حکمرانی کرتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 1

سورج نکلنے کے بعد گھنٹہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
پہلا	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوسرا	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
تیسرا	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ
چوتھا	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج
پانچواں	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

6واں	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد
8واں	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
9واں	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
11واں	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج
12واں	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
13واں	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد
14واں	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند
15واں	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
16واں	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
17واں	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ
18واں	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج
19واں	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
20واں	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد
21واں	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند
22واں	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
23واں	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
24واں	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ

☆……☆……☆

ہندوؤں نے ہفتے کے دنوں کے نام سیاروں کے ناموں پر رکھے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

روی وار سورج کا دن ہے۔

سوموار……چاند کا دن

منگل وار……مریخ کا دن

بدھ وار……عطارد کا دن

برہاس پتی وار (Barhaspativar)……مشتری کا دن

شکروار……زہرہ کا دن

شنی وار……زحل کا دن

ہفتے کے دنوں کے انگریزی نام بھی سیاروں کے ناموں سے اخذ کیے گئے ہیں۔

نام اتوار (سن ڈے)......سوموار اور ہفتہ ان دنوں کے پہلے گھنٹوں کے سیاروں کے اثرات سے اخذ کیے گئے ہیں...... بنام:۔

دی سن (یعنی سنڈے)
دی مون (یعنی منڈے)
سائرن (یعنی سیچر ڈے)

منگل (Tuesday) لفظ "TIW" سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "جنگ کا دیوتا"۔ لفظ Mars یا مارشل (Martial) بھی جنگ و جدل ظاہر کرتا ہے۔ لفظ بدھ (Wednesday)...... "Woden" سے اخذ کیا گیا ہے جو عطارد (Mercury) کا حوالہ پیش کرتا ہے۔ Wode سنسکرت میں بدھ سے اخذ کیا گیا ہے۔ جمعرات (Thursday)...... Thor سے اخذ کیا گیا ہے جو مشتری (Jupiter) کا حوالہ پیش کرتا ہے۔ لفظ جمعہ (Friday) ...... Frig عطارد (Mercury) سے اخذ کیا گیا ہے۔ جو یونانی دیومالا میں Woden کی بیوی تھی۔ یہ لفظ Frig سنسکرت لفظ Bhrigu سے اخذ کیا گیا ہے اور سنسکرت میں جمعہ کو Bhriguvar بھی کہا جاتا ہے۔

ہفتے کے ان دنوں کا نام سیاروں کے ناموں پر رکھا گیا ہے۔ وہ لوگ جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہیں یونانیوں اور رومنوں دیوی دیوتاؤں کے ساتھ ڈیل کرنے والے دیو مالا پر کلاسیکل کام کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

ہم نے درج بالا میں سیاروں سے متعلق گھنٹوں کی اہمیت کی وضاحت کی ہے...... اور یہ وضاحت بھی کی ہے کہ ہفتے کے دنوں کے نام کیوں ایک مخصوص تسلسل میں رکھے گئے ہیں جب ایک مرتبہ آپ کے علم میں یہ بات آجاتی ہے کہ کون سا سیارہ آپ کیلئے سعد ہے۔...... آپ اپنا پروگرام تشکیل دے سکتے ہیں...... آپ اپنے کام مقرر کر سکتے ہیں یا اہم کاموں کا آغاز کر سکتے ہیں سیاروں سے متعلق اس گھنٹے کے دوران جو آپ کیلئے بے حد مناسب اور موزوں ہے۔

علم الاعداد کے کچھ مغربی ماہرین نے دوپہر 12 بجے سے سیاروں سے متعلق گھنٹوں کے شمار کی سفارش کی ہے۔

تاہم ہم دوبارہ یہ یاد دہانی کرواتے ہیں کہ سیاروں سے متعلق گھنٹوں کو شمار کرنے کا

ہندو نظام جو سورج نکلنے سے شروع ہوتا ہے زیادہ سائنٹفک ہے۔ ہم نے چند تجربات کی سفارش کی ہے یہ جاننے کیلئے کہ کسی فرد کے لیے کون سے سیارے اچھے ہیں...... وہ لوگ جو درج بالا تجربے کو اکتا دینے والا اور تھکا دینے والا تصور کرتے ہیں...... ہم ان کیلئے ایک متبادل کی سفارش کرتے ہیں جب ہم سورج کی علامات کے ساتھ ڈیل کرتے ہیں۔

اعداد کا طلسمہ (Talismah)

ویدک کے علم نجوم کے قدیم ماہرین یہ تجویز کرتے ہیں کہ ایک مربع شکل جو مزید مربعوں میں منقسم کی گئی ہو...... ہر ایک میں کوئی نہ کوئی عدد بھرا ہو...... وہ ایک مخصوص گراہا (Garaha) کی نمائندگی کرتی ہے یا مخصوص سیارے یا گانٹھ یا گرہ (Node) کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہی بھورج پتر پر تحریر (صنوبر کے درخت کی چھال، یا چھلکے پر صندل کی لکڑی اور زعفران کے ساتھ تحریر کردہ) سیارے کے بد اثرات کے تریاق کے طور پر کام کرتی ہے اور اس کے اچھے اثرات میں اضافہ کرتی ہے...... درج بالا تحریر لکھنے کے بعد وہ چھال، چھلکا (اس پر اعداد لکھنے کے بعد) کسی دھاتی کیس میں بند کر کے دائیں بازو پر باندھ لینا چاہیے یا گلے میں لٹکا لینا چاہیے۔

اس کی مزید وضاحت پیش خدمت ہے:۔

اگر ایک مخصوص سیارہ...... آیئے فرض کرتے ہیں کہ سورج یا مریخ یا زہرہ کمزور ہے...... کسی فرد کے زائچے یا جنم پتری میں...... تب یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اس فرد کو ایک مربع بنانا چاہیے جو اس سیارے سے متعلق ہو (سورج یا مریخ یا زہرہ) اور اسے اپنے دائیں بازو کے گرد باندھ لینا چاہیے بطور خوش قسمت طلسمہ تاکہ ان سیاروں کے اچھے اثرات میں اضافہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ یہ طلسمہ متعلقہ سیاروں کے بد اثرات دور کرنے کیلئے بھی پہنا جا سکتا ہے۔

لہٰذا...... مریخ کے بد اثرات دور کرنے کیلئے...... کسی بھی فرد کو وہ طلسمہ پہننا چاہیے جس کی سفارش مریخ کیلئے کی گئی ہے۔

ہر ایک سیارے کیلئے مربع اور اعداد درج ذیل میں پیش کیے گئے ہیں:۔

سورج

8	1	6
3	5	7

4	9	2

درج بالا شکل کئی مغربی ماہرین (مخفی پر اسرار علوم) نے سیارہ زحل کے ساتھ شناخت کی ہے۔

چاند

9	2	7
4	6	8
5	10	3

زہرہ

13	6	11
8	10	12
9	14	7

مریخ

10	3	8
5	7	9
6	11	4

زحل

14	7	12
9	11	13
10	15	8

عطارد

11	4	9
6	8	10
7	12	8

راہو

15	8	13
10	12	14
11	16	9

مشتری

12	5	10
7	9	11
8	13	6

کیتو

16	9	14
11	13	15
12	17	10

ہندو تاریخ...... قمری مہینوں کا نظریہ

مہینے جنوری...... فروری وغیرہ......

اور تواریخ پہلی...... دوسری وغیرہ

ہم ان سے بخوبی واقف ہیں......

ہندوستان میں یہ تواریخ شہری اور حکومتی مقاصد کیلئے استعمال کی جاتی ہیں......

ویدک سے متعلق ...... کبھی کبھار نادرست انداز میں انہیں ہندو تواریخ کہا جاتا ہے ...... جن کی کبھی شہری اور حکومتی مقاصد کیلئے پیروی کی گئی تھی اور وہ جو آج کل مذہبی اور علم نجوم کے مقاصد کیلئے استعمال کی جاتی ہیں...... مختلف ہیں۔ یہ تواریخ چاند کی حرکت پر بنیاد کرتی ہیں اور مہینے قمری مہینے کہلاتے ہیں۔

وید مہینہ...... جو انڈیا میں عام طور پر استعمال ہوتا...... وہ قمری مہینہ ہے...... جو نئے چاند کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور مکمل چاند کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔

تاریخ کا آغاز سورج نکلنے کے ساتھ نہیں ہوتا یا اگلے دن سورج نکلنے پر اختتام پذیر نہیں ہوتا۔

ہر ایک قمری مہینہ دو زیادہ یا کم مساوی 15 دن کے دورانیے میں منقسم ہوتا ہے۔ یہ دن ٹی دس (TiThis) کہلاتے ہیں۔

سورج اور چاند کے درمیان فاصلہ...... جس کا نظارہ زمین سے کیا جاتا ہے...... اس کی پیائش ڈگریوں میں کی جاتی ہے۔

12 ڈگری کا ہر ایک فاصلہ ایک ٹی تھی (Tithi) تشکیل دیتا ہے۔

ہر ایک تاریخ کا آغاز...... دورانیہ...... اور اختتام کا انحصار اس متعلقہ فاصلے پر ہوتا ہے جو سورج اور چاند کے درمیان پایا جاتا ہے۔

مہینے کے چودہ دن چاند کے بڑھنے کا احاطہ کرتے ہیں...... یعنی روشنی اور چمکدار نیدرواڑہ...... اور شکل پکشا (Shukla Paksha) کہلاتا ہے۔

اس دورانیے کے دوران...... سورج اور چاند کے درمیان فاصلہ بڑھتا ہے...... اور ہم ایک نئے چاند کے دن، رات سے ایک بھرپور چاندرات کی جانب حرکت کرتے ہیں...... یہ پورنیا کہلاتی ہے۔

15 واں دن یا ٹی تھی (قمری تاریخ) پورے چاند کی رات ہوتی ہے۔

قمری مہینے کا دوسرا دورانیہ گھٹتے ہوئے چاند کا احاطہ کرتا ہے...... یعنی تاریک پندرواڑہ اور یہ کرشن پکشا کہلاتا ہے۔

اس دورانیے کے دوران...... سورج اور چاند کے درمیان فاصلہ کم ہوتا جاتا ہے...... اور ہم پورے چاند کی رات سے چاند سے محروم رات کی جانب بڑھتے ہیں جو اماوسیا کہلاتی ہے...... آخری تاریخ یا ٹی تھی...... یعنی اس پندرواڑہ کا 30 واں دن چاند سے محروم رات ہے۔ سورج اور چاند کے درمیان متناسب فاصلہ جو ہر ایک ٹی تھی تشکیل دیتا ہے وہ درج ذیل ہے:۔

ٹی تھی مہینے کا روشن نصف شکل پاکشا	ٹی تھی مہینے کا تاریک نصف کرشن پاکشا
(1) 0 تا 12 ڈگری	(1) 80 تا 168 ڈگری
(2) 12 تا 24 ڈگری	(2) 168 تا 156 ڈگری
(3) 24 تا 36 ڈگری	(3) 156 تا 144 ڈگری
(4) 36 تا 48 ڈگری	(4) 144 تا 132 ڈگری
(5) 48 تا 60 ڈگری	(5) 132 تا 120 ڈگری

(6)60 تا 72 ڈگری	(6)120 تا 108 ڈگری
(7)72 تا 84 ڈگری	(7)108 تا 96 ڈگری
(8)84 تا 96 ڈگری	(8)96 تا 84 ڈگری
(9)96 تا 108 ڈگری	(9)84 تا 72 ڈگری
(10)108 تا 120 ڈگری	(10)72 تا 60 ڈگری
(11)120 تا 132 ڈگری	(11)60 تا 48 ڈگری
(12)132 تا 144 ڈگری	(12)48 تا 36 ڈگری
(13)144 تا 156 ڈگری	(13)36 تا 24 ڈگری
(14)156 تا 168 ڈگری	(14)24 تا 12 ڈگری
(15)168 تا 180 ڈگری	(15)12 تا 0 ڈگری

پہلی 14 ٹی تھیاں...... خواہ وہ روشن نصف میں ہوں یا تاریک نصف میں ہوں وہ ایک جیسے عدد کی حامل ہوتی ہیں۔ روشن نصف میں 15 ویں ٹی تھی پورنیما (Poornima) کہلاتی ہے۔

تاریک نصف میں آخری ٹی تھی 30 ویں ٹی تھی ہے اور اماوس (Amavasya) کہلاتی ہے۔

اسے جان بوجھ کر 15 ویں ٹی تھی نہیں کہا جاتا تاکہ روشن پندرواڑہ کی 15 ویں ٹی تھی کے ساتھ مغالطہ نہ لگے جو پورے چاند کی رات ہوتی ہے۔

30 ویں چاند سے محروم رات ہے۔ 30 کا مطلب ہے مہینے کے روشن نصف کے آغاز سے 30 واں دن۔

ہندو عام طور پر اپنی پیدائش کی ٹی تھی (قمری تاریخ) جانتے ہوتے ہیں۔ اہل مغرب اپنی تاریخ پیدائش سے قمری تاریخ پیدائش کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

پیدائش کے حوالے سے ایک قمری تاریخ درج ذیل اثرات مرتب کرتی ہے:۔

1 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 1 ہوتی ہے وہ ایک بڑے کنبے کے حامل ہوتے ہیں اور تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ وہ امتیاز اور فرق کرنے کی قوت کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ اچھے آداب کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا رویہ بہتر ہوتا ہے اور وہ ملازمت کے ذریعے حکومت سے رقم کماتے ہیں...... اس کے علاوہ وہ کاروبار کے ذریعے اور دیگر کاموں کے ذریعے بھی روپیہ پیسہ کماتے ہیں۔

2 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 2 ہوتی ہے۔ وہ مہربان لوگ ہوتے ہیں اس کے علاوہ وہ سخی اور فیاض ہونے کے ساتھ ساتھ دولت مند بھی ہوتے ہیں۔ وہ اچھی سوچیں سوچتے ہیں اور ان کا کردار شاندار اور عالی شان ہوتا ہے۔ وہ خوشگوار شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور بات چیت کرنے میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں۔

3 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 3 ہوتی ہے وہ نارمل حد سے بڑھ کر جنسی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ تعلیم یافتہ اور مغرور بھی ہوتے ہین۔ وہ گفت و شنید سرانجام دینے کی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اور بکثرت سفر طے کرتے ہیں اور وہ عام طور پر اپنے مادر وطن کی بجائے کسی اور مقام پر رہائش پذیر رہتے ہیں۔ تاہم وہ ایک ایسے ذہن کے مالک ہوتے ہیں جو ہر وقت مضطرب اور بے چین رہتا ہے۔

4 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 4 ہوتی ہے وہ عظیم قوت برداشت کے مالک ہونے کے علاوہ جنگ وجدل کے جذبے سے بھی مالا مال ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ کنجوس لوگ ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی وہ اکثر مقروض ہی رہتے ہیں۔ وہ جنسی خوشیاں سمیٹنے کی تگ ودو میں لگے رہتے ہیں اور لڑائی جھگڑوں میں ملوث ہوتے رہتے ہیں۔ وہ بکثرت سفر کرتے ہیں اور مقدس کتب میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ سادہ لوح لوگ ہوتے ہیں اور جلد ہی بیوقوف بنائے جاسکتے ہیں۔

5 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 5 ہوتی ہے وہ دبلے پتلے جسم کے مالک ہوتے ہیں اور شہوت پرست ہوتے ہیں۔ وہ چہل قدمی کرنے اور سفر وغیرہ کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ وہ خاوند، بیوی کے حامل ہونے کے علاوہ بیٹوں کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے بہت زیادہ دوست بھی ہوتے ہیں اور وہ جانوروں پر بھی مہربان ہوتے ہیں۔ حکومت ان کا احترام کرتی ہے اور انہیں توقیر بخشتی ہے۔ وہ لوگ معیاری کاموں کے مطالعے کی جانب اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔

6 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 6 ہوتی ہے وہ لوگ وعدے کرتے ہیں اور اپنے وعدے پورے بھی کرتے ہیں۔ وہ ذہین لوگ ہوتے ہیں۔ وہ دولت کے مالک ہونے کے علاوہ بیٹوں کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ تاہم وہ جسمانی لحاظ سے زیادہ طاقتور نہیں ہوتے اور غصے والے لوگ ہوتے ہیں۔ ان کا مزاج گرم ہوتا ہے۔

7 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 7 ہوتی ہے ایسے لوگ پرکھنے والی نگاہ رکھتے ہیں اور آرٹ کے دلدادہ ہونے کے علاوہ مذہبی رجحان کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ وہ زیادہ بیٹوں اور بیٹیوں کے حامل ہوتے ہیں اور اچھی اور بہتر پوزیشن کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بلغمی بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔

8 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 8 ہوتی ہے وہ مہربان اور دولت مند لوگ ہوتے ہیں اور اتھارٹی کی حامل پوزیشن کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ اپنے بیوی بچوں کے شوقین ہوتے ہیں اور ازدواجی خوشیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ وہ اپنے آئیڈیاز میں سخت اور بے لوچ نہیں ہوتے۔ ایسے لوگ بلغمی بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔

9 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 9 ہوتی ہے وہ لوگ اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں اور ذہین لوگ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ شہرت کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ تاہم ان کا کردار تسلی بخش نہیں ہوتا۔ وہ لوگ اپنے رشتے داروں کے ساتھ دست تعاون دراز نہیں کرتے اور ان کے ساتھ ترش رویہ روا رکھتے ہیں۔ ان کے بیوی بچے بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔

10 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 10 ہوتی ہے وہ لوگ بہت زیادہ مذہبی ہونے کے علاوہ عالم اور فاضل بھی ہوتے ہیں۔ وہ لوگ مجموعی طور پر سخی...... فیاض...... رحم دل...... مہربان ہونے کے علاوہ زیادہ جنسی رجحانات کے بھی حامل ہوتے ہیں...... وہ قابل تعریف شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ لفاظی میں ہوشیار چالاک ہوتے ہیں اور خاوند، بیوی اور بچوں کے حامل بھی ہوتے ہیں۔

11 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 11 ہوتی ہے ان کا رجحان مذہب کی جانب زیادہ ہوتا ہے۔ وہ دیوی دیوتاؤں اور برہمنوں کا احترام کرتے ہیں اور ان کے ساتھ اظہار عقیدت کرتے ہیں اور زیارتوں وغیرہ کیلئے بھی جاتے ہیں۔ وہ لوگ امیر لوگ ہوتے ہیں اور ان کی خدمت کے لیے ان کے خادم موجود ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ ہوشیار چالاک ہوتے ہیں لیکن دل کے صاف ہوتے ہیں۔ تاہم وہ جسمانی لحاظ سے مضبوط لوگ نہیں ہوتے اور غصے کے حامل ہوتے ہیں۔

12 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 12 ہوتی ہے ایسے لوگ پانی کے ساتھ زیادہ رابطہ رکھتے ہیں۔ وہ یا تو نارمل مقدار سے بڑھ کر پانی نوش کرتے ہیں یا پھر دریا کے قریب رہائش رکھتے ہیں...... اس کے علاوہ وہ ندی یا سمندر کے قریب رہائش رکھنے کو بھی ترجیح

دیتے ہیں۔ وہ غالباً تیراکی یا پانی کی دیگر کھیلوں کے رسیا ہوتے ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ معاملات طے کرنے کے حوالے سے ہوشیار چالاک لوگ ہوتے ہیں اور سرکاری ملازمت کے ذریعے سرکار سے دولت کماتے ہیں۔ اس کے علاوہ مشاورت...... کاروباری معاملات...... اور دیگر کمرشل لین دین کے ذریعہ بھی دولت کماتے ہیں۔ یہ لوگ عالمانہ نوعیت کے حامل ہوتے ہیں اور اپنی زندگی بخوبی گزارتے ہیں۔ اس کے علاوہ سخی اور فیاض بھی ہوتے ہیں اور نفس کشی کے جذبے کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

13 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 13 ہوتی ہے وہ لوگ ہوشیار چالاک...... بہادر...... اور دولت مند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی قدر زیادہ جنسی رجحان کے حامل ہوتے ہیں اور اچھی شخصیت کے بھی مالک ہوتے ہیں۔ تاہم یہ لوگ لالچی ہوتے ہیں۔

14 کے لیے:۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 14 ہوتی ہے ایسے لوگ خوش طبع...... پرلطف اور پرمذاق ہوتے ہیں لیکن وہ غصے کے حامل ہوتے ہیں ان کے مزاج میں ناراضگی کا عنصر غالب رہتا ہے۔ ایسے لوگ اگرچہ بہادر ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ ظالم بھی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بے صبرے لوگ ہوتے ہیں اور دیگر لوگوں کے ساتھ تضادات میں ملوث رہتے ہیں۔ یہ لوگ کسی قدر زیادہ جنسی رجحان کے مالک ہوتے ہیں اور شادی شدہ خواتین کے ساتھ آشنائی قائم کرنے کے رجحان کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی دولت پر عیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

15 کے لیے (روشن نصف/شکلا پاکشا):۔ وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 15 ہوتی ہے (مہینے کا روشن نصف یا شکلا پاکشا) ایسے لوگ اپنے خاندان کے لیے نام اور شہرت کماتے ہیں۔ یہ لوگ خوش مزاج اور خوش باش لوگ ہوتے ہیں۔ یہ نیک دل بھی ہوتے ہیں اور نرم ونازک اور قابل تعریف جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور رفائی کاموں کا رجحان رکھتے ہیں۔

30 کے لیے (تاریک نصف/ کرشن پاکشا):۔ وہ لوگ جو تاریک پندرواڑہ کی آخری تاریخ کو جنم لیتے ہیں (کرشن پاکشا) ایسے لوگ ایک مضبوط اور توانا جسم کے مالک نہیں ہوتے۔ یہ ٹھنڈے (سرد) مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ سفر کرنے اور سیر و سیاحت کے شوقین ہوتے ہیں۔ انہیں دولت اکٹھی کرنے یا کثیر مقدار میں دولت کمانے کیلئے سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔ یہ لوگ عام طور پر دوسرے لوگوں کیلئے کام کرتے ہیں اور بطور کاروباری لوگ کامیابی سے ہمکنار نہیں

ہوتے۔ یہ لوگ اچھی شخصیت کے مالک نہیں ہوتے اور اکثر مایوسی کا شکار رہتے ہیں۔

قمری تواریخ کے حوالے سے یہ پیشن گوئیاں...... صاف ظاہر ہے...... تمام افراد کے لیے موزوں اور مناسب نہیں ہو سکتیں۔ ایک درست پیشن گوئی کسی بھی فرد کے ماحول...... وراثت...... اور سماجی اور معاشی پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جا سکتی ہے۔

مختلف تواریخ کو جنم لینے والے افراد کے حوالے سے ہم نے جو درج بالا خصوصیات پیش کی ہیں وہ محض اس لیے پیش کی گئی ہیں کہ قارئین کرام کو اس حقیقت سے آشنا کیا جا سکے کہ قمری تواریخ نے ہندو عالموں کے ہاتھوں پذیرائی پائی ہے اور وہ انہیں زیر غور رکھتے ہیں۔

ہندو علم الاعداد میں پیشن گوئی چار قوانین/اصولوں پر بنیاد کرتی ہے جو درج ذیل ہیں:

(1) زندگی کے مختلف مراحل پر سیاروں کے اثرات
(2) 12 سالہ سائیکل
(3) 19 سالہ سائیکل
(4) 30 سالہ سائیکل

زندگی کے مختلف مراحل پر سیاروں کے اثرات

عمر	حکمران سیارہ	اثرات
(1) پیدائش تا 4 برس	چاند	بچپن میں صحت
(2) 5 واں برس تا 12 واں برس	عطارد	تعلیمی اور ذہنی نشوونما اور ترقی
(3) 13 واں برس تا 22 واں برس	زہرہ	آرٹسٹک ذہانتیں/قابلیت اور محبت کی زندگی
(4) 23 واں برس تا 42 واں برس	سورج	کیریئر...... پیشہ...... مالی امور...... بچے
(5) 42 واں برس تا 55 واں برس	مریخ	جرأت اور ہمت...... دولت اکٹھی کرنا
(6) 56 واں برس تا 67 واں برس	مشتری	مذہبی رجحان
(7) 68 واں برس تا فوتگی	زحل	روحانی/مذہبی زندگی اور نفس کشی

علم نجوم کی معاونت اور مدد کی عدم موجودگی میں یہ جاننا مشکل ہے کہ کون سا سیارہ

مضبوط ہے۔ اچھی جگہ پر مقیم ہے...... اور سود مند ہے...... اور کون سا سیارہ کمزور ہے اور مصیبت یا مشکل میں ڈالنے والا ہے۔......

لیکن عام طور پر کسی بھی فرد کی زندگی میں عمر کے یہ ادوار امتیاز تشکیل دیتے ہیں...... اور علم الاعداد کے ماہرین اسی طرح ان کی تشریح پیش کر سکتے ہیں۔

12 سالہ سائیکل

12 سالہ سائیکل کا اطلاق علم الاعداد کے ہندو ماہرین کرتے ہیں۔ کسی نہ کسی لحاظ سے زندگی کے درج ذیل برس ملتے جلتے اثرات ظاہر کریں گے۔

(A) 1......13......25......37......49......61......73......85
(B) 2......14......26......38......50......62......74......86
(C) 3......15......27......39......51......63......75......87
(D) 4......16......28......40......52......64......76......88
(E) 5......17......29......41......53......65......77......89
(F) 6......18......30......42......54......66......78......90
(G) 7......19......31......43......55......67......79......91
(H) 8......20......32......44......56......68......80......92
(I) 9......21......33......45......57......69......81......93
(J) 10......22......34......46......58......70......82......94
(K) 11......23......35......47......59......71......83......95
(L) 12......24......36......48......60......72......84......96

صاف ظاہر ہے...... اگر کوئی 25 ویں برس میں شادی کرتا ہے...... تب وہ سیرز کے تمام برسوں میں دوبارہ شادی کرنے کی توقع نہیں کر سکتا۔

اگر کسی کی عمر کے پہلا...... 13 واں...... اور 25 واں برس اچھے رہے ہیں یا ان برسوں کے دوران کسی قدر غیر معمولی طور پر اچھے واقعات رونما ہوئے ہیں...... تب پیدائشی سیریز کے دیگر برسوں کے دوران بھی کسی نہ کسی خوش قسمت چیز کی توقع کر سکتا ہے۔

اس کے برعکس اگر عمر کا پہلا...... 13 واں اور 25 واں برس تکلیف...... مصائب......

اور دھچکوں سے لبریز گزرتے ہیں...... تب سیریز کے مابعد آنے والے برسوں کے دوران بھی اسی نوعیت کے واقعات کی توقع کی جاسکتی ہے۔

19۔ سالہ سائیکل:۔ ایک اور سائیکل جس کا اطلاق ہندو کرتے ہیں وہ 19 برس کی ہے۔ مثال کے طور پر...... آپ 5 ویں اور 24 ویں برس میں ایک مخصوص قسم کے واقعہ کا شکار ہو سکتے ہیں...... دونوں برسوں میں واقعات کی نوعیت ایک جیسی یا ملتی جلتی تھی...... اگرچہ حقیقی واقعات مختلف ہو سکتے ہیں جیسا کہ وہ فطری طور پر ہوں گے...... آپ یہ توقع کر سکتے ہیں کہ اسی قسم کے واقعات 43 ویں اور 62 ویں برسوں میں بھی دہرائے جائیں گے۔

اس سائیکل کے مطابق...... ایک جیسی نوعیت کے حامل واقعات ہر 19 ویں برس وقوع پذیر ہوتے ہیں یا رونما ہوتے ہیں۔

30۔ سالہ سائیکل:۔ ایک 30 سالہ سائیکل بھی ہے۔ جس کا عام طور پر اطلاق پُر آشوب (تباہ کن...... برباد کن) واقعات کی پیشن گوئی کیلئے کیا جاتا ہے۔

آپ محفوظ انداز میں یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ اگر کسی مخصوص برس کوئی موت واقع ہوئی ہے یا نمایاں مصیبت ٹوٹ پڑی ہے...... تب 30 برس گزرنے کے بعد کوئی نہ کوئی بدی یا بُرائی کی توقع کی جاسکتی ہے۔

علم الاعداد کے ماہرین مختلف اقسام کے جو طریقہ کار بروئے کار لاتے ہیں...... قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اس عمل درآمد سے کسی مغالطے یا پریشانی کا شکار ہرگز نہ ہوں۔

کئی اقسام کے طریقہ کار اس لیے پیش کیے گئے ہیں تاکہ قارئین کرام ان کا اطلاق اپنی زندگیوں پر بخوبی کریں۔

اگر آپ کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ کئی طریقوں سے اخذ کردہ نتائج کسی مخصوص قسم کے واقعہ کے حوالے سے ایک دوسرے کے ساتھ میل کھاتے ہیں...... مطابقت رکھتے ہیں...... تب آپ کو دوگنا یقین ہو جائے گا کہ اس نوعیت کا واقعہ پیش آئے گا اور گزر جائے گا۔

اگلے باب میں...... ہم اعداد کی اس سائنس کو زیر بحث لائیں گے جس کے پیروکار علم الاعداد کے مغربی ماہرین ہیں۔

☆......☆......☆

باب نمبر 3

اعداد کی مخفی اور پُر اسرار اہمیت

اپنی کتاب قبالہ (Kabala)......علم الاعداد کے قدیم راز میں سفاریئل (Spharial) تحریر کرتا ہے کہ:۔

''اعداد کی سائنس ایک جداگانہ قدامت کی حامل ہے۔ آریاؤں...... یونانیوں...... اسیرینیوں......اور مصریوں کے مابین...... ہم اس کی نشوونما اور ترقی کے آثار پاتے ہیں جس نے اعداد کو حقیقی اہمیت سے نوازا اور انہیں اشاریت کے ایک نظام میں منظم کیا جو محض گنتی اور شماریات سے بڑھ کر عزت واحترام اور توقیر کا حامل تھا۔''

وہ مزید تحریر کرتا ہے کہ:۔

''قدیم درویش/اہل باطن بشمول ہندو...... یونانی اور یہودی......انہوں نے ہر ایک عدد کو کسی قسم کی طاقت اور قوت یا مخفی اور پراسرار طاقت اور قوت عطا کی ہے۔ ان کے بقول...... کسی بھی عدد کی مخفی اور پراسرار طاقت اور قوت کو محض ہندسے یا علامت سے ظاہر نہیں کیا جاسکتا...... ہر ایک عدد کسی نہ کسی قسم کی طاقت اور قوت کا حامل ہوتا ہے جسے کسی ایسے ہندسے یا علامت سے ظاہر نہیں کیا جاسکتا جو مقدار کو ظاہر کرنے کیلئے تحریر کیا گیا ہو...... یہ طاقت اور قوت اس مخفی اور پراسرار تعلق میں پنہاں ہوتی ہے جو چیزوں اور ان فطری اصولوں کے درمیان پایا جاتا ہے جس کا وہ اظہار ہوتی ہیں۔''

میڈم فرایا (Faraya) کے بقول:۔

''کائنات اور مادے کے درمیان......اور بنیادی اعداد کے درمیان ہم آہنگی کا حامل تعلق وجود پذیر ہے۔''

کبھی کبھار اپنی روزمرہ زندگیوں میں...... ہم ایسے حقائق سے بالمقابل ہوتے ہیں جو پراسرار اور حیران کن دکھائی دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر......وہ امریکی صدور جو ایسے برسوں میں عہدہ صدارت کیلئے منتخب ہوئے تھے جن کا اختتام صفر پر ہوتا تھا......وہ اپنا چار برس کا مکمل دورانیہ (دور صدارت) کبھی مکمل

نہ کر سکے تھے۔

- ☆ صدر ووڈرو ولسن (1920ء میں عہدہ صدارت کیلئے منتخب ہوئے تھے)
- ☆ فرانک لن ڈی روز ویلٹ (1940ء میں عہدہ صدارت کے لیے منتخب ہوئے تھے)
- ☆ جان ایف کینیڈی (1960ء میں عہدہ صدارت کے لیے منتخب ہوئے تھے)

درج بالا امریکی صدور اپنے عہدہ صدارت کا مکمل دورانیہ پورا نہ کر سکے تھے۔ روم میں ...... یہ ایک پرانا اعتقاد پایا جاتا ہے کہ کوئی بھی پوپ 25 برس سے زائد اپنے عہدے پر فائز نہیں رہتا۔

اعداد کی مخفی اور پراسرار سائنس کس طرح کام کرتی ہے اسے بیان کرنا مشکل ہے۔ لیکن اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔

1 تا 9 ہر ایک عدد کی مخفی اور پراسرار اہمیت کی وضاحت باب نمبر 4 میں پیش کی جائے گی۔

یہاں پر ہم نے محض تین اعداد کا انتخاب کیا ہے۔ یہ ظاہر کرنے کیلئے اور یہ بیان کرنے کیلئے کہ قدیم دور سے ان اعداد کے ساتھ منسلک شخص اور پراسرار اہمیت پر روشنی ڈالی جائے۔

عدد 3 ایک مقدس نمبر تصور کیا جاتا ہے۔ ہندو مذہب میں تین خداؤں کی تثلیث:۔

(1) براہما (خالق)
(2) وشنو (زندہ رکھنے والا)
(3) شیوا (نیست و نابود کرنے والا)

یہ تینوں زندگی کے تین مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(1) تعمیری کارگزاری / تعمیری عمل
(2) توازن
(3) نیست و نابودی کا عمل

زندگی کے تین مراحل ہوتے ہیں:۔

(1) پیدائش / جنم
(2) زندگی
(3) موت

مادے کی تین حالتیں ہوتی ہیں:۔

(1) ٹھوس

(2) مائع

(3) گیس

بائبل میں بھی یہ تین مرتبہ آیا ہے:۔

مسیح علیہ السلام سے تین مرتبہ دریافت کیا کہ کیا وہ ان سے محبت کرتا ہے۔

گول گوتھا (وہ مقام جہاں پر مسیح علیہ السلام کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا) کی جانب جاتے ہوئے مسیح علیہ السلام تین مرتبہ سڑک پر گرے تھے۔

اینجلس (رومن کیتھولک چرچ میں صبح......دوپہر......اور رات کی عبادت کیلئے بجائی جانے والی گھنٹی) تین مرتبہ بجائی جاتی ہے۔

دیومالا (Mythology) میں بھی تین گریس (Grace) ہیں......یعنی تین دیویاں جو آپس میں بہنیں ہیں۔

تین فیوریز (Furies) ہیں۔......یعنی تین دیویاں

تین گورگونز (gorgons) ہیں......یعنی تین بہنیں

تین مقدر (Fates) ہیں......یعنی تین دیویاں جو ان کے مقدر کنٹرول کرتی ہیں۔

تین ہارپیز (Harpies) ہیں......تین عفریتیں......وہ اپنے شکار کی خوراک ضبط کر لیتے ہیں اور مردوں کی روحیں نکال کر لے جاتے ہیں۔

انسان تین اجسام کا حامل ہے:۔

(1) جسمانی جسم

(2) ذہنی جسم

(3) تاروں جیسا......کوکبی......نجمی جسم

انہیں ہم جسم......دماغ......اور روح کہتے ہیں

تین قطعیت یا اتمام کا عدد بھی تصور کیا جاتا ہے......

اسلام میں......خاوند نے اپنی بیوی کو تین مرتبہ کہنا ہوتا ہے کہ......

’’میں نے تمہیں طلاق دی‘‘

’’میں نے تمہیں طلاق دی‘‘

’’میں نے تمہیں طلاق دی‘‘

اور اس کے بعد ہی طلاق کا عمل مکمل ہوتا ہے۔

مخصوص اعداد کیوں مخصوص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں...... اس کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے...... لیکن ان کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے جھٹلایا جا سکتا ہے...... اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نہ صرف یہ اہمیت برقرار رہتی ہے بلکہ اس میں خاطر خواہ اضافہ بھی ہوا ہے۔

ہم ایک لمبی چوڑی وضاحت پیش نہیں کرنا چاہتے...... ہم نے زیر نظر باب میں محض چند اعداد کا حوالہ پیش کیا ہے یہ باور کروانے کیلئے کہ مخصوص اعداد اپنے اردگرد ایک خصوصی حلقہ رکھتے ہیں۔

عدد 7 مذہب اور پراسراریت میں بکثرت استعمال ہوتا ہے...... یہ بذات خود قبالہ کے ساتھ منسلک ہے...... یہ اعلیٰ روحانی قوتوں اور انسان کے اندر چھپے ہوئے حیوان کے درمیان جدوجہد ہے...... یہ علم کی لاعلمی کے ساتھ جدوجہد ہے...... 7 نیکیوں اور پارسائیوں کی 7 برائیوں کے ساتھ جدوجہد ہے۔

تمام تر بائبل میں...... عدد 7 اعلیٰ روحانیت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے یا خدا کے عکس کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔

☆ 7 موم بتیاں اور مہریں (Seals)
☆ فرشتے
☆ 7 بگل
☆ 7 ستارے
☆ ایشیا کے 7 چرچ
☆ 7 ادوار جس میں سے چرچ نے گزرنا ہوتا ہے...... تمام علامتی ہیں۔
☆ 7 آسمان
☆ 7 تخت
☆ 7 مہریں (Seals)
☆ صلیب پر مسیح علیہ السلام کے 7 فرمودات
☆ 7 موٹی تازی گائیں اور 7 دبلی پتلی گائیں

7 کا حوالہ یہودی قبالہ میں بھی آیا ہے۔

ہندومت کے مطابق ...... 7 خطے میں جو لوکا (Loka) کہلاتے ہیں ...... یہ 7 زمین کے اوپر ہیں اور 7 زمین کے نیچے ہیں۔

جب سورج کی شعاعوں کو ایک منشور کے ذریعے دیکھا جاتا ہے ...... وہ 7 رنگ دکھاتی ہیں۔

ہفتے میں 7 دن ہوتے ہیں۔

موسیقی میں 7 نوٹس (Notes) ہوتے ہیں۔

درج بالا تمام تر مثالیں وضاحت پیش کرنے والی ہیں لیکن تھکا دینے والی یا اکتا دینے والی ہرگز نہیں ہیں۔

ہمارا مقصد عدد 7 کے حوالہ جات کی فہرست پیش کرنا ہرگز نہیں ہے جو قدیم نسلوں کے بہت سے مذاہب پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ اعداد مذہب اور فلسفے کی بنیادوں کے ساتھ منسلک تھے۔

روزمرہ کے استعمال میں ...... ہم اعداد کو از حد اہمیت بخشتے ہیں۔

انگریزی کی ایک کہاوت ہے:۔

"تین کے بغیر کبھی دو نہیں بنتا"

چونکہ مسیح علیہ السلام کے آخری کھانے میں 3 افراد تھے ...... لہٰذا اس نے علم الاعداد میں خصوصی اہمیت حاصل کی ہے۔

ہم مابعد آنے والے باب میں اس عدد کے ساتھ ڈیل کریں گے

ہم یہ باور کرا چکے ہیں کہ عدد 7 بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

اسی طرح عدد 9 بھی بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

- ☆ 9 دیویاں ہیں (یونانی دیومالا)
- ☆ آسمان میں 9 فرشتے ہیں
- ☆ جہنم میں 9 شیطان ہیں
- ☆ اپنی موت کے بعد مسیح علیہ السلام 9 مرتبہ اپنے حواریوں پر ظاہر ہوئے تھے۔
- ☆ حمل کا دورانیہ 9 ماہ پر محیط ہوتا ہے۔

عدد 9 کا ایک اور مخصوص اور نرالہ پن یہ ہے کہ اگر آپ اعداد کو 9 کے ساتھ ضرب دیں ...... انہیں جمع کرنے کے بعد ہمیشہ 9 ہی آئے گا۔

لہٰذا:۔

9 = 1×9

9 = 1+8 = 18 = 2 ×9

9 = 2+7 = 27 = 3 ×9

9 = 3+6 = 36 = 4 ×9

لہٰذا ہم اس عمل کو دہرا سکتے ہیں اور کسی بھی عدد کو 9 کے ساتھ ضرب دینے کے بعد مصنوعہ کے اعداد کو جب جمع کریں گے...... تب یہ ہمیشہ 9 ہی ہوگا......

علم الاعداد کے مطابق...... عدد 9 ایک کاٹنے والا عدد ہے:۔

گہرا

کاٹنے والا

تیز اور تیکھا

علیحدگی اور جنگ و جدل مہیا کرنے والا

یہ بیان کرنا مشکل ہے کہ ایسا کیوں ہے...... لیکن صدیوں سے ماہرین کے تجربے نے اس کے اس پہلو کی تصدیق کی ہے۔

تاریخ میں علم الاعداد کی سائیکلیں

اس مرحلے پر ہمارا مقصد محض یہ باور کرانا ہے کہ اعداد کی سائنس ایک قدیم سائنس ہے ...... بہت ہی قدیم سائنس ہے۔ کبھی کبھار لاتعداد برس گزرنے کے بعد بھی ہم اسی قسم کے واقعہ سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

ہم درج ذیل میں اس کی چند مثالیں پیش کریں گے۔

وکٹر ہوگو اعداد کی سائیکل پر از حد یقین رکھتا تھا اور اس نے یہ ریکارڈ کیا ہے کہ کبھی کبھی کیسے وہی سائیکل سو مختلف زندگیوں میں کام کرتی ہے...... وقت کے فاصلے سے علیحدہ کردہ۔

ڈیوک ڈی بیری چارلس دہم کا بیٹا تھا......

اس نے ایک غیر ملکی شہزادی سے شادی کی تھی......

لوول نے 13 فروری 1820ء کو اسے قتل کردیا تھا۔

یہ وہ مہینہ تھا جس میں لوئس فلپی زوال پذیر ہوا تھا۔

چارلس دہم چاہتا تھا کہ اپنے پوتے کے حق میں تخت سے دستبردار ہو جائے جس کی عمر 10 برس تھی...... لیکن اسے بتایا گیا کہ اب بہت تاخیر ہو چکی ہے۔

1830ء کا انقلاب 3 دن تک جاری رہا۔

چارلس دہم 74 برس کی عمر میں اپنی سلطنت سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ اور اس نے انگلستان کی راہ لی جہاں پر وہ جلاوطنی میں ہی موت سے ہمکنار ہو گیا۔

اب حیران کن مشابہت کا حامل ایک اور واقعہ زیر نظر رکھیں:۔

ڈیوک ڈی اورلین لوئس فلپی کا بیٹا تھا۔

وہ ڈیوک ڈی بیری کو پسند کرتا تھا...... درج بالا مثال میں...... اس نے غیر ملکی شہزادی کے ساتھ شادی کی تھی۔

13 فروری 1852ء کو ڈیوک ڈی اورلین پر تشدد موت سے ہمکنار ہوا۔

یہ وہ مہینہ تھا جس میں لوئس فلپی زوال پذیر ہوا تھا۔

موخرالذکر اپنے دس سالہ پوتے کے حق میں تخت سے دستبردار ہونے کا خواہاں تھا...... لیکن اسے بتایا گیا تھا کہ اب بہت زیادہ تاخیر ہو چکی تھی۔

1848ء کا انقلاب 3 دن تک جاری رہا تھا۔

لوئس فلپی نے 74 برس کی عمر میں اپنی سلطنت سے ہاتھ دھوئے تے...... وہ انگلستان چلا گیا تھا اور جلاوطنی میں ہی موت سے ہمکنار ہو گیا تھا......

یہ مثالیں اس لیے بیان کی گئی ہیں کہ آپ کو یہ باور کروایا جا سکے کہ کبھی کبھار ایک جیسی عددی سائیکل دو زندگیوں میں کام کرتی ہے۔

اپنی عالمی پیشن گوئیوں میں...... کیرو نے کچھ تواریخ دی ہیں جو امریکی تاریخ میں اہمیت کی حامل ثابت ہوئیں۔

ہم انہیں یہاں پر پیش کر رہے ہیں۔ یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ اعداد...... 2 اور 4 اس ملک کیلئے کیسے اہمیت کے حامل ہیں۔

ہم پہلے ہی یہ تذکرہ کر چکے ہیں کہ عدد 1 اور 4 کیسے ایک ہی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں...... اور یہ گروپ 2 اور 7 کے گروپ کے ساتھ ہمدردی کا حامل ہے۔

امریکی تاریخ میں عدد 1......2......اور 4 کی اہمیت

☆ واشنگٹن کی تاریخ پیدائش......فروری 22......اس کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ 4=2+2 (پہلا امریکی صدر)

☆ آزادی کا اعلان......جولائی 4 اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=4

☆ جارج III (وہ بادشاہ جو جنگ کا باعث بنا)

اس کی تاریخ پیدائش......جون 4......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=4

☆ کانٹی نینٹل کانگریس......مئی 10......اس کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ 1=0+1 (فلاڈیلفیا)

☆ سول وار میں فوجیوں کے لیے اولین حکم نامہ......اپریل 13......اس کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ...... 4=3+1

☆ قلعہ سمرا نے اطاعت قبول کی......اپریل 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=3+1

☆ قلعہ ڈونالڈسن کی لڑائی......فروری 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=3+1

☆ فریڈرک برگ کی لڑائی......دسمبر 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=3+1

☆ ایڈمرل ڈیوی خلیج منیلا میں داخل ہوا......مئی 1......اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ 1=1

☆ منیلا پر قبضہ......اگست 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=3+1

☆ صدر ووڈاودسن کی پیدائش......دسمبر 28......اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ 10=8+2

☆ صدر ووڈاودسن کی فرانس میں آمد......دسمبر 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=3+1

☆ جنگ عظیم کیلئے بحری جہازوں کے پہلے بیڑے کی روانگی......جون 13......اس کی

نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=3+1

☆ جنرل پرشنگ کی ولادت ......ستمبر 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ
4=3+1

☆ سینٹ میسیل پر امریکہ کی فیصلہ کن لڑائی......ستمبر 13......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے
جیسا کہ 4=+31

☆ تھامس جیفرسن کی ولادت......اپریل 2......اس کی نمائندگی 2 کرتا ہے جیسا کہ 2=2

☆ تھامس جیفرسن کی وفات......جولائی 4......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=4

☆ صدر مک کنلے کی ولادت ......جنوری 28......اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ
11=9+2 2=1+1

☆ اسپین کے ساتھ اعلان جنگ......اپریل 20......اس کی نمائندگی 2 کرتا ہے جیسا کہ
2=0+2

☆ صدر جیمز منرو کی ولادت ......اپریل 28......اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ
10=8+2 1=0+1

☆ صدر جیمز منرو کی وفات......جولائی 4......اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ 4=4

عددی سائیکل کا ایک اور نظام جس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ان انفرادی ہندسوں کو جمع کیا جاتا ہے جو سال تشکیل دیتے ہیں اور اس ٹوٹل کو سال میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ نیا ٹوٹل ایک اہم سال کی نشاندہی کرتا ہے۔

لہٰذا اگر ہم 1794ء میں روبس پیری کے زوال سے آغاز کرتے ہیں تاکہ فرانس کی تاریخ میں اگلے اہم سال کی نشاندہی کر سکیں۔ ہمیں پہلے عدد 1794ء کے ہندسے جمع کرنے ہوں گے۔

21 = 4 + 9 + 7 + 1

اس 21 کو 1794ء میں جمع کرنا چاہیے۔

1815 = 21 + 1794

یہ نپولین کے زوال کا سال ہے۔

اسی طرح اس عمل کو دہرایا جا سکتا ہے

درج ذیل میں فرانس کی تاریخ کی اہم وضاحتیں پیش کی گئی ہیں:۔

روبسپیری کا زوال.......................... 1794ء

اس تاریخ کے اعداد جمع کرنے سے (21=4+9+7+1)......+21

1815

نپولین کا زوال.......................... 1815

اس تاریخ کے اعداد جمع کرنے سے (15=5+1+8+1) +15

1830

چارلس دہم کا زوال اور فرانس میں انقلاب 1830

برلن کا معاہدہ.......................... 1878

اس تاریخ کے اعداد جمع کرنے سے (24=8+7+8+1) +24

1902

فارس ہوڈا پر انگلستان کے ساتھ جنگ کا خطرہ 1902

اس تاریخ کے اعداد جمع کرنے سے (12=2+0+9+1) +12

1914

پہلی جنگ عظیم.......................... 1914

☆......☆......☆

ایک اور مثال پروشیا کے ولیم I کی ہے:۔

کیرو تحریر کرتا ہے کہ پروشیا کا ولیم I انگلستان کی جانب راہ فرار اختیار کر گیا تھا۔ اس نے علم الاعداد کی ایک ماہر خاتون کے ساتھ مشورہ کیا۔ اس نے اس کے مقدر کا حساب کتاب لگایا جو درج ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

ولیم نے پروشیا سے راہ فرار اختیار کی:۔

1871 = 22 + 1849 ← 22 = 9 + 4 + 8 + 1 = 1849

علم الاعداد کی ماہر خاتون نے کہا کہ 1871ء میں ولیم عظیم جنگ کا خاتمہ کرے گا اور شہنشاہ بنے گا

1888 = 17 + 1871 ← 17 = 1 + 7 + 8 + 1 = 1871

1888 کی پیشن گوئی ولیم کی موت کے طور پر کی گئی تھی

1913 = 25+1888 ← 25 = 8+8+8+1 = 1888

1888 میں......وہ شخص جس نے ولیم کا تاج وراثت میں حاصل کیا ایک عظیم جنگ کیلئے تیاری کرے گا۔

جس طرح ایک بیماری کے لیے بہت سی ادویات دستیاب ہوتی ہیں......اسی طرح علم الاعداد کے مطالعے کے بھی بہت سے طریقے دستیاب ہیں۔ ہم نے کئی طریقوں کے ساتھ تجربہ کرنا ہے......اور اگر سیریز میں دو یا تین برس واقعات کے ساتھ متفق ہوتے ہیں......تب ہم پر اعتماد اور پر یقین ہو سکتے ہیں کہ سیریز میں دیگر برس بھی اہم ہوں گے۔

اس طریقے کو استعمال کرتے ہوئے آیئے ہم پنڈت جواہر لعل نہرو......انڈیا کے پہلے وزیر اعظم کی زندگی میں سائیکل کی تعمیر نو سرانجام دیتے ہیں۔

ولادت

26 = 9+8+8+1=1889

1889
+26
1915

قانونی پریکٹس کا آغاز

16=5+1+9+1=1931

1915
+16
1931

باپ کی وفات

14= 1+3+9+1 = 1931

1931
+14
1945

قید کا طویل ترین دورانیہ

19 = 5+4+9+1 = 1945

1945
+19
1964

☆......☆......☆

1915......1931......اور 1945 کے برس جواہر لعل نہرو کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ وہ تمام لوگ جنہوں نے 1889 میں جنم لیا تھا وہ 1964 میں موت سے ہمکنار ہوئے تھے۔ اس کا مطلب محض یہ ہے کہ علم الاعداد کا یہ خصوصی اصول/قانون پنڈت نہرو کی موت کے ساتھ فٹ بیٹھتا ہے۔

قارئین کو ہمیشہ اس فرد کی زندگی کے ماضی کے واقعات کا مطالعہ کرنا چاہیے جس کی زندگی کا مطالعہ ان کے زیر غور ہو......اور مابعد یہ دیکھنا چاہیے کہ کون سے ردھم کے ساتھ وہ مطابقت رکھتا ہے۔

ایک اور مثال پیش خدمت ہے:۔

ہٹلر کی تاریخ پیدائش 1889
26= 9+8+81 = 1889 +26
1915

موت سے معجزانہ طور پر بچ نکلنا 1915
16 = 5+1+9+1 = 1915 +16
1931

موسولینی کے ساتھ روابط قائم ہونا
1+3+9+1 = 1931 +14
1945

سفاریئل نے یہ تذکرہ کیا ہے کہ یہ ایک 265 برس کی سائیکل ہے جب مریخ اور زحل منطقۃ البروج کے ایک ہی حصہ میں آپس میں باہم ملتے ہیں...... یہ بیان کرنا مشکل ہوگا کہ مریخ اور زحل کیوں آپس میں باہم ملنے کے لیے عین یہی دورانیہ درکار رکھتے ہیں۔ لہٰذا!۔

ایگبرٹ کے دور کے دوران ڈانش کا حملہ 849
+265
1114

ہینری اول کی مسلط کردہ جنگ کی وجہ سے انگلستان کی بے چینی...... 1114

	+265
	1379
واٹ ٹیلر کی سربراہی میں انقلاب	1379
	+265
	1644
مارٹن مور پر راکسٹوں کو نکال باہر کرنا	1644
	+265
	1909
جمہوریت کا عروج	1909
شاہ ایڈورڈ کی وفات	1910

زحل اور مریخ کے اجتماع / جوڑ کی پیروی کرتے ہوئے سفاریئل نے اس علامت کے مطابق مزید وضاحتیں پیش کی ہیں جس میں ان دونوں سیاروں کا اجتماع وقوع پذیر ہوتا ہے۔

وہ لوگ جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ اس کی تحریروں کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔

خوش قسمت اور بدقسمت اعداد......

علم نجوم کے تناظر میں

فنیا فورث کے مطابق:۔ طاق اعداد کو جفت اعداد پر ترجیح دی جاتی ہے اور حتیٰ کہ ان طاق اعداد کے مابین بھی بنیادی اعداد کو ترجیح دی جاتی ہے۔

بنیادی اعداد کیا ہیں؟

وہ اعداد جو جز ضربی میں حل نہیں ہوسکتے۔۔ وہ بنیادی اعداد کہلاتے ہیں۔ مثلاً

19 17 13 11 7 5 3 2 1

59 53 47 43 41 37 31 29 23

97 89 83 73 71 67 61

میڈیم فرایا کے بقول...... یہ لاٹری کے لیے بہتر اعداد ہیں۔

علم الاعداد کے کچھ ماہرین کے مطابق مہینے کی بدقسمت تواریخ درج ذیل ہیں۔

2 5 11 13 15 18 30

اور مہینے کی خوش قسمت تواریخ درج ذیل ہیں:۔

1 3 7 9 10 12 16 17

19 20 21 22 27 28

تاہم ہم درج بالا نکتہ نظر سے اختلاف رکھتے ہیں۔

جو کچھ ایک شخص کا گوشت ہے وہ ایک دوسرے شخص کا زہر ہے۔

ہر ایک دن کچھ لوگوں کیلئے خوش قسمت ہوگا......

اور کچھ لوگوں کیلئے بدقسمت ہوگا......

اور کچھ لوگوں کیلئے کسی بھی اہمیت کا حامل نہ ہوگا......

ہر ایک شخص جب وہ خوش قسمت واقع ہوتا ہے وہ ایک بڑی سائیکل کا حامل ہوتا ہے جو کئی برسوں پر محیط ہوتی ہے......یعنی وہ ایک اعلیٰ عہدہ حاصل کرتا ہے......یا ایک اعلیٰ سطح کا کاروبار قائم کرتا ہے......کاروباری لین دین میں منافع کماتا ہے......یا دیگر میدانوں میں کامیابی کے جھنڈے گاڑھتا ہے۔

اس بڑے دورانیے کے دوران کچھ دن بدقسمت ثابت ہو سکتے ہیں یا اس قدر خوش قسمت ثابت نہیں ہو سکتے جس قدر خوش قسمت دیگر ایام ثابت ہوتے ہیں۔

اسی طرح مایوسی یا بدقسمتی کی بھی ایک بڑی سائیکل ہوتی ہے جب کوئی شخص بیمار پڑتا ہے۔ یا اضطراب اور بے چینی کی حالت کا شکار ہوتا ہے یا غربت کا شکار ہوتا ہے۔

تاریک بادلوں کے ان ایام کے دوران اب اور تب چاندی جیسی چمک بھی دکھائی دیتی ہے۔

اسٹاک ایکسچینج میں یا ریس میں......ایک شخص لاکھوں کماتا ہے......اور ایک ہی دن میں لاکھوں کا مالک بن جاتا ہے......یا جیک پاٹ جیت جاتا ہے۔

یہ جیتنے والے کیلئے ایک خوش قسمت دن ہوتا ہے......

اور ہارنے والے کیلئے یہ ایک بدقسمت یا برا دن ہوتا ہے......

جب ایک لڑائی یا جنگ لڑی جاتی ہے اور جیت لی جاتی ہے......

وہی ان فتح یاب ہونے والوں کیلئے خوش قسمت یا اچھا دن ہوتا ہے......

اور ہارنے والوں کیلئے بدقسمت یا برا دن ہوتا ہے۔

لہٰذا...... ہمارے نکتہ نظر کے تحت کوئی بھی دن عالمگیر سطح پر خوش قسمت اور بدقسمت دن نہیں ہے۔

ایک ہی دن کئی لوگوں کیلئے موافق ہوسکتا ہے جبکہ دیگر لوگوں کیلئے غیر موافق ہوسکتا ہے

جب فوجیں آپس میں برسرپیکار ہوتی ہیں تب جیتنے والی فوج میں ہزاروں اور لاکھوں افراد ہوتے ہیں۔ اور ہارنے والی فوج میں بھی اس کے مساوی یا کم افراد موجود ہوتے ہیں۔

لہٰذا یہ نتیجہ اخذ کرنا ناممکن ہوگا کہ جیتنے والی فوج کے تمام تر سپاہ نے انہیں تواریخ کو جنم لیا تھا جو اس تاریخ کے ساتھ موافقت رکھتی تھیں جس تاریخ کو جنگ جیتی گئی تھی۔

اسی طرح یہ تصور کرنا بھی غیر منطقی عمل ہوگا کہ وہ تاریخ جس تاریخ کو جنگ ہاری گئی تھی ......وہ تاریخ ہارنے والی فوج کی تمام تر سپاہ کی پیدائش کی تاریخ کے ساتھ عدم موافقت کی حامل تھی۔

اس قسم کی صورتحال میں دو ممالک کی خوش قسمتی اور بدقسمتی لڑتی ہے...... کبھی کبھار جرنیل کے ستارے یا صدر یا وزیراعظم کے ستارے کام دکھاتے ہیں...... جو بھی زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے...... وہ شان و شوکت اور عظمت کی عکاسی کرتا ہے اور فتح یاب ہوتا ہے اور دوسرا فریق ناکام ہوتا ہے۔

اس کا اطلاق نہ صرف علم الاعداد پر ہوتا ہے بلکہ علم نجوم پر بھی ہوتا ہے

جب کبھی زلزلہ آتا ہے......

سائیکلون آتا ہے......

سیلاب آتا ہے......

ہزاروں لوگ اس کی نذر ہوجاتے ہیں......

کوئی بھی نجومی ان حوادث میں فنا ہونے والے کی موت کی پیشن گوئی نہیں کرسکتا۔ یہ مقررہ ستارے ہوتے ہیں جو اقوام کے مقدر کا نظم ونسق چلاتے ہیں۔

علم الاعداد اقوام کے مقدر اور کیریئر میں تبدیلی کی بابت پیشن گوئی کرسکتا ہے۔

یہودیوں کا علم نجوم لاتعداد مثالیں پیش کرتا ہے جو علم الاعداد کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔

آیئے ہم ایک ایسی تمثیل کا معائنہ سرانجام دیتے ہیں جو 36 برس کی ایک سائیکل ملوث رکھتی ہے اور 36 سے ضرب دینے کا عمل ملوث رکھتی ہے۔ ہم اس تھیوری میں نہیں جائیں گے کہ 36 سے کیوں ضرب دی گئی ہے کیونکہ اس کیلئے علم نجوم کا گہرا مطالعہ اور اثر انداز ہونے والی سائیکلوں کا بھی گہرا مطالعہ درکار ہوگا۔

ہم محض ایک تمثیل زیرِغور لائیں گے جو 36 برس کی ایک سائیکل ملوث رکھتی ہے اور آپ کو موخرالذکر کی اہمیت میں جذب ہونے کا موقع عطا کریں گے۔

رحمانی شیڈول

4006 قبل مسیح	(آدم علیہ السلام کے دور سے 7 برس قبل) کائنات کے قوانین
1656 قبل مسیح	36 کے 46 ادوار (1656=36×46)
2350 قبل مسیح	طوفان کا دور
432 قبل مسیح	36 کے 12 ادوار (432=36×12)
1918 قبل مسیح	ابراہیمی کوینٹ
432 قبل مسیح	36 کے 12 ادوار (432=36×12)
1486 قبل مسیح	مصر سے اسرائیل کا خروج
396 قبل مسیح	36 کے 11 ادوار (396=36×11)
1090 قبل مسیح	اسرائیل ایک ریاست بن جاتا ہے۔ سموئیل ساؤل کی تقرری کرتا ہے۔
468 قبل مسیح	36 کے 13 ادوار (468=36×13)
622 قبل مسیح	بابلون کی سلطنت کا قیام
288 قبل مسیح	36 کے 8 ادوار (288=36×8)
334 قبل مسیح	سلطنت مقدونیہ۔ الیگزینڈر نے پرشیا فتح کیا
360 قبل مسیح	36 کے 10 ادوار (360=36×10)
26 بعد از مسیح	مسیحی منسٹری کا آغاز
612 بعد از مسیح	36 کے 17 ادوار (612=36×17)

638 بعداز مسیح	عمر دی سرا ئن مسجد تعمیر کرتا ہے۔
1260 بعداز مسیح —	36 کے 35 ادوار (36×35=1260)
1898 بعداز مسیح	پوگروس یہودیوں کے خلاف۔ یہودی تحریک کا آغاز وقت کی تکمیل (......622 تا.....592 یا 30 برس)
1928 بعداز مسیح	عظیم بیداری کا برس

☆......☆......☆

دنیاوی معاملات کی پیشن گوئی کرتے ہوئے عدد 2520 بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

اگر ہم عدد 360 کو 7 سے ضرب دیں (منطقۃ البروج میں ڈگریوں کی تعداد)......ہم جو پراسرار عدد حاصل کرتے ہیں وہ 2520 ہے۔

درج بالا مثالیں علم نجوم میں دنیاوی معاملات کے نتائج اخذ کرنے کے حوالے سے مکمل ہدایات مہیا نہیں کرتیں بلکہ وہ اس قسم کے معاملات کے حوالے سے علم الاعداد کے کام کی ایک جھلک پیش کرتی ہیں۔

ہم علم الاعداد کے کچھ قوانین کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ جن پر عمل درآمد کیا جا تا رہا ہے......اس کا مقصد محض یہ واضح کرنا تھا کہ یہ سائنس کس قدر قدیم ہے۔

مغربی مذہبی کتب اور بائبل مخصوص اعداد کے حوالوں سے بھری پڑی ہیں۔

اب ہم اعداد اور سیاروں کی قوتوں کے درمیان تعلق زیر بحث لائیں گے۔

☆......☆......☆

باب نمبر 4

اعداد اور سیاروں کے ساتھ ان کا تعلق

زیر نظر باب میں ہم اعداد اور سیاروں کے ساتھ ان کے تعلق کے حوالے سے مطالعہ کریں گے۔

اعداد 1 تا 9 اور ان کے حکمران سیارے

عدد 1۔ حکمران سیارہ سورج......سن ڈے......اتوار)

☆ فیثا غورث اس عدد کو خدا/ دیوی/ دیوتا کے ساتھ منسوب کرتا ہے،۔

☆ یہ عدد تمام اعداد کی بنیاد ہے......

☆ یہ ہر شے کا حامل ہے اور ہر شے اسی سے اخذ کی جاتی ہے۔

☆ یہ نا قابل تقسیم ہے......

☆ یہ بلند نظری اور حوصلہ مندی کی علامت ہے۔

☆ یہ زندگی اور تخلیق کے روشن پہلو کی نمائندگی کرتا ہے۔

☆ یہ کامیابی اور طاقت اور قوت کا عدد ہے جو قوت ارادی کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے

☆ نتیجتاً عدد 1 کے حامل لوگ اولوالعزم ہوتے ہیں اور وہ جس پیشے سے بھی منسلک ہوتے ہیں وہ اس کے راہ کی تمام رکاوٹیں دور کرتے ہوئے بام عروج تک جا پہنچتے ہیں۔ یہ مثبت اور اچھی خصوصیات ہیں جو اس عدد کے ساتھ منسلک ہیں۔

☆ اس عدد کی منفی خصوصیات میں کمزوری......سستی......خوف و ہراس......اور تباہی و بربادی شامل ہیں۔

منفی خصوصیات سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟

ہم دیگر اعداد کے حوالے سے اس اصطلاح کو بار بار استعمال کریں گے......

اس لیے یہ ضروری ہے کہ اس اصطلاح کی وضاحت کر دی جائے۔

جب سورج......بوقت پیدائش عدد 1 پر حکمرانی کر رہا تھا......وہ کمزور ہے......تب یہ مثبت خصوصیات مثلاً بلند نظری اور حوصلہ مندی عطیہ نہیں کرے گا......اس کے علاوہ قوت ارادی اور

ناقابل شکست توانائی بھی عطیہ نہیں کرے گا بلکہ منفی خصوصیات مثلاً کمزوری...... سستی...... خوف و ہراس وغیرہ عطیہ کرے گا۔

ہم زیر نظر باب میں اعداد کے اثرات علم الاعدد کے مغربی ماہرین کے مطابق پیش کر رہے ہیں۔

وارا ہا مہیر (Varaha Mihir)...... قدیم انڈیا کا مخفی اور پراسرار علوم کا معروف ماہر...... وہ عیسائی دور کے آغاز میں حیات تھا...... اس نے سنسکرت زبان میں لاتعداد معیاری کتب تحریر کی تھیں...... وہ اپنی کتاب "ھوراشاسترہ" میں باب نمبر 8 میں کئی سیاروں کے اثرات بیان کرتا ہے۔ باب کے پہلے نصف حصے میں اس نے سیارے کے اچھے اثرات بیان کیے ہیں۔ ...... یعنی جب بوقت پیدائش سیارہ مضبوط ہے اور اچھی جگہ پر ہے۔ اسی سیارے کے بداثرات باب کے دوسرے حصے میں بیان کیے گئے ہیں...... یعنی جب وہ بوقت پیدائش کمزور ہے اور اچھی جگہ پر نہیں ہے۔

علم الاعداد بھی انہیں اصولوں کی پیروی کرتا ہے۔

سورج ایسی صورت میں مضبوط تصور کیا جاتا ہے...... جبکہ پیدائش کی تاریخ 1 (یا 10...... 19...... 28) ہونے علاوہ یوم پیدائش اتوار ہو اور 23 جولائی اور 23 اگست کے درمیان ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت سورج حکمران سیارہ ہوتا ہے۔

عدد 2 (حکمران سیارہ چاند...... دن سوموار)

- ☆ یہ دوثانیت کا عدد ہے۔
- ☆ جب تک آدم علیہ السلام اکیلے (تنہا) تھے۔ سکون اور امن تھا۔
- ☆ حوا کی پیدائش کے بعد...... دوثانیت وجود میں آئی اور اس کے نتیجے میں ابتری...... پریشانی وغیرہ دنیا پر غالب آگئی۔
- ☆ دوثانیت دشمنی اور مخالفت بھی پیدا کرتی ہے۔ ذہن میں ایک آئیڈیا جنم لیتا ہے۔ جلد ہی ایک دوسری سوچ آن وارد ہوتی ہے جو پہلی سوچ کے عین برعکس ہوتی ہے...... اسی طرح ہچکچاہٹ جنم لیتی ہے۔ پہلا آئیڈیا جامد ہو جاتا ہے...... سست پڑ جاتا ہے اور غالباً اس پر عمل نہیں کیا جاتا۔
- ☆ لہٰذا عدد 2 تضاد کی نمائندگی کرتا ہے۔
- ☆ یہ مثبت اور منفی...... نفع اور نقصان اور حیاتیاتی حلقے میں مرد اور عورت کا مکسچر ہے۔

☆ مثبت سائیڈ پر...... یہ اتفاق اور تخلیق ظاہر کرتا ہے۔

☆ منفی سائیڈ پر...... یہ علیحدگی کی نمائندگی کرتا ہے...... جو دشمنی اور مخالفت کو جنم دیتی ہے۔

☆ اس عدد پر سیارہ چاند کی حکمرانی ہوتی ہے جو سورج سے منعکس کردہ روشنی سے چمکتا ہے اس لیے عدد 2 کے حامل لوگ دوسرے لوگوں سے متاثر ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ زندگی میں جو کامیابی حاصل کرتے ہیں وہ کسی بیرونی مدد یا سرپرستی کی مرہون منت ہوتی ہے۔

☆ حتیٰ کہ جب وہ بام عروج تک بھی پہنچتے ہیں تب بھی عدد 2 کے حامل لوگ کسی دوسرے کی خواہشات کے تابع ہوتے ہیں...... جبکہ عدد 1 فعال اور مرد ہے اور عدد 2 مجہول اور ست اور عورت ہے۔

☆ اس عدد کے حامل لوگ شریف...... فرمانبردار...... آرٹسٹک اور جذباتی ہوتے ہیں...... ان کا اپنا ارادہ مضبوط نہیں ہوتا......

☆ اس عدد کے حامل لوگ اپنے جذبات کے تحت روبہ عمل ہوتے ہیں۔

☆ پیدائش کے زائچے/جنم پتری میں جب چاند مضبوط ہوتا ہے...... تب پیدائشی ذاتی...... ہم آہنگی اور تعاون کے جذبے کا حامل ہوتا ہے۔

☆ جب چاند کمزور ہوتا ہے...... تب پیدائشی کمزوری...... ہم آہنگی سے عاری...... اور فیصلہ سازی سرانجام نہ دینے کی خصوصیات کا مظاہرہ کرتا ہے۔

☆ عدد 2 کے حامل لوگوں کے یہ منفی اثرات ہوتے ہیں۔

چاند کو اس وقت مضبوط تصور کیا جانا چاہیے جب پیدائش روشن پندرواڑہ میں ہو یا پورے چاند کے قریب ہو...... یعنی جب تاریخ پیدائش دوسری...... 11 ویں...... 20 ویں...... یا 29 ویں کو ہو...... پیدائش بروز سوموار ہو اور 21 اور 23 جولائی کے درمیان ہو۔

عدد 3۔ (حکمران سیارہ مشتری...... دن جمعرات)

☆ اس عدد کی نمائندگی ایک تکون سے کی جاتی ہے۔

☆ اس کی تین اطراف طاقت وقوت...... مادے...... اور باخبری کی نمائندگی کرتی ہیں۔

☆ تکون زندگی پیدا کرتے اور زندگی کے ظہور کی نمائندگی کرتی ہے۔

☆ ہندومت میں...... تانترے...... تکون...... برتر قوت کی مقدس علامت تصور کی جاتی ہے۔

☆ اس عدد کا حکمران سیارہ مشتری ہے...... جو رومن دیو مالا میں دیوتاؤں کا بادشاہ ہے۔

☆ عدد 3 اچھی ذہنی اہلیت اور ٹھوس اور مضبوط فیصلہ سازی کی نمائندگی کرتا ہے۔

☆ یہ رسم و رواج اور رسوم عبادات کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔

☆ اس عدد کی دیگر خصوصیات میں خوشگوار شخصیت اور مقبولیت بھی شامل ہے۔ پیدائش کے موقع پر اگر مشتری کمزور ہو تو...... تب اس عدد کی منفی خصوصیات کا ظہور ہوتا ہے۔

☆ ان منفی خصوصیات میں کاہلی اور سستی...... قنوطیت...... اور حد سے تجاوز کرنا شامل ہوتا ہے......

پیدائش کے زائچے یا جنم پتری میں مشتری اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جبکہ تاریخ پیدائش تیسری...... 12 ویں...... 21 ویں...... یا 30 ویں تاریخ ہو اور دن جمعرات ہو...... اگر تاریخ پیدائش 23 نومبر اور 21 دسمبر کے درمیان ہے یا 19 فروری اور 21 مارچ کے درمیان ہے۔

☆ عدد 3 کے حامل لوگ بلند نظر اور بلند حوصلہ ہوتے ہیں......

☆ وہ زندگی میں بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں۔

☆ وہ لوگ نظم و نسق کے پابند ہوتے ہیں اور حکم جاری کرنے اور بندوبست سرانجام دینے سے محبت کرتے ہیں۔

☆ وہ لوگ اعلیٰ عہدے کی ذمہ داریوں سے بخوبی نبٹتے ہیں۔

☆ تاہم وہ لوگ غالب آنے والے ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ دشمنی بھی تخلیق کرتے ہیں۔

عدد 4۔ (حکمران سیارہ سورج...... دن سن ڈے۔ اتوار)

☆ عدد 4 کا نظم و نسق بھی سورج سرانجام دیتا ہے۔

☆ عدد 1 کے حامل لوگوں کی کئی خصوصیات عدد 4 کے حامل لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔

☆ لیکن عدد 4 کے حامل لوگوں کی زندگیاں حیران کن اور اچانک رونما ہونے والے واقعات سے عبارت ہوتی ہیں۔

☆ اگر سورج مضبوط ہے...... یعنی اگر پیدائش کا دن اتوار ہے اور تاریخ پیدائش کسی بھی ماہ کی چوتھی...... 13 ویں...... 22 ویں...... یا 31 ویں ہے...... تب سورج کو مضبوط تصور کیا جائے گا۔

☆ عدد 4 کے حامل لوگ ایماندار اور عملی لوگ ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ کفایت شعار ہوتے ہیں اس لیے دولت اکٹھی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

☆ لیکن اگر سورج کمزور ہے...... تب وہ منفی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان منفی خصوصیات میں نقائص تلاش کرنا...... کاہلی اور سستی...... اور بے دردی اور کٹھور پن شامل ہوتا ہے جو ان کے مزاج کا حصہ بن جاتا ہے۔

☆ یہ ایک اچھا عدد ہے اور خوش قسمتی اور دولت لاتا ہے۔

☆ عدد 4 کے حامل لوگوں کی عدد 8 کے حامل لوگوں کے ساتھ شراکت داری خوش قسمت تصور نہیں کی جاتی۔

☆ عدد 4 کے حامل لوگوں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایسے مکانوں میں رہائش اختیار نہ کریں جو سیریز میں درج ذیل عدد کے حامل ہوں:۔

8......17......26......35......44......53......62...... وغیرہ وغیرہ۔

باالفاظ دیگر ایسے عدد جنہیں اگر ان کے بنیادی عدد تک کم کیا جائے تو عدد 8 بنتا ہو۔

جبکہ عدد 4 کے ساتھ ہم ڈیل کر رہے ہیں...... عدد 13 کا حوالہ بھی موزوں اور مناسب ہوگا کیونکہ 1+3=4

آخری کھانے کے موقع پر مسیح علیہ السلام کی میز پر 13 افراد موجود تھے۔

بہت سے لوگ عدد 13 کو خوش قسمت تصور نہیں کرتے۔

درحقیقت...... یہ تعصب اس قدر مضبوطی کے ساتھ جڑ پکڑ چکا ہے کہ ”بدقسمت 13“ کی وضاحت انگریزی زبان کا حصہ بن چکی ہے۔

بہت سے لوگ ایسی کرسی پر بیٹھنا گوارا نہیں کرتے جس پر 13 لکھا ہو۔

بہت سے لوگ کمرہ نمبر 13 میں رہائش اختیار کرنے پر ہچکچاتے ہیں۔

بہت سے ہوٹلوں میں کمرہ 12 کے بعد کمرہ نمبر 13 کی بجائے کمرہ نمبر 12A تحریر کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد کمرہ نمبر 14 کا تذکرہ آتا ہے۔

باالفاظ دیگر...... وہ کسی کمرے کو عدد 13 تفویض کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ وکٹر ہوگو...... فرانس کا معروف مصنف...... وہ اس عدد کے خلاف بلند پایہ تعصب کا حامل تھا۔

اس نے بورڈگس میں قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنی تھی۔

اس نے جس سیلون کار میں سفر کیا اس میں 13 لوگ سوار تھے۔

بورڈگس میں اسے کمرہ نمبر 13 تفویض کیا گیا۔

عدد 13 کا آئیڈیا اس کے ذہن میں ایک آسیب بن کر چمٹا ہوا تھا۔

13 مارچ کی شب وہ سو نہ سکا۔

ماہ جنوری سے اس نے کئی تقریبات میں شرکت کی اور اس کے علم میں یہ بات آئی کہ عدد 13 اپنے آپ کو دہرا رہا تھا۔

اسی دن ...... یعنی 13 مارچ کو ...... اس نے چارلس ہوگو کی موت کی افسوسناک خبر موصول کی۔

گیٹسن ڈی ریز نے کسی قدر دلچسپ مواد اکٹھا کیا ہے:۔

13 دسمبر 1922ء کو ہنیری بی راڈ نے گونکورٹ انعام وصول کیا۔ اس وقت وہ 13 کتب تحریر کر چکا تھا۔ وہ نمبر 67 (6+7=13) پر رہائش پذیر تھا۔

ارنسٹ لاجیونس نے نوٹ کیا کہ:۔

''آسکر وائلڈ کی موت پر 13 افراد نے اس تابوت کے سامنے اپنے ہیٹ اتارے جس کا نمبر 13 تھا''

گیٹسن ڈی ریز یہ انکشافات بھی کرتا ہے کہ کیفے انجلاس جہاں پر اکثر 13 لوگ میز پر ہوتے تھے وہ نمبر 13 پر واقع تھا۔ اس نے 31 (13 کا الٹ) مارچ 1913ء کو اپنے دروازے بند کیے۔ اور یہ اسی سال کا 13 واں ہفتہ تھا کہ وہ جس گھر میں واقع تھا اس گھر کو مسمار کر دیا گیا۔

''1907ء کی 13 ویں تاریخ اور جمعہ کا دن تھا کہ انون زیو ایک حادثے کا شکار ہوا جس میں اس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ وہ جس گاڑی میں تھا اس کا نمبر 13 تھا۔ ڈرائیور نے 13 لائیر کا مطالبہ کیا تھا۔ گھر واپس پہنچنے پر اس نے 13 خطوط منتظر پائے تھے۔ اس شام میز پر 13 مہمان موجود تھے۔''

''یہ اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ انون زیو...... جب وہ اپنی کتب میں سے ایک کتاب اپنے ایک دوست کو روانہ کر رہا تھا...... اس نے کتاب اس کے نام منسوب کرنے کی تاریخ جو جنوری 1912+1 تحریر کی اور 2 جنوری 1913 تحریر نہ کی۔ اپنے مسودے میں اس نے صفحہ نمبر 13 کو 12A لکھا اور اس کے بعد صفحہ نمبر 14 تحریر کیا...... اسی طرح اس نے نمبر 13 سے اجتناب کیا۔''

''مسٹ جمعہ اور 13 تاریخ دونوں سے خائف تھا۔ وہ اس لیے متفکر تھا کیونکہ جارج سینڈ کے ساتھ اس کے سفر کا آغاز 13 تاریخ کو ہوا تھا۔

’’رچرڈ ویگنر...... جس کا نام اور خطاب دونوں 13 الفاظ پر مشتمل تھے...... اس نے 1813ء کو جنم لیا تھا اور 13 فروری 1883ء کو وفات پائی تھی۔

’’پال ڈسن چینل...... اس نے 13 تاریخ کو جنم لیا تھا...... اس کی شادی بروز جمعہ 13 تاریخ کو ہوئی تھی...... اس روز بھی 13 تاریخ ہی تھی جب چیمبر نے اسے صدارتی امیدوار بنایا تھا۔ اس کا نام اور خطاب 13 الفاظ پر مشتمل تھے‘‘

’’ہیری کسٹا میکرز...... جس کا نام 13 حروف پر مشتمل تھا۔ اس نے 13 اکتوبر کو جنم لیا تھا۔ اس نے 13 تاریخ کو ڈگری حاصل کی تھی...... 13 تاریخ کو اس کے کھیل ’’مارتھا‘‘ کو شرف قبولیت بخشا گیا تھا اور اس کی ڈریس ریہرسل بھی 13 تاریخ کو تھی ’’لابلشر‘‘ کی پہلی شب بھی پیرس میں 13 تاریخ کو تھی۔ اسے 13 تاریخ کو لیجن آف آنر کا خطاب دیا گیا تھا‘‘

’’ایڈمنڈ روس ٹینڈ...... جس کا نام اور خطاب 13 حروف پر مشتمل تھا...... وہ اکیڈمی میں سینٹ نمبر 13 کا 13 واں قابض تھا‘‘

ہم نے درج بالا اقتباسات محض اس لیے پیش کیے ہیں تا کہ آپ پر یہ واضح ہو سکے کہ کچھ معزز ترین مصنفین اور دانشور عدد 13 کے خلاف تعصب کا شکار تھے یہ درست ہے کچھ اعداد کچھ لوگوں کی زندگیوں میں منفی اہمیت کے حامل رہے ہیں۔

لیکن ہمارا تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدد 13 ایک بدقسمت عدد ہرگز نہیں ہے...... اور ہمیں اس عدد کے خلاف اپنے تعصب کا خاتمہ کر لینا چاہیے۔

عدد 5۔ (حکمران سیارہ عطارد...... دن بدھ)

عدد 5 کو بیان کرنے سے قبل...... ہم عدد 14 (5=4+1) کی کچھ مثالیں پیش کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ اس عدد نے کیسے فرانس کے لوئس xiv اور ہنری iv کی زندگی میں اہم ترین کردار ادا کیا تھا۔

لوئس XIV کی زندگی میں عدد 5 کی اہمیت

(i) لوئس xiv	14
(ii) جس عمر میں اکثریت حاصل کی	14
(iii) تخت تک رسائی	14

(iv) اپنے پیش رو لوئس xiii کو مرتے ہوئے دیکھا...... 1643 میں 14

(v) اس کی زندگی بچائی گئی 1652 میں

=2+5+6+1= 14

(vi) اپنے ذاتی دور کا آغاز کیا

= 1+6+1=1661 14

(vii) انگلستان کے ساتھ ڈوور کے معاہدے پر دستخط کیے 1670 میں

=7+6+1= 14

(viii) 1715 میں وفات پائی۔

= 5+1+7+1=1715 14

(ix) 77 برس کی عمر میں وفات پائی

= 7+7=77 14

☆......☆......☆

ہینری IV کی زندگی میں عدد 5 کی اہمیت

(i) ہینری ڈی بوربن 14

(ii) تاریخ پیدائش 14 دسمبر

(iii) پیدائش کا سال 1553=(3+5+51)= 14

(iv) ایوری کی لڑائی میں فتح 14 مارچ

(v) وفات 14 مئی

(vi) جین چائل جس نے ہینری ڈی بوربن کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس نے جتنے زخم لگائے۔

14 مرتبہ

☆......☆......☆

آیئے اب ہم عدد 5 کی خصوصیات کی جانب آتے ہیں۔

- ☆ میڈم فرایا کے مطابق...... یہ ایک خوش قسمت عدد ہے۔
- ☆ لیکن سینٹ مارٹن اس کے برعکس نکتہ نظر کا حامل ہے۔ اس کے مطابق یہ عدد دروغ بیانی

(جھوٹ بولنے) کی نمائندگی کرتا ہے۔

لہٰذا ہم دونوں متضاد نکتہ ہائے نظر کے درمیان مصالحت کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ اس عدد کا حکمران عطارد ہے۔

☆ یہ سیارہ بہت زیادہ کافور صفت اور خوش مزاج سیارہ ہے۔

☆ یہ سیارہ بآسانی دیگر ایسے سیاروں کی خصوصیات اپنا لیتا ہے جو اس کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

☆ جب یہ سیارہ مشتری جیسے سیارے کے ساتھ ملتا ہے اور اس کے سودمند اثرات اپناتا ہے...... تب پیدائشی ذہین اور خوش قسمت ہوتا ہے۔

☆ لیکن جب یہ سیارہ زحل جیسے سیارے کے بد اثرات اپناتا ہے تب ذہانت رفو چکر ہو جاتی ہے اور پیدائشی دروغ گوئی اور غلط بیانی پر اتر آتا ہے اور فریبی اور دھوکے باز بن جاتا ہے۔

☆ اسی حقیقت کی بنا پر عدد 5 کے اثرات دو سطحات پر ظہور پذیر ہوتے ہیں...... صاف ظاہر ہے بالکل متضاد اور عدم مطابقت کے حامل

☆ بنیادی ذہانت اور ہوشیاری چالاکی دو اقسام سے ظاہر ہوتی ہے۔

☆ یہ اپنے آپ کو کامرس کے میدان میں ظاہر کر سکتی ہے یا تحریری تجربے کے میدان میں ظاہر کر سکتی ہے۔

☆ دانشورانہ خصوصیات اس فرد میں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔

☆ یہ عدد طاقت اور قوت اور فعال پن کا عدد ہے۔

☆ متحرک توانائی کا عدد ہے۔

☆ ساکن توانائی کا عدد نہیں ہے۔

☆ پیدائشی اپنے ہی منصوبوں اور حکمت عملی کے نتیجے میں کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

☆ وہ نہ صرف منصوبہ بندی کرنے کے اہل ہوتا ہے بلکہ اپنے آئیڈیاز کی تکمیل کا بھی اہل ہوتا ہے۔

☆ مثبت پہلو درج ذیل کی نمائندگی کرتے ہیں:۔

وضاحت

گوناں گوئی

ذہنی تجسس

تبدیلی

سیاحت

امور کا بہتر نظم ونسق

☆ منفی پہلو درج ذیل کی نمائندگی کرتے ہیں:۔

تبدیلی کا رجحان

فیصلہ سازی کی کمی

جلد بازی

غیر ذمہ داری

عدد 5 زیادہ سود مند خصوصیات کا حامل ہو سکتا ہے اگر پیدائش بدھ کے روز ہوئی ہو...... اور مہینے کی 5 ویں...... 14 ویں...... یا 23 ویں تاریخ کو ہوئی ہو...... بالخصوص 21 مئی اور 21 جون کے دوران یا 23 اگست اور 23 ستمبر کے دوران

چونکہ عدد 5 کے حامل لوگوں میں دوست بنانے کی خصوصیات پائی جاتی ہیں...... لہٰذا عدد 5 لوگ بہت جلد دوست بنا لیتے ہیں...... لیکن ان کے حقیقی دوست محض وہی لوگ ہو سکتے ہیں جن کی تاریخ پیدائش عدد پانچ تک کم کی جا سکتی ہو۔

یہ لوگ سوچنے اور عمل کرنے میں جلد بازی سے کام لیتے ہیں اور فطری طور پر جلد از جلد دولت کمانے کے خواہش مند ہوتے ہیں...... اور محنت کیے بغیر ہی دولت مند بننا چاہتے ہیں۔

یہ لوگ اکثر اپنی قسمت آزمائی قیاس آرائی...... شرط بازی...... اور گھوڑ دوڑ میں کرتے ہیں۔

چونکہ ان کی سوچ کا محور نت نئی چیزیں ہوتی ہیں...... لہٰذا ان کا تخلیقی شعبہ بہتر ہوتا ہے۔

چونکہ اس عدد کے حامل لوگ بے بہا ذہنی قوت کے مالک ہوتے ہیں...... لہٰذا انہیں محتاط رہنا چاہیے کہ وہ کہیں اپنی توانائی ضائع نہ کر بیٹھیں۔ انہیں اپنی توانائی کو مفید اور تعمیری مقاصد کی تکمیل کیلئے محفوظ رکھنا چاہیے۔

عدد 6۔ (حکمران سیارہ زہرہ...... دن جمعہ)

یہ عدد درج ذیل کی نمائندگی کرتا ہے:۔

☆ امن

- ☆ ہم آہنگی
- ☆ تعاون
- ☆ یہ عدد حسن پرستی کا بھی مظہر ہے اور درج ذیل کی نمائندگی بھی کرتا ہے:۔
- ☆ خوبصورتی سے محبت
- ☆ بناوٹ اور سجاوٹ
- ☆ پھول
- ☆ مسحور کن خوشبو
- ☆ جنسوں کے درمیان کشش
- ☆ اس عدد کے حامل پر جذبات کی حکمرانی ہوتی ہے۔
- ☆ اس کی فطرت پر زہرہ کی حکمرانی ہوتی ہے جو خوشی......راحت......لطف اندوزی...... رومانس اور شاعری کا نظم ونسق چلاتا ہے۔
- ☆ اسکے منفی اثرات میں جنسی راحت کی آرزو شامل ہے۔
- ☆ اس کے مثبت اثرات میں شاعری اور ملکوتی محبت شامل ہے۔
- ☆ اس کے مثبت پہلو میں درج ذیل بھی شامل ہیں:۔

گھرداری
ایک بہتر گھر
امن وسکون
ہم آہنگی
خدمت کا جذبہ
استحکام

اس کے منفی پہلو میں درج ذیل شامل ہیں:۔

عدم ہم آہنگی
خوشی اور راحت کے حصول میں بے پناہ مصروفیت
بے احتیاطی
دل کے معاملات میں عدم استحکام

زہرہ کا اثر اس وقت مضبوط ہوتا ہے اگر اس فرد نے جمعہ کے روز جنم لیا ہو تو......اور مہینے کی 6 ویں......15 ویں......یا 24 ویں تاریخ کو جنم لیا ہو......

21 اپریل اور 21 مئی کے درمیان جنم لیا ہو یا 23 ستمبر اور 24 اکتوبر کے درمیان جنم لیا ہو۔

وہ لوگ جو کسی بھی تاریخ کو جنم لیتے ہیں جن کا بنیادی عدد 6 پر مشتمل ہوتا ہے...... ایسے لوگ پر کشش ہوتے ہیں اور جلد ہی محبت کا شکار ہو جاتے ہیں...... اگر زہرہ مضبوط ہو تب ان کی محبت خالص اور دیرپا ہوتی ہے لیکن اگر سیارہ کمزور ہو تو یہ کشش محض جنسی اور عارضی ہو گی۔

عدد 6 کے حامل لوگ ارادے کے پکے ہوتے ہیں اور بہ آسانی اپنے راستے سے نہیں ہٹتے...... ماسوائے اس وقت جب وہ دل کے معاملات کے شکار بن جاتے ہیں۔

وہ خوبصورتی اور ہم آہنگی کو ترجیح دیتے ہیں اور پر کشش ماحول میں پر کشش لوگوں کے ساتھ رہائش اختیار کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

وہ آرٹ......خوشبو......موسیقی......اچھے ملبوسات کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ محض ایک خطرہ جو عدد 6 کے حامل لوگوں کو لاحق ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ خوشی اور راحت کے حصول کیلئے انتہائی جذبات کے مالک ہوتے ہیں اور اس لیے اپنی ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

عدد 7۔ (حکمران سیارہ چاند......دن سوموار)

یہ عدد ایک پر اسرار عدد ہے......اور ہم ایک ابتدائی باب میں اس پر بحث کر چکے ہیں۔ اس کی حکمرانی چاند کرتا ہے۔

بوقت پیدائش چاند کی پوزیشن......اس کی انتہائی پوزیشن کہلاتی ہے چونکہ چاند منطقۃ البروج کے گرد تقریباً 28 دنوں میں سفر طے کرتا ہے......لہٰذا...... یہ ہر سات دنوں میں 90 ڈگری کا سفر کرتا ہے......لہٰذا

بوقت پیدائش چاند کی پوزیشن............انتہائی پوزیشن
پیدائش کے 7 دن بعد چاند کی پوزیشن............انتہائی پوزیشن سے 90 ڈگری
پیدائش کے 14 دن بعد چاند کی پوزیشن............انتہائی پوزیشن 180 ڈگری
پیدائش کے 21 دن بعد چاند کی پوزیشن............انتہائی پوزیشن سے 270 ڈگری
پیدائش کے 28 دن بعد چاند کی پوزیشن............انتہائی پوزیشن سے 360 ڈگری

☆......☆......☆

28 دنوں کے بعد چاند ایک چکر مکمل کر لیتا ہے...... اور واپس اسی مقام پر آجاتا ہے جہاں پر وہ بوقت پیدائش تھا۔

دوبارہ 35 دنوں کے اختتام پر...... اس کی انتہائی پوزیشن سے یہ 90 ڈگری کے فاصلے پر ہوتا ہے...... اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہتا ہے۔

نہ صرف ان لوگوں کے لیے جن کا عدد 7 ہے اور جنہوں نے 7 ویں...... 16 ویں یا 15 ویں تاریخ کو جنم لیا ہے...... بلکہ تمام لوگوں کیلئے جنہوں نے کسی بھی تاریخ کو جنم لیا ہو...... چاند کی آگے بڑھنے کی پوزیشن درج ذیل برسوں کیلئے وہی ہوتی ہے...... جیسا کہ درج ذیل میں بیان کیا گیا ہے:۔

(i) پہلے...... 8 ویں...... 15 ویں...... 22 ویں...... 29 ویں...... 36 ویں...... 43 ویں...... 50 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

(ii) دوسرے...... 9 ویں...... 16 ویں...... 23 ویں...... 30 ویں...... 37 ویں...... 44 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

(iii) تیسرے...... 10 ویں...... 17 ویں...... 24 ویں...... 31 ویں...... 38 ویں...... 45 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

(iv) چوتھے...... 11 ویں...... 18 ویں...... 25 ویں...... 32 ویں...... 39 ویں...... 46 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

(v) پانچویں...... 12 ویں...... 19 ویں...... 26 ویں...... 33 ویں...... 40 ویں...... 47 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

(vi) چھٹے...... 13 ویں...... 20 ویں...... 27 ویں...... 34 ویں...... 41 ویں...... 48 ویں برس وغیرہ وغیرہ۔

(vii) ساتویں...... 14 ویں...... 21 ویں...... 28 ویں...... 35 ویں...... 42 ویں...... 49 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

علم نجوم کے کچھ ماہرین یہ بیان کرتے ہیں کہ اگر کسی مخصوص سال کے دوران زندگی کے واقعات میں کسی قسم کی تبدیلی واقع ہوتی ہے...... تب سیریز کے دیگر برسوں کے دوران بھی اسی قسم کی تبدیلیوں کی توقع کی جا سکتی ہے۔

آیئے ہم اب ان لوگوں کی خصوصیات بیان کرتے ہیں جنہوں نے 7 ویں...... 16 ویں یا 25 ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

☆ ایسے لوگ مثالیت پسند ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنی ہی تصوراتی دنیا میں مگن رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ عملی ہونے کی بجائے غیر عملی لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ روحانیت کے میدان میں تو کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں لیکن مادی کامیابیاں حاصل نہیں کر سکتے...... اس میدان میں وہ زیادہ خوش قسمت ثابت نہیں ہوتے۔

☆ ان لوگوں کے منصوبے شاذ و نادر ہی حقیقت کا روپ دھارتے ہیں۔

☆ ایسے لوگوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عملی بننے کی کوشش کریں اور اپنے منصوبوں کی تکمیل کرتے ہوئے کامیابی سے ہمکنار ہوں...... اور انہیں محض منصوبہ بندی کی حد تک ہی نہ چھوڑیں:۔

☆ ان لوگوں کی مثبت خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

دانشوری

روحانیت

سائنسی تحقیق

دانشمندی

عمدگی

اگر چاند مضبوط نہ ہو...... تب یہ لوگ سرد مزاج...... اور پریشان دکھائی دے سکتے ہیں اور اپنی تذلیل کے عمل سے گزر سکتے ہیں۔

چاند اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جب یہ سورج سے دور ہوتا ہے......

اور وہ فرد جس نے سوموار کو جنم لیا ہوتا ہے اور کسی بھی ماہ کی 7 ویں...... 16 ویں...... یا 25 ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے بالخصوص 21 جون اور 23 جولائی کے دوران جنم لیا ہوتا ہے۔

درج بالا خصوصیات کے علاوہ عدد 7 کے حامل لوگ درج ذیل خصوصیات کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ آزاد اور خود مختار ہوتے ہیں۔

- ☆ وہ سیر و سیاحت کے شوقین ہوتے ہیں۔
- ☆ وہ شاعری...... مصوری...... اور اسی قسم کے دیگر فائن آرٹس میں کمال حاصل کر سکتے ہیں...... جہاں پر ایک بہتر تصور ہی ایک سرمایہ ہوتا ہے۔
- ☆ وہ لوگ سخی اور فیاض ہوتے ہیں...... اور رفاہی کاموں کا رجحان رکھتے ہیں۔
- ☆ یہ عدد نپ چون کے ساتھ ہی منسلک ہے...... جو سمندروں کا دیوتا ہے۔ اس لیے...... عدد 7 کے حامل ایسے لوگ جو تاجر حضرات ہیں اور ایسے سامان کی تجارت کرتے ہیں جو سمندر پار سے آتا ہے...... یا سمندر پار سامان کی برآمد کرتے ہیں...... وہ نمایاں حد تک خوش قسمت ثابت ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ ایسی ملازمتوں میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جو پانی یا سمندروں کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں۔
- ☆ یہ لوگ وجدانی قوت کے مالک ہوتے ہیں۔
- ☆ ایسے لوگوں کو محض ایک ہی خطرہ لاحق رہتا ہے...... اور یہ خطرہ ان کی شراب نوشی اور منشیات کے استعمال کا رجحان ہے...... کسی ایک شکل میں یا کسی دوسری شکل میں۔

عدد 8۔ (حکمران سیارہ زحل...... دن ہفتہ)

یہ عدد ناموافق تصور کیا جاتا ہے۔ اس عدد پر سیارہ زحل حکمرانی کرتا ہے اور علم الاعداد کے ماہرین نے زیادہ تر اسے زحل کے تاریک پہلوؤں کے ساتھ منسلک کیا ہے۔

جب زحل مضبوط ہوتا ہے تب پیدائشی بہت زیادہ فلسفیانہ ہوتا ہے...... زرعی اجناس...... معدنیات...... سیاہ اناج...... تیل اور تمام اشیاء جنہیں مٹی کے پیالوں میں دفن کیا جاتا ہے وہ خوش قسمتی اور دولت لائیں گی۔

جب زحل کمزور ہوتا ہے تب پچھتاوے...... ناکامیاں...... افسردگی...... دلگیری وغیرہ مقدر بنتی ہیں۔

علم الاعداد کے کچھ ماہر اسے افسردگی کا عدد کہتے ہیں...... یہ بندش کے ساتھ منسلک ہے...... سفاریئل کے مطابق یہ عدد زوال...... ردعمل...... عدم استحکام...... جھکاؤ...... مغالطہ...... اور انحراف کا عدد ہے۔

اس عدد کی مثبت سائیڈ...... جب زحل مضبوط ہوتا ہے......

☆ نظم و نسق کی اہلیت عطیہ کرتی ہے۔

☆ ٹھوس اور مضبوط رائے دہی اجاگر کرتی ہے۔

☆ پیداواری محنت و مشقت کی ترغیب دلاتی ہے۔

☆ لیڈر شپ اور کامیابی عطا کرتی ہے۔

☆ جب سیارہ کمزور ہوتا ہے تب......

☆ پیدائشی خود غرض بن جاتا ہے۔

☆ کنجوس اور بخیل بن جاتا ہے۔

☆ بے صبرا بن جاتا ہے۔

☆ جوڑ توڑ کرنے والا بن جاتا ہے۔

☆ بے احتیاطی اس کا شیوہ بن جاتی ہے۔

یہ ایک ایسا عدد ہے جو کیریئر میں ترقی اور تنزلی......اور تبدیلیوں اور اونچ نیچ کے ساتھ منسلک ہے۔

عدد 8 بذات خود ایک گروپ ہے اور کسی دوسرے گروپ کے ساتھ میل نہیں کھاتا...... یہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ عدد 8 کے حامل لوگ دیگر اعداد کے حاملین کے ساتھ بخوبی شیر و شکر نہیں ہوتے۔

علم الاعداد میں یہ دریافت کرنے کا کوئی طریقہ موجود نہیں ہے کہ کسی بھی عدد 8 کے حامل فرد کے پیدائشی زائچے / جنم پتری میں کون سا سیارہ مضبوط ہے لیکن

☆ اگر سورج مضبوط ہے:۔

☆ تب عدد 8 کے حامل لوگ عدد 1 کے حاملین میں سے دوست بنا سکتے ہیں۔

☆ اگر مشتری مضبوط ہے:۔

☆ تب عدد 8 کے حامل لوگ عدد 3 کے حاملین کے ساتھ شیر و شکر ہو سکتے ہیں۔

☆ لیکن عدد 8 کے حاملین کو عدد 4 کے حاملین سے محتاط رہنا چاہیے۔

☆ عدد 8 کے حاملین کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک ایسے مکان میں رہائش پذیر نہ ہوں جس کا نمبر 4 ہو یا بنیادی عدد 4 تک کم کیا جا سکتا ہو۔ مثلاً

13......22......31......40......49......58......67 وغیرہ وغیرہ۔

☆ عدد 8 کے لوگ عمیق اور گہرے ہو سکتے ہیں اور عالم فاضل اور کامل بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ حساس بھی ہوتے ہیں۔

☆ اگر ان کے دوست ان کی بات نہ سمجھ سکیں۔ وہ اسے دل پر لے لیتے ہیں۔

☆ وہ کسی قدر کج روی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اور اپنے مرکز سے ہٹ سکتے ہیں اور کبھی کبھار وہ مذہبی میدان میں وارد ہو جاتے ہیں۔

☆ اگرچہ وہ بظاہر سرد مہری کا شکار دکھائی دے سکتے ہیں لیکن وہ دلی طور پر گرم جوش ثابت ہوتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کیریئر کو تقدیر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتے ہیں...... یا تو وہ بہت ہی اعلیٰ مقام تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں یا پھر غیر معروف زندگی بسر کرتے ہیں۔

ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بہت سی صورت احوال میں...... جب پیدائشی عدد 8 کے حامل ہوتے ہیں...... بطور ان کے بنیادی عدد...... اور انہوں نے کسی بھی ماہ کی 8 ویں...... 17 ویں ...... یا 27 ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔ تب عدد 8 ان کی زندگی کے برس (مثلاً 8 واں...... 17 واں...... 26 واں...... 35 واں...... 44 واں...... 53 واں...... 62 واں...... 71 واں...... 80 واں) ان کی زندگیوں میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل رہے ہیں۔

عدد 8 کے افراد کو اپنی زندگی کی تواریخ اور برسوں کے ساتھ تجربہ سرانجام دینا چاہیے۔

اگر عدد 8 خوش قسمت ہے تب انہیں اپنے اہم کام مہینے کی 8 ویں...... 17 ویں...... یا 26 ویں تاریخ کو کرنے چاہئیں۔

لیکن اگر عدد 8 سیریز ان کے ساتھ میل نہیں کھاتی۔ اور کوئی دوسرا عدد ان کے مقدر / قسمت کے ساتھ موافق ہے یا مطابقت رکھتا ہے...... تب انہیں اپنے تمام اہم کام ان تواریخ کو کرنے چاہئیں جو وہ اپنے تجربے کی بناء پر خوش قسمت پاتے ہیں۔

عدد 9۔ (حکمران سیارہ مریخ...... دن منگل)

ہم نے باب نمبر 2 اور 3 میں عدد 9 کی اہمیت کا حوالہ دیا ہے۔ بنیادی اعداد کے مابین...... یہ عدد بلند تر اور اعلیٰ ترین تصور کیا جاتا ہے۔

یہ عدد پیدائش نو...... تعمیر نو...... توانائی...... اور کاروبار کا عدد ہے۔

اس عدد کی ایک نرالی اور مخصوص خصوصیت یہ ہے کہ جب اسے کسی بھی عدد میں جمع کیا

جاتا ہے...... تب بنیادی عدد تبدیل نہیں ہوتا۔

آپ 9 کو 2 میں جمع کریں...... اور 9 جمع کرتے چلے جائیں...... اور بنیادی عدد ہمیشہ 2 ہی رہے گا...... مثلاً

2......11......20......29 وغیرہ وغیرہ۔

یا 8 کو 3 میں جمع کریں اور 9 جمع کرتے چلے جائیں...... اور سیریز 3 ہی رہے گی...... مثلاً

3......12......21......30 وغیرہ وغیرہ

ہرایک 9 ویں دن یا ہرایک 9 واں برس ایک جیسے اثرات مرتب کرتا ہے؟

یہ علم الاعداد کے مغربی اصولوں پر بنیاد کرتا ہے (ویدیا آریا پر نہیں) کہ چاند کو منطقۃ البروج میں تقریباً 120 ڈگریوں کا سفر طے کرنے کیلئے تقریباً 9 دن درکار ہوتے ہیں...... اور اس لیے ہر 9 ویں دن یہ انتہائی پوزیشن کے ساتھ ٹرائن (Traine) پہلو بناتا ہے (بوقت پیدائش پیدائشی زائچے/جنم پتری میں سیاروں کی پوزیشن)

بالفاظ دیگر...... ہر 9 ویں دن چاند اور سیارے 120 ڈگری ایک دوسرے سے دور ہوتے ہیں (منطقۃ البروج کا 1/3...... موخرالذکر 360 ڈگری پر مشتمل ہوتا ہے)

ترقی پذیر پیدائشی زائچے/جنم پتری کی بنیاد پر...... جہاں پر پہلا دن زندگی کے پہلے برس کی نمائندگی کرتا ہے...... اور دوسرا دن زندگی کے دوسرے برس کی نمائندگی کرتا ہے...... اور 9 واں دن زندگی کے 9 ویں برس کی نمائندگی کرتا ہے......

اسی قسم کا اثر 9 ویں دن یا 9 ویں برس بھی دیکھنے میں آتا ہے......

ہم باب نمبر 2 میں 12 سالہ سائیکل کا حوالہ پیش کر چکے ہیں...... نہ صرف عدد 9 کے حامل لوگوں کے حوالے سے بلکہ ایسے لوگوں کے حوالے سے بھی جنہوں نے کسی بھی تاریخ کو جنم لیا ہے۔

جب 9 سالہ سائیکل...... جو علم الاعداد کے مغربی نظام کی بنیاد ہے...... اسے 12 سالہ سائیکل کے ساتھ باہم یکجا کیا جاتا ہے...... یہ بطور آئی سی ایم 36 مہیا کرتی ہے...... لہٰذا یہ 36 ویں برس...... ہمارے پاس 9 سالہ سائیکل اور 12 سالہ سائیکل کا مجموعہ ہوتا ہے۔

36 برسوں کے دورانیے میں...... 9 سالہ سائیکل چار مرتبہ وقوع پذیر ہوتی ہے...... اور

12 سالہ سائیکل تین مرتبہ وقوع پذیر ہوتی ہے اور اسی طرح ...... زندگی کے رونما ہونے والے واقعات میں ایک مشابہت کا حامل رجحان 36 برس بعد محسوس کیا جاسکتا ہے۔

بے شک ...... مشابہت کے حامل واقعات کیلئے یہ ممکن نہیں کہ وہ 36 برس بعد دوبارہ رونما ہوں۔

بہت سے مرد یا خواتین ایک مرتبہ ہی شادی کرتے ہیں اور اگر کسی فرد کی شادی 30 برس کی عمر میں ہوتی ہے ...... یہ عقل سلیم کے خلاف ہوگا ...... یہ کہنا کہ 66 برس کی عمر میں انکی دوبارہ شادی ہوگی۔

اگر کسی کا باپ 40 برس کی عمر میں موت سے ہمکنار ہوگیا تھا ...... تب یہ تجویز پیش کرنا مضحکہ خیز ہوگا کہ کسی کا باپ 76 برس کی عمر میں بھی موت سے ہمکنار ہوگا۔

لہٰذا پیشن گوئی اس بیان تک محدود رہنی چاہیے کہ مشابہت کے حامل واقعات ...... نیکی یا بدی کے حامل واقعات ...... 36 برسوں کے اختتام پر یا اس کے قریب تر وقوع پذیر ہوسکتے ہیں۔ ......

اب ہم دوبارہ عدد 9 کو زیر غور لاتے ہیں ......

اس کا حکمران سیارہ مریخ ہے۔

☆ جب پیدائش کے زائچے/ جنم پتری میں مریخ مضبوط ہوتا ہے ...... تب پیدائشی عملی ثابت ہوتا ہے۔

☆ وہ فیاض اور سخی واقع ہوتا ہے۔

☆ وہ حوصلہ مند اور جرات مند ہوتا ہے۔

درج بالا خصوصیات مریخ کی مثبت خصوصیات ہیں۔

لیکن جب مریخ کمزور ہوتا ہے

☆ تب پیدائشی خودغرض ہوتا ہے۔

☆ جذباتی ہوتا ہے۔

☆ غیر محتاط ہوتا ہے۔

☆ وہ زندگی کو عیاشی کی نذر کرسکتا ہے۔

مریخ اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جب پیدائشی منگل کے دن کسی بھی ماہ کی 9 ویں

......18 ویں ......یا 27 ویں تاریخ کو جنم لیتا ہے۔

بالخصوص 21 مارچ اور 21 اپریل کے دوران یا 24 اکتوبر اور 23 نومبر کے درمیان۔

☆ عدد 9 کے حامل لوگ ذہنی طور پر مضبوط ہوتے ہیں......

انہیں لڑنے کا جذبہ عطیہ میں ملا ہوتا ہے۔

☆ ان کی زندگی کے ابتدائی برس سخت محنت اور مشقت کی نذر ہو سکتے ہیں۔ لیکن بالآخر ان کی کوششیں رنگ لاتی ہیں اور کامیابی کا تاج ان کے سر پر سج جاتا ہے۔

☆ یہ ان کے بے تھکان جذبے اور جدوجہد کا نتیجہ ہوتا ہے۔

☆ یہ لوگ فوج کے لیے موزوں اور مناسب ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایسی فیکٹریوں میں کام کرنے کیلئے بھی موزوں ہوتے ہیں جہاں پر آگ استعمال کی جاتی ہے۔

☆ عدد 9 کے حامل لوگوں میں واحد خامی یہ پائی جاتی ہے کہ وہ ضرورت سے زیادہ جرأت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ اگر وہ محتاط رہیں اور خبردار رہیں تب وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ انا پرست ہوتے ہیں ایسے لوگوں میں انا بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔

☆ یہ لوگ اپنی رائے اور اتھارٹی (اختیارات) کے ساتھ غالب آنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اچھے دوست اور سخت تر دشمن ثابت ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆

باب نمبر 5

آپ کی پیدائش کا مہینہ

علم نجوم اور پامسٹری کی مانند...... علم الاعداد بھی پیشن گوئی کرنے کی سائنس ہے ......لیکن ان کے برعکس...... علم الاعداد کی بنیاد بنیادی طور پر اعداد ہیں۔

علم الاعداد کی پیشن گوئیاں درج ذیل بنیاد پر کرتی ہیں:۔

- ☆ کسی فرد کی تاریخ پیدائش
- ☆ پیدائش کا دن
- ☆ پیدائش کا مہینہ
- ☆ پیدائش کا سال

درج بالا معلومات وہ معلومات ہیں جو کسی کے علم میں بخوبی ہوتی ہیں۔ تاریخ پیدائش کی بنیاد پر جو پیشن گوئی کی جاسکتی ہے اس کا تذکرہ ابتدائی ابواب میں پیش کیا جاچکا ہے۔

اس حوالے سے ہم نے کسی قدر مزید تذکرہ پیش کرنا ہے۔

یہ تذکرہ تاریخ پیدائش کے کمپاؤنڈ (مرکب) عدد کے حوالے سے پیش کیا جائے گا۔

مرکب عدد کیا ہے؟

اسے کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

اس کا تذکرہ مابعد آنے والے باب میں پیش کیا جائے گا۔

زیر نظر باب میں ہم پیدائش کے مہینے کے حوالے سے بحث کریں گے۔

پیدائش کا وہ مہینے جن کا ہم حوالہ پیش کر رہے ہیں وہ "سال کے مہینے" ہرگز نہیں جو عام طور پر استعمال کیے جاتے ہیں یا سمجھے جاتے ہیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ پیدائش کی تواریخ اور بنیادی اعداد کا تذکرہ کرتے ہوئے...... ہم نے پیدائش کے دورانیے کا تذکرہ کیا تھا...... ہم اسے پیدائش کا سال نہیں کہتے...... کیونکہ اگر ہم محض "سال کا مہینہ" بیان کرتے ہیں...... تب قارئین اس بیان کو جنوری...... فروری...... مارچ وغیرہ کے ساتھ گڈمڈ کردیں گے جو عیسوی کیلنڈر کے مطابق ہیں اور آج کل دنیا بھر میں یہی کیلنڈر

استعمال کیا جاتا ہے۔

تاہم...... ہم کسی قدر خصوصیات کا خاکہ پیش کر رہے ہیں جو شمسی مہینوں پر بنیاد کرتا ہے۔

قبل اس کے ہم شمسی مہینوں کا نظریہ پیش کریں یہ ضروری ہے کہ آپ یہ سمجھ سکیں کہ شخصیت کی خصوصیات کا علم...... مخفی/پوشیدہ اور وہ خصوصیات جن کے ہم حامل بن سکتے ہیں دونوں کا علم...... ہماری معاونت سرانجام دے سکتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے نمونے کو بہتر بنا سکیں۔

بحری جہاز کا کپتان ایسی صورت میں اپنا جہاز بہتر طور پر چلا سکتا ہے اگر اس کے علم میں یہ بات ہو کہ پانی کہاں پر گہرا ہے اور سمندر کے کس مقام پر چٹانیں اور پہاڑیاں موجود ہیں۔

اس لیے پہلا کام یہ ہے کہ ہم اپنی خامیوں اور برائیوں سے آگاہ ہوں...... اور اس امر سے بھی آگاہ ہوں کہ کن معاملات میں ہم برتر ہیں یا برتری کے حامل بن سکتے ہیں۔

دوسرا کام یہ ہے کہ ہم نے ان معاملات میں بہتری پیدا کرنی ہے جن میں ہم کمی کا شکار ہیں اور ان میدانوں میں ہمیں جدوجہد کرنی چاہیے جس میں فطرت نے ہمیں فوائد سے ہمکنار کیا ہے۔

شمسی مہینے کیا ہیں؟ ہم نے گزشتہ باب میں منطقۃ البروج کا تذکرہ کیا ہے۔ ہم نے یہ تذکرہ بھی کیا ہے کہ منطقۃ البروج 12 برجوں میں منقسم ہے۔ یہ برج کہلاتے ہیں ہر ایک برج میں سورج تقریباً ایک ماہ کیلئے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ تقریباً ایک ماہ کا دورانیہ...... اس کا آغاز اس وقت سے ہوتا ہے جب سورج ایک برج میں داخل ہوتا ہے...... اس میں سے عرضاً گزرتا ہے...... اور مابعد اس میں نکل جاتا ہے...... یہ ایک شمسی مہینہ کہلاتا ہے۔ سورج کے ہر برج میں داخلے کی تواریخ...... اور ہر برج سے نکلنے کی تاریخ درج ذیل میں پیش کی گئی ہیں اور شمسی مہینوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

تواریخ	شمسی مہینے
21 مارچ تا 21 اپریل	منطقۃ البروج کا پہلا برج (Aries)
21 اپریل تا 21 مئی	منطقۃ البروج کا دوسرا برج (Taurus)
21 مئی تا 21 جون	منطقۃ البروج کا تیسرا برج (Gimini)
21 جون تا 23 جولائی	منطقۃ البروج کا چوتھا برج (Cancer)
23 جولائی تا 23 اگست	منطقۃ البروج کا پانچواں برج (Leo)
23 اگست تا 23 ستمبر	منطقۃ البروج کا چھٹا برج (Virgo)
23 ستمبر تا 24 اکتوبر	منطقۃ البروج کا ساتواں برج (Libra)

24اکتوبر تا23نومبر	منطقۃ البروج کا آٹھواں برج(Scorpio)
23نومبر تا21دسمبر	منطقۃ البروج کا نواں برج(Aries)
21دسمبر تا20جنوری	منطقۃ البروج کا دسواں برج(Capricon)
20جنوری تا19فروری	منطقۃ البروج کا گیارھواں برج(Aquarius)
19فروری تا21مارچ	منطقۃ البروج کا بارھواں برج(Pisces)

☆......☆......☆

شمسی مہینے کیلنڈر کے مہینوں کے مطابق یا موافق نہیں ہوتے۔

کسی بھی برس کی 21مارچ تک ......سورج منطقۃ البروج کے 12ویں برج (Pisces) میں ہوتا ہے۔

21مارچ کے بعد یہ منطقۃ البروج کے پہلے برج(Aries) میں جاتا ہے۔

علم الاعداد کے کچھ ماہرین مردوں اور خواتین کی خصوصیات کا شمار ان کی جنوری ......فروری وغیرہ وغیرہ میں جنم لینے کے حوالے سے کرتے ہیں ......یعنی کیلنڈر کے مہینوں کے حوالے سے کرتے ہیں۔ ہم اس عمل کو سائنٹفک قرار نہیں دیتے۔

ایسے لوگوں کی خصوصیات جنہوں نے 21مارچ سے قبل جنم لیا ہے کیسے ایسے لوگوں کی خصوصیات کے ساتھ متفق ہو سکتی ہیں جنہوں نے 21مارچ کے بعد جنم لیا ہے؟

لیکن یقیناً......ایک ہی شمسی مہینے میں جنم لینے والے لوگ کچھ مشترک خصوصیات کے رجحانات کے حامل ہو سکتے ہیں۔

شخصیت کی خصوصیات جو شمسی مہینوں پر بنیاد کرتی ہیں

اب ہم ہر ایک شمسی مہینے میں جنم لینے والے لوگوں کی خصوصیات کا تذکرہ پیش کریں گے۔

اس سے قبل ہم مختلف تواریخ کو جنم لینے والے لوگوں کی خصوصیات کا تذکرہ پیش کر چکے ہیں۔

انہیں ان خصوصیات کے ساتھ مرکب کرنا ہوگا جو مختلف شمسی مہینوں کے دوران جنم لینے کے حوالے سے بیان کی گئی ہیں۔

منطقۃ البروج کا پہلا برج(21مارچ تا21اپریل)(Aries)

سورج منطقۃ البروج کے پہلے برج (Aries) میں 21 مارچ تا 21 اپریل رہتا ہے جب ایک فرد ان دونوں مخصوص تواریخ میں سے کسی ایک تاریخ کو جنم لیتا ہے...... یہ بہت مشکل ہوتا کہ سورج کے دوست برج کا تعین کیا جا سکے۔ اس کا فیصلہ پیدائش کے سال کیلئے محض سریع الزوال ہونے کے حوالے سے کیا جا سکتا ہے۔ اس کا اطلاق نہ صرف 21 مارچ اور 21 اپریل پر ہوتا ہے بلکہ ان تمام تواریخ پر ہوتا ہے جن پر سورج ایک برج کو چھوڑ کر دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔

اس دورانیے کے دوران جنم لینے والے لوگ:۔

☆ توانائی سے بھرپور ہوتے ہیں۔

☆ کھیلوں میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ فعال زندگی سے محبت کرتے ہیں۔

☆ آؤٹ ڈور زندگی سے بھی محبت کرتے ہیں۔

☆ مضبوط قوت ارادی کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ امور کا آغاز بخوبی کرتے ہیں۔

☆ عام طور پر ان جوش...... جذبہ اور ولولہ تادیر قائم نہیں رہتا......

☆ اگر صبر کا مظاہرہ نہ کریں تب وہ اپنے اس کام کی تکمیل نہیں کر سکتے جو انہوں نے جوش...... جذبے...... اور ولولے کے عالم میں شروع کیا ہوتا ہے۔

☆ ذہنی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔

☆ مخالفت برداشت نہیں کرتے۔

☆ دیگر لوگوں کے ایسے بیانات کو یکسر مسترد کرتے ہیں جو ان کے افکار کے ساتھ میل نہیں کھاتے۔

☆ اپنی فطرت کی بنا پر اپنے بہت سے دشمن پیدا کر لیتے ہیں اور کبھی کبھار ان کے اختلافات محض زبانی کلامی حد تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ نوبت ہاتھا پائی اور لڑائی جھگڑے تک بھی جا پہنچتی ہے۔

☆ انہیں بے وقعت کاموں میں اپنی توانائی ضائع نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ اسے گراں قدر کاموں کے لیے محفوظ رکھنا چاہیے اور اس کا رخ تعمیری کاموں کی جانب موڑنا چاہیے۔

☆ اس برج کے حامل لوگ اگرچہ تیز بخار میں مبتلا ہو سکتے ہیں لیکن بیماری سے نپٹنے کی حیران کن طاقت اور قوت کی بدولت وہ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

☆ مالی امور کے حوالے سے وہ کفایت شعار واقع نہیں ہوتے بلکہ کفایت شعاری کی حدود کو پھلانگتے ہوئے خرچ کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنے جذبات کے زیر اثر ہوتے ہیں تب وہ فضول خرچی کی آخری حد تک جا پہنچتے ہیں۔

☆ اپنی من موجی...... اضطراری...... اور بے چین فطرت کی وجہ سے...... اس برج کے حامل لوگ زیادہ دیر تک ایک ہی جگہ پر رہائش پذیر نہیں رہتے۔

☆ جلد جنس مخالف کی کشش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

☆ اچانک محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ لیکن جذبات کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے ثابت قدمی کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

☆ ان میں زندگی میں آگے بڑھنے کی اہلیت اور استعداد موجود ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ انہیں مسلح افواج یا محکمہ پولیس میں شرکت کرنی چاہیے۔ جہاں پر جرأت اور بے باکی کامیابی کے لازمی اجزائے ترکیبی ہوتے ہیں۔

☆ وہ ایسے کارخانوں میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں جہاں پر آگ اور دھات استعمال کی جاتی ہے یا ٹرانسپورٹیشن...... الیکٹرونک اور تشہیر کے شعبوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ دلی طور پر مذہبی اور رفاہی کاموں کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

☆ ان کی زندگی کا مابعد حصہ ان کے بچپن کے موازنے میں زیادہ طمانیت بخش ہوتا ہے۔

☆ 7......19......30......اور 44 برس کی عمر میں ان کیلئے یا ان کی فیملی کیلئے مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

☆ ان کے کیریئر میں ترقی کا آغاز ان کی عمر کے 22 ویں برس سے ہوگا۔ ایسے لوگ جو اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں حکومتی یا عوامی زندگی میں...... ایسے لوگ ان کی سرپرستی یا سفارش کر سکتے ہیں۔......

☆ اگر انہوں نے نصف شب اور دوپہر کے درمیان جنم لیا ہو...... تب وہ اپنے باپ سے جلد جدا ہو سکتے ہیں یا پھر اپنے باپ کے ساتھ ان کے تعلقات مثالی نوعیت کے حامل نہیں ہو سکتے۔

☆ ان کے بہت سے قابل اعتماد دوست ہوں گے لیکن ان میں سے ایک دوست غدار ہوگا۔

☆ اس قسم کے لوگ جن بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں ان میں چوٹیں لگنا بھی شامل ہیں بالخصوص سر میں چوٹ وغیرہ۔

☆ وہ معدے اور گردے کے مسائل میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں......اور اس کے علاوہ بلڈ پریشر کے عارضے میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں......

(منطقۃ البروج کا دوسرا برج 21 اپریل تا 21 مئی Taurus)

سورج عام طور پر 21 اپریل تا 21 مئی اس برج میں ہوتا ہے

☆ سورج جب اس برج میں ہوتا ہے...... پیدائشی قوی ہیکل اور ہٹے کٹے ہوتے ہیں۔

☆ وہ کسی کام میں مشغول ہونے میں سست روی کا مظاہرہ کرتے ہیں......لیکن جب وہ کام میں مصروف ہو جاتے ہیں تب وہ ثابت قدم ثابت ہوتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کی کامیابی کا راز ان کے نت نئے آئیڈیاز نہیں ہوتے بلکہ ان کی ثابت قدمی اور مستقل مزاجی ہوتی ہے......اور سخت محنت ہوتی ہے۔

☆ عارضی طور پر وہ ایک بیل کی مانند ہوتے ہیں...... برانگیختہ ہونے میں سست روی کا شکار......لیکن جب وہ تحریک پاتے ہیں......تب ان کے جذبات خواہ وہ محبت کے ہوں یا نفرت کے......وہ تادیر برقرار رہتے ہیں۔

☆ وہ بدلہ چکانے کے بعد بھی غم وغصے کی حالت میں رہتے ہیں۔

☆ اس برج کے حامل لوگ بہت گہرے ہوتے ہیں......ان کے ذہنوں میں کیا چل رہا ہوتا ہے......اس بارے میں حتیٰ کہ ان کے بہترین دوست بھی نہیں جانتے...... نتیجے کے طور پر وہ اچھے سفارت کار ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ اگر وہ زراعت میں دلچسپی رکھتے ہوں......تب وہ اس میدان میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ انہیں الیکٹریکل اور انجینئرنگ اہلیتیں عطیہ میں ملی ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ ایک زمینی برج ہے لہٰذا اس برج کے حاملین مینوفیکچرنگ...... کان کنی......اور تعمیرات کے کاموں میں زیادہ کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

☆ چونکہ اس برج پر زہرہ کی حکمرانی ہوتی ہے اس لیے بہترین شاعروں اور آرٹسٹوں نے اسی برج کے تحت جنم لیا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین خوراک......لباس......اور بستر وغیرہ کے حوالے سے ذاتی آرام وسکون کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کی ایک خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک موٹا میٹرس (گدا) پسند کرتے

ہیں۔ جبکہ ایک عام شخص ایک سخت بستر پر بھی سو جائے گا لیکن اس برج کے حاملین ایک نرم اور آرام دہ بستر کو پسند کریں گے۔

☆ خوراک کے معاملے میں ......یہ کھانے پینے کے شوقین ہوتے ہیں اور بہ آسانی موٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں ......یہ لوگ سورج کے دیگر برجوں میں جنم لینے والے لوگوں سے زیادہ بہ آسانی موٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

☆ یہ لوگ صابر اور ثابت قدم ہوتے ہیں......اور تعمیری آئیڈیاز کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ مذہبی معاملات میں کسی مخصوص مسلک کو اپنانے سے قبل یہ لوگ مظاہرے اور ثبوت کا مطالبہ کرتے ہیں۔

☆ محبت کے معاملے میں......وہ حسد کا شکار ہوتے ہیں......لیکن عام طور پر اپنے جیون ساتھیوں کے ساتھ منسلک رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ عملی لوگ ہوتے ہیں اور نظم و نسق بخوبی چلاتے ہیں ......اپنے گھر میں بھی ......اور گھر سے باہر بھی۔

☆ وہ وراثت میں دولت اور جائیداد بھی حاصل کر سکتے ہیں......اور وراثت سے استفادہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔......اگر اس قسم کے حالات وجود پذیر ہوتے ہیں۔

☆ وہ بطور آجر اور بطور ملازمین بھی بہتر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ بطور آجر وہ اپنے ملازمین کی ضروریات اور سہولیات کو مدنظر رکھتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کو اپنی عمر کے 11ویں......23ویں......اور 35ویں برس میں اپنی صحت کی خصوصی نگہداشت کرنی چاہیے۔

☆ ان کا سب سے بڑا بچہ......اگر وہ ایک لڑکا ہے......تب اسے بیماری یا حادثے کا خدشہ ہے......اس حوالے سے بہت زیادہ حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

☆ اس برج کے حاملین عام طور پر بذات خود مضبوط اور قوی جسم کے حامل ہو سکتے ہیں. لیکن جگر......ریڑھ کی ہڈی......اور گردے کی کسی قدر بیماریوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

☆ یہ برج دماغ......گلا......اور کندھوں کی بنیاد پر حکمرانی کرتا ہے ......لہٰذا یہ حصے بالخصوص گلا بیماری کی زد میں آ سکتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین کے لیے گھریلو زندگی بے حد اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔

☆ وہ بڑھاپے میں مالی تحفظ کے حصول کیلئے زیادہ کوشاں رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے کے طور پر ان کی زندگی کے درمیانی اور آخری حصے پہلے ایک تہائی حصہ سے بڑھ کر آرام دہ اور پرسکون ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے پیدائشی اپنے برج کے حامل فرد کے علاوہ منطقۃ البروج کے 6 ویں (Virgo) اور 10 ویں (Capricon) برجوں کے حاملین کے ساتھ شادی کریں تو بہتر ہوگا۔

منطقۃ البروج کا تیسرا برج (21 مئی یا 21 جون) (Gemini)

☆ اس برج میں سورج ہر سال 21 مئی تا 21 جون رہتا ہے۔

☆ اس برج کی حکمرانی عطارد کرتا ہے۔

☆ وہ لوگ جنہوں نے اس دورانیے کے دوران جنم لیا ہوتا ہے وہ سیماب صفت خصوصیات کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ جسمانی اعتبار سے چست و چالاک اور پھرتیلے ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ ذہنی اعتبار سے بھی بیدار مغز اور ہوشیار چالاک ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ تحریر و تقریر کی بخوبی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ کسی ایسے میدان میں کامیاب ہو سکتے ہیں جس میدان میں وہ دو فریقین کے درمیان ایک رابطے کا کام کر رہے ہوں...... یعنی ایجنٹ ...... تقسیم کار...... قائل کرنے والے ...... اور سیلز مین وغیرہ وغیرہ۔

☆ وہ لوگ تشہیر اور صحافت کے میدان میں بھی بہتر واقع ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ سائنسی تحقیق کے میدان میں قرار واقعی اہلیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے لیے ریاضی اور کامرس کے میدان میں بھی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ نقالی کی طاقتوں اور قوتوں کے عطیے کے حامل ہوتے ہیں اور اسٹیج پر بطور اداکار کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ سفر اور مادر وطن سے دور رہتے ہوئے اپنے امور سرانجام دینے کی بدولت وہ لوگ اپنی مالی حالت بہتر بنا سکتے ہیں۔

☆ وہ لوگ ایماندار اور نیک دل ہوتے ہیں اور دیگر لوگوں کو فیض پہنچاتے ہیں...... لیکن جب وہ حقائق چھپانے پر آتے ہیں تب وہ دوہری زندگی گزار سکتے ہیں مثلاً بیک وقت بہت کے دو امور چلا سکتے ہیں۔

☆ ایسے لوگ صاحب اولاد ہوتے ہیں اور ان کے بچوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے تاوقتیکہ وہ اس سلسلے میں منصوبہ بندی اختیار نہ کریں۔

☆ وہ لوگ عام طور پر سروس کرتے ہوئے یا تجارت کرتے ہوئے دولت کماتے ہیں۔ لیکن ان کی مالی پوزیشن مستحکم نہیں رہتی کبھی کبھار ان کے پاس ضرورت سے زائد رقم موجود ہوتی ہے اور کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ روزمرہ کے ضروری اخراجات کی تکمیل کیلئے بھی ان کے پاس رقم موجود نہیں ہوتی۔

☆ اس برج کے حامل لوگ ہمہ گیر اور ہر فن مولا ہوتے ہیں...... لیکن اپنی عدم توجہ کی بنا پر وہ ہر کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں لیکن کسی بھی کام میں بخوبی دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔

☆ اگر وہ لوگ اپنا پیشہ تبدیل نہ کریں تب وہ زندگی میں عظیم تر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں...... لیکن انہیں کسی ایک جاب یا کسی ایک پیشے پر اپنی توجہ مرکوز کروانی ہوگی۔

☆ اس برج کے حامل لوگ بہ آسانی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور بیک وقت دو دو محبتیں نبھاتے ہیں جب تک وہ محبت کے معاملے میں خود غرض پر مبنی رویہ نہیں اپناتے اور تبدیلی کے اپنے خلقی رجحان کو پس پشت نہیں ڈالتے۔ اس وقت تک ان کی فیملی ناچاقی کا شکار رہتی ہے۔

☆ وہ لوگ ایک سے زائد شادی بھی کر سکتے ہیں۔

☆ وہ لوگ اپنی محبت کی زندگی میں مایوسی اور اداسی کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ اگر وہ لوگ ایک سے زائد شادی نہیں کرتے تب وہ ایک سے زائد بار محبت ضرور کریں گے۔

☆ ان میں سے ایسے لوگ جنہوں نے اس وقت جنم لیا ہوتا ہے جب سورج کا برج مذہبی ہوتا ہے...... اور یہ عنصر ان کی زندگی میں کسی قدر تبدیلیاں برپا کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں خفیہ مذہبی سوسائٹی میں شمولیت کا ان کا رجحان بہت زیادہ ہے۔

☆ یہ برج پھیپھڑوں، ہاتھوں...... بازوؤں...... اور اعصابی نظام پر حکومت کرتا ہے۔

☆ اس برج کے حامل لوگ جن بیماریوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں ان میں مثانے کی بیماری اور بخار بھی شامل ہے۔

☆ اس برج کے پیدائشی اپنی درمیانی عمر میں بہت سی رکاوٹوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جو ان کے کیریئر کو متاثر کریں گی اور ان کی ترقی پر قدغن لگائیں گی۔ یہ رکاوٹیں ان کے مخالفین اور دشمن ان کے لیے کھڑی کریں گے۔

☆ ایسے لوگوں کے اپنے سسرالی رشتے داروں کے ساتھ تعلقات بہتر نہیں ہوں گے۔ ان کی ذاتی زندگی کے ساتھ کچھ راز وابستہ ہوں گے یا ان کی بیوی یا خاوند کی ذاتی زندگی کے ساتھ کچھ راز وابستہ ہوں گے...... جن کی وجہ سے تفکرات اور مصائب کا شکار ہوں گے۔

☆ اس برج کے حامل لوگوں کا کمزور پہلو یہ ہوتا ہے کہ وہ چیزوں کا جلد اور سطحی جائزہ لیتے ہیں اور اپنی توجہ مرکوز کروانے کی اہلیت سے محروم ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بکثرت تبدیلیوں کے خواہاں ہوتے ہیں...... جسمانی اور ذہنی دونوں...... بالخصوص اپنے کام کاج کے ماحول میں۔ اگر وہ ان رجحانات کو ترک کر دیتے ہیں تب ان کی ذہانت اور فعال پن ان کی زندگی کو منافع بخش بنا سکتا ہے۔

منطقۃ البروج کا چوتھا برج (21 جون تا 23 جولائی) (Cancer)

☆ اس برج میں سورج ہر سال 21 جون تا 23 جولائی رہتا ہے۔

☆ وہ لوگ باہر سے اطاعت شعار اور فرمانبردار ہوتے ہیں...... لیکن اپنے جذبات اپنے دل کی گہرائیوں میں پنہاں رکھتے ہیں۔

☆ وہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں اور اپنے جذبات پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔

☆ اس برج کے حامل بہت سے لوگ ایک گھر بسانے کی دلی خواہش کے حامل ہوتے ہیں لیکن شادی کرنے سے کتراتے ہیں۔

☆ وہ لوگ محبت کے امور مضبوطی کے ساتھ چلاتے ہیں...... لیکن ایک مرتبہ جب محبت ان کے دل میں جڑ پکڑ لیتی ہے...... تب وہ قرار واقعی وفا کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ یہ برج منطقۃ البروج کا چوتھا برج ہے اور یہ برج گھر اور گھریلو ماحول پر حکمرانی کرتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین گھریلو ماحول کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں...... اپنے گھر کے ساتھ ...... اپنے بچوں کے ساتھ...... اپنے ہمسایوں کے ساتھ ...... اور اپنی برادری کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

☆ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ برج پانی کا برج بھی ہے جس پر تیز ترین سیارے حکمرانی کرتے ہیں...... یعنی چاند...... یہی وجہ ہے کہ اس برج کے حاملین سمندر پار سفر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں...... غیر ملکی سرزمینوں کا سفر کرنے کی جانب مائل ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بطور ملاح اور بطور تحقیق کنندگان کام کرنے کے رجحان کے حامل

ہوتے ہیں لیکن چونکہ وہ گھر کے لیے خلقی کشش کے حامل ہوتے ہیں ......اس لیے بہت زیادہ سیر و سیاحت کے بعد بھی وہ گھر واپس آنے کو ترجیح دیتے ہیں اور اپنے گھر میں ہی بالآخر آباد ہوتے ہیں۔

☆ پانی کا برج ہونے کی وجہ سے بے شک یہ برج اپنے حاملین کو موڈی بناتا ہے اور کبھی کبھار افسردہ اور دل گیر بھی بناتا ہے۔

☆ یہ برج وجدانی طاقتیں اور قوتیں بھی عطیہ کرتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ دیگر برجوں کے تحت جنم لینے والے لوگوں سے بڑھ کر غیب دان۔ روشن ضمیر اور غیر معمولی بصیرت کے حامل ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار وہ آنے والے وقت اور آنے والے وقت میں رونما ہونے والے واقعات کا پیشگی ادراک بھی کر لیتے ہیں۔

☆ یہ برج معدے پر حکمرانی کرتا ہے۔ اس لیے اس برج کی حاملین نہ صرف خواتین بلکہ مرد بھی اس امر میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ کیا کچھ پکایا جا رہا ہے اور وہ پکانے کی نگرانی سرانجام دینے میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین اچھی خوراک کے معاملے میں بہت حساس واقع ہوتے ہیں انہیں اپنے کھانے پینے کی عادات میں محتاط رہنا چاہیے۔ اگر وہ اس ہدایات پر عمل نہیں کرتے تب ان کی عادات ان کی خرابی صحت کا باعث بن سکتی ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین سینے اور معدے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں اور ذہنی بیماریوں کا بھی شکار ہو سکتے ہیں مثلاً افسردگی......دلگیری......اور آزردگی وغیرہ وغیرہ۔

☆ وہ لوگ جذباتی دباؤ......کھچاؤ......اور تناؤ کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں ماہر اور چابک دست ہوتے ہیں اور وہ ایسے پیشے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جہاں ذہنی ذہانت اور ہاتھ کی کاریگری اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ ایسے لوگ درج ذیل کاموں میں بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔

ٹیچنگ
لکھائی پڑھائی
مصوری
تشہیر

چیزیں فروخت کرنا

ٹریڈ اور کامرس

بالخصوص درآمد اور برآمد وغیرہ

☆ اس برج کے حاملین انتہائی حساس اور جذباتی لوگ ہوتے ہیں۔ وہ نئی اور غیر معمولی چیزوں میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن تلون مزاج ہونے کی وجہ سے ان کی یہ دلچسپی تادیر برقرار نہیں رہ سکتی۔

☆ وہ لوگ دولت اکٹھی کرنے کے شوقین ہوتے ہیں لیکن اس مقصد کیلئے انہیں سخت جان ماری پڑتی ہے۔ دولت اکثر انہیں چکر میں ڈال سکتی ہے۔ اگرچہ انہوں نے وراثت میں ہی دولت کیوں نہ پائی ہو تب بھی وہ لوگ بذات خود یا ان کے اہل وعیال فضول خرچی کا شکار ہو سکتے ہیں اور فضول خرچی میں اپنی دھن دولت اور جائیداد وغیرہ برباد کر سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کو شرط لگانے سے اجتناب کرنا چاہیے...... انہیں گھوڑ دوڑ پر شرط لگانے یا اسٹاک ایکسچینج پر قیاس آرائی اور سٹے بازی سے بھی اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ ایسے کاموں میں انہیں مالی فائدے کے بجائے مالی نقصان زیادہ اٹھانے کا احتمال ہوگا۔

☆ اس برج کے حاملین کے اپنے بھائیوں کے ساتھ دلی تعلقات استوار نہیں ہو سکتے یا پھر وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ مخلصانہ تصورات استوار کرنے میں ناکام رہ سکتے ہیں۔ یا پھر وہ اپنی ابتدائی زندگی میں ہی اپنے بھائیوں میں سے کسی ایک بھائی کو کھو بھی سکتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کے بچے بھی ان کیلئے اضطراب اور بے چینی کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن ان کا سب سے بڑا بچہ اپنی زندگی میں بخوبی رواں دواں ہو سکتا ہے۔

☆ 35 برس کی عمر کے بعد ان کے کیریئر میں نمایاں تبدیلی برپا ہو سکتی ہے۔

☆ 20......32......اور 44 برس کی عمر کے دوران وہ کسی سازش یا مخالفت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

منطقۃ البروج کا پانچواں برج (23 جولائی تا 23 اگست) (Leo)

☆ سورج عام طور پر 23 جولائی یا 23 اگست اس برج میں ہوتا ہے۔

☆ یہ برج منطقۃ البروج کا پانچواں برج ہے اور اس کی حکمرانی سورج کرتا ہے۔

☆ اس دورانیے کے دوران سورج اپنے ہی برج میں ہوتا ہے...... اور پیدائشی بکثرت شمسی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں توانائی اور آگ بخوبی

بھری ہوتی ہے۔

☆ ان کی صحت عام طور پر اچھی ہوتی ہے ...... اور اگر وہ بیمار بھی پڑتے ہیں ...... وہ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

☆ ان کے جسم کا محض ایک ہی عضو ایسا ہے جو بیمار پڑ سکتا ہے وہ ان کا دل ہے ...... اور اس کی وجہ ان کا جذباتی پن ہے۔

☆ اس برج کے حاملین بہت زیادہ انا اور غرور کے حامل ہوتے ہیں اور بہ آسانی پریشان ہو جاتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کی دشمنی بھی دیرپا اور طویل ہوتی ہے اور یہ سب کچھ ان کے دل پر منفی انداز میں اثر انداز ہوتا ہے۔

☆ اس برج کی حامل خواتین بھی زچگی کے دوران مصائب کا شکار ہو سکتی ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بڑھاپے میں گٹھیا (نقرس) ...... تلی ...... اور مثانے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں اور اس کی وجہ پت (صفرا) کی زیادتی ہو سکتی ہے۔

☆ اس برج کے حاملین آنکھ ...... کمر ...... اور شریانوں کی سختی کے امراض کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ باہمت اور بہادر ہوتے ہیں اور بہت زیادہ جوانمرد ہوتے ہیں ...... وہ ہار ماننے کے قائل نہیں ہوتے۔

☆ یہ لوگ ایماندار اور بے تکلف لوگ ہوتے ہیں اور صاف گو بھی ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ کسی قدر مغرور بھی ہوتے ہیں اور اپنی شاندار کارکردگی کی نمائش کرنے کا رجحان رکھتے ہیں۔

☆ یہ لوگ کاروباری دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ کمان کرنا پسند ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ کمتر ملازمتوں کو پسند نہیں کرتے۔

☆ یہ لوگ بتدریج محبت کرتے ہیں ...... اور عام طور پر شادی بھی کر لیتے ہیں ......

☆ یہ لوگ چونکہ ضدی اور ہٹ دھرم ہوتے ہیں لہٰذا اپنے جیون ساتھی کے ساتھ ان کے تعلقات خوشگوار نہیں ہوتے۔

☆ یہ لوگ غالب آنا پسند کرتے ہیں اور اگر ان کا جیون ساتھی تابعدار اور گھریلو قسم کا نہ ہو

تب ان کے جھگڑے روز مرہ کا معمول بن جاتے ہیں۔

☆ یہ لوگ شکی مزاج ہوتے ہیں اگرچہ ان کے شک کرنے کا کوئی جواز بھی موجود نہ ہو۔

☆ یہ لوگ اپنے بچوں کے ساتھ خوب لگاؤ رکھتے ہیں اور عام طور پر ان کے بیٹوں میں سے ایک بیٹا زندگی میں اعلیٰ مقام پاتا ہے۔ سب سے بڑا بیٹا خرابی صحت کا شکار ہو سکتا ہے یا اس کے اپنے باپ کے ساتھ تعلقات زیادہ خوشگوار نہیں ہو سکتے۔

☆ اس برج کے حاملین عیش و عشرت اور پر تعیش زندگی کے شوقین ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنی آمدنی میں سے بچت نہیں کر سکتے کیونکہ وہ فضول خرچ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ سیر و سیاحت اور سفر کرنے کی مضبوط خواہش کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان کے کاروباری شراکت داری کے جھگڑے عدالت تک پہنچ سکتے ہیں لیکن انہیں عدالت سے باہر ہی اپنے معاملات طے کرنے چاہئیں۔

☆ ان لوگوں کو یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ ان کی جائیداد کا کچھ حصہ نذر آتش ہو سکتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین مذہبی لوگ ہوتے ہیں اور عام طور پر چرچ یا دیگر مذہبی تنظیموں کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ادب اور آرٹ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ ان کی عظیم خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ حکمرانی اور کمان کریں۔

☆ یہ لوگ اتھارٹی (اختیارات) سے محبت کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ فن سفارت میں ماہر ہوتے ہیں اور متحمل مزاج اور خوش مزاج بھی ہوتے ہیں لہٰذا یہ سفارت کاری کے لیے بہتر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین ایسی ملازمتوں کے لیے موزوں نہیں ہوتے جن میں زیادہ اہلکار یا زیادہ مزدور ملوث ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کبھی کبھار شرط باندھنے...... جواء کھیلنے...... سٹہ بازی وغیرہ کا زیادہ رجحان رکھتے ہیں...... انہیں ایسے کاموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔

☆ مالی معاملات کے حوالے سے اس برج کے حاملین اپنے بہن بھائیوں کی جانب سے منصفانہ برتاؤ نہیں پاتے اور اس طرح معاملہ مقدمے بازی تک بھی جا پہنچتا ہے۔

☆ عام طور پر زندگی میں انکی ترقی 22 ویں برس سے آغاز کرتی ہے۔

منطقۃ البروج کا چھٹا برج (23 اگست تا 23 ستمبر)
(Virgo)

☆ اس برج میں سورج 23 اگست کو یا 23 اگست کے قریب قریب داخل ہوتا ہے اور 23 ستمبر تک برج میں مقیم رہتا ہے۔

☆ یہ برج منطقۃ البروج کا چھٹا برج ہے اور اس برج پر عطارد حکمرانی کرتا ہے۔

☆ وہ لوگ جنہوں نے اس برج کے تحت جنم لیا ہوتا ہے وہ انصاف سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن وہ دیگر لوگوں کے ساتھ محض اعتدال کی حد تک ہی ہمدردی کرتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین صاحب تمیز اور ذی شعور اور تیز فہم ہوتے ہیں اور تنقیدی مزاج رکھتے ہیں۔

☆ یہ لوگ عملی اور دانشور لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ واضح اور صاف شفاف سوچ کے حامل ہوتے ہیں اور مضبوط ردعملی قوتوں کے بھی حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ٹھنڈے دل کے مالک ہوتے ہیں اور توازن کے حامل ہوتے ہیں......لیکن ایک مرتبہ جب وہ غصے کے زیر اثر آجاتے ہیں تب انہیں ٹھنڈا کرنا مشکل ہوتا ہے۔

☆ یہ لوگ شرمیلے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ خاموشی کے ساتھ اور تن تنہا کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایسے کاموں میں برتری حاصل کرتے ہیں جن میں تجزیات اور صوابدید ملوث ہوتی ہے۔

☆ یہ لوگ ایسے پیشوں میں کامیاب ہوتے ہیں جیسے سائنس......صحت اور لیبر وغیرہ۔

☆ یہ لوگ تفصیل میں جانا پسند کرتے ہیں اور اپنی توجہ اپنے کام پر مرکوز رکھتے ہیں اور یہ لوگ اچھے منتظم اور ڈائریکٹر بناتے ہیں۔

☆ یہ برج ایک زمینی برج ہے......اور اگر اس برج کا حامل زراعت اور باغبانی کے رجحان کا حامل ہو تب وہ ایسے پیشوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں......وہ زمین کے ساتھ منسلک دیگر پیشوں میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ وہ بطور مشغلہ چیزیں اکٹھی کرنے کے بھی شوقین ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ تخلیق کاری کے میدان میں بھی بہتر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کی صحت عام طور پر بچپن میں بہتر نہیں ہوتی لیکن جوں جوں سال گزارتے ہیں...... یہ بہتر ہوتی چلی جاتی ہے۔

☆ بڑھاپے میں اس برج کے حاملین عام کمزوری اور اعصابی نظام کی کمزوری کا شکار ہو سکتے ہیں......اس کے علاوہ وہ پیٹ اور جگر کی بیماریوں کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کی محبت کی زندگی ہموار نہیں ہوتی۔ ان کے دوسری شادی کے چانس زیادہ ہوتے ہیں۔

☆ اگر وہ دوسری شادی نہ کریں تب ان کے آپس کے تعلقات طویل دورانیے تک محدود ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ نسبتاً نوجوان لڑکے، لڑکی کے ساتھ محبت کرنے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں...... لیکن ان کے جذبات دیرپا نہیں ہوتے۔

☆ سفر اس برج کے حاملین کیلئے باعث ظفر ثابت ہوتا ہے اور ان کی خوش بختی میں اضافہ کرتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین کاروبار یا حصول خوشی کی خاطر بہت زیادہ سفر کر سکتے ہیں اور اپنے پیشے یا ملازمت میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنی ذاتی کاوش اور استحقاق کی بنیاد پر ترقی کرتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کیلئے دولت کا حصول کسی قدر مشکل ثابت ہو سکتا ہے۔

☆ اگرچہ انہیں سخت جدوجہد کرنی پڑے گی اور بہت سی مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا...... لیکن وہ اپنی ذہانت اور سخت محنت کی بنا پر کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

☆ ان کے کیریئر پر ان کے رشتے دار اور دوست احباب معاون ثابت نہیں ہوں گے۔

☆ انہیں بذات خود پیش قدمی کرتے ہوئے اپنے کیریئر کی بنیاد رکھنی ہوگی اور بلند ہمتی اور مضبوط قوت ارادی کے ساتھ اس کا تعاقب کرنا ہوگا۔

☆ کاروباری اور مالیاتی امور کے حوالے سے ان کے خفیہ دشمن بھی ہو سکتے ہیں۔ انہیں اپنی سرمایہ کاری کے حوالے سے بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہوگی۔

☆ ان کے بچوں میں سے کسی ایک بچے کو حادثہ پیش آ سکتا ہے۔

منطقۃ البروج کا ساتواں برج (23 ستمبر تا 24 اکتوبر)(Libra)

☆ سورج عام طور پر 23 ستمبر تا 24 اکتوبر اس برج میں ہوتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ شریف اور رحم دل ہوتے ہیں اور دوستانہ اور ہمدردانہ فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بڑے اور کھلے دل کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے جذبات مضبوط اور ایماندارانہ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ عزت واحترام اور توقیر اور انصاف کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

☆ تنازعات کی صورت میں دوست احباب اور شناسا انہیں ثالث مقرر کرتے ہیں اور وہ انصاف پسندی کے ساتھ ثالثی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

☆ اگر انہیں منصف (جج) مقرر کر دیا جائے تب وہ انصاف کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔

☆ یہ لوگ خوبصورتی کے شوقین ہوتے ہیں اور ترتیب اور تنظیم پسند کرتے ہیں۔

☆ ان کی رائے اور فیصلے بہتر ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھار وہ اپنی رائے پیش کرنے یا اپنا فیصلہ سرانجام دینے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ چالاک ہوشیار اور زمانہ ساز ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین اگرچہ جسمانی طور پر کسی قدر مضبوط اور طاقتور دکھائی نہیں دیتے لیکن وہ ایک طویل دورانیے تک دباؤ...... کھچاؤ...... اور تناؤ برداشت کر سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اکثر اپنی صحت کے بارے میں فکرمند رہتے ہیں اگرچہ وہ کسی سنجیدہ بیماری کا شکار نہ بھی ہوں۔

☆ یہ لوگ مثانے...... گردوں...... اور ریڑھ کی ہڈی کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو جنس کے معاملات میں ملوث ہونے سے اجتناب کرنا چاہیے...... اور پہلی ہی نظر میں پسند کیے جانے والے فرد کے ساتھ شادی کا بندھن بھی نہیں باندھنا چاہیے۔

☆ یہ لوگ اپنا جیون ساتھی پسند کرنے کے حوالے سے کئی کوششیں کرنے کے حوالے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ فطری اعتبار سے ہمدرد ہوتے ہیں اور بہتر دوست ثابت ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار ان کی دوستی کو صنف مخالف غلطی سے محبت سمجھ بیٹھتی ہے۔

☆ یہ لوگ ایک شاندار شادی کے ذریعے یا کاروباری شراکت کے ذریعے دولت کماتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مستقبل کے لیے مرحلہ وار رقم پس انداز کرتے ہیں اور قسطوں پر جائیداد خریدتے

ہیں اور باقاعدگی کے ساتھ اقساط ادا کرتے رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ درج ذیل میدانوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں:۔

قانون

آرٹ (فن)

موسیقی

تجارت

☆ وہ پیشے جو شراب...... اسپرٹ...... یا کسی رقیق چیز کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں

☆ سائنس

☆ جہاز رانی

☆ درمیانی عمر کے دوران خوش قسمتی اور خوش بختی انہیں دیکھ کر مسکراتی ہے۔

☆ عدالتی معاملات کے ساتھ منسلک کچھ واقعات ان کی زندگی کے نمایاں خدوخال ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنے والدین میں سے کسی کی قبل از موت کے صدمے سے دوچار ہو سکتے ہیں...... اور حیات رہنے والا والدین دوسری شادی کر سکتا ہے...... یا پھر اپنے والد کے ساتھ ان کے تعلقات زیادہ بہتر نہیں ہو سکتے۔

☆ اس برج کے حاملین کے بچے کم ہوتے ہیں...... لیکن ان کے بچے ان کیلئے تفکرات...... اضطراب...... اور بے چینی کا باعث بنتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین اپنے رشتہ داروں کی معاونت کی بنا پر زندگی میں بہتر پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنی زندگی میں ایسے لوگوں کی سخت مخالفت کا سامنا کرتے ہیں جن کا تعلق مذہب یا قانون کے میدان میں سے ہوتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین میں درج ذیل خامیاں پائی جاتی ہیں:۔

ہچکچاہٹ

قوت ارادی کی کمی

فضول خرچی اور شاہانہ اخراجات

خوشیوں پر ضرورت سے زیادہ اعتماد

☆ اپنی قوت ارادی میں اضافہ کرتے ہوئے وہ اپنی زندگی میں اعلیٰ مقام تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ مذہبی معاملات کے حوالے سے یہ لوگ وسیع القلب ہوتے ہیں اور کھلے ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور تمام مذاہب کے اخلاقی درس اور فلسفوں پر یقین رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں۔

منطقۃ البروج کا آٹھواں برج (24 اکتوبر تا 23 نومبر) (Caprio)

☆ سورج ہر سال 24 اکتوبر تا 23 نومبر اس برج میں ہوتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین ایک مضبوط اور غالب آنے والی یعنی چھا جانے والی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مہربان لوگ ہوتے ہیں تاوقتیکہ وہ کسی کے دشمن نہ بن جائیں۔

☆ یہ لوگ تیز مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ غصے کو فراموش نہیں کرتے اور بدلہ ضرور لیتے ہیں خواہ ایک طویل عرصے کے بعد بدلہ لیں۔

☆ یہ لوگ سامنے سے حملہ آور نہیں ہوتے اور بالواسطہ طریقے استعمال کرتے ہیں مثلاً حکمت عملی اور سازش وغیرہ۔

☆ آپ اس برج کے حاملین کی دشمنی سے بچیں۔

☆ یہ لوگ خفیہ انداز میں اپنے دشمن کو نشانہ بناتے ہیں۔

☆ یہ لوگ نہ صرف ضدی اور ہٹ دھرم ہوتے ہیں بلکہ توانائی سے بھی بھرپور ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ذہانت کے مالک ہوتے ہیں اور بے پناہ قوت کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ منطقی...... مہارت کے حامل...... اور صبر کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ادبی ہستیوں اور تخلیقی ذہانتوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کے لیے مناسب اور موزوں پیشے درج ذیل میدانوں سے متعلق ہوتے ہیں:۔

موسیقی

آرٹ (فن)

سائنسی میدان

☆ یہ لوگ بطور ڈاکٹر بالخصوص بطور سرجن صحت عامہ کے میدان میں بخوبی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ درج ذیل میدانوں میں بھی بہتر ثابت ہو سکتے ہیں:۔

آرکیٹکٹ

انڈسٹری میں انتظامی امور

فوج اور بحری فوج میں آفیسر رینک

کیمسٹ

اداروں کے سربراہان

مکینیکل انجینئر

سینئر منیجر

☆ صحافت اور آداب کے میدان میں وہ بطور نقاد زیادہ کامیاب ہوتے ہیں

☆ ان لوگوں کو محتاط رہنا چاہیے...... کیونکہ ان کے پیشے میں...... وہ اپنے ماتحتوں کے ساتھ زیادہ صاف گو نہیں ہوتے۔

☆ اس برج کے حاملین سیکسی ہوتے ہیں...... اور محبت کے کئی امور بیک وقت چلانے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بڑی شدت کے ساتھ محبت کرتے ہیں لیکن ان کی کشش زیادہ تر جسمانی راحت کا حصول ہوتی ہے اور وہ پاکیزہ محبت پر یقین نہیں رکھتے۔

☆ یہ بھی عین ممکن ہے کہ زندگی کے پہلے حصے کے دوران وہ المیے کا شکار ہوں اور وہ دوسری شادی بھی کر سکتے ہیں۔ اگر یہ حادثہ جیون ساتھی کی موت کی وجہ سے پیش نہ آیا ہے...... تب اس کا تعلق کسی ایسی ہستی کی موت کے ساتھ ہو سکتا ہے جو محبوب ترین ہستی کا درجہ رکھتی تھی۔

☆ اس برج کے حاملین اگر اپنے جیون ساتھی کی خاطر شادی کرتے ہیں بجائے اس کے کہ دولت کے حوالے سے حادثاتی فوائد کے حصول کی خاطر یا پوزیشن وغیرہ کے حصول کی خاطر شادی

کرتے ہیں تب وہ خوشگوار اور خوش باش زندگی گزار سکتے ہیں اور پر سکون گھرانہ تخلیق کر سکتے ہیں۔

☆ اس برج کی خصوصیت کا خدوخال یہ ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے نصف دورانیے کے دوران ——— پیدائشی کو اختیارات اور پوزیشن کے حصول کیلئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے …… اور اس دوران ان کے استحقاق کو پذیرائی نہیں بخشی جاتی۔

☆ اپنی زندگی کے مابعد دورانیہ کے دوران وہ اعلیٰ عہدے پر فائز ہوتے ہیں۔

☆ اس کی خالص درج ذیل ہیں:۔

پنڈت جواہر لال نہرو

مسز اندرا گاندھی

اور دیگر بہت سے لوگ

☆ اس برج کے حاملین مالی طور پر بہتر ہوتے ہیں۔ لیکن [illegible] فی الفور بہت زیادہ دولت کمانے کے چکر میں ہوتے ہیں ——— انہیں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور بتدریج دولت مند بننے کی کوشش کرنی چاہیے اور بالآخر وہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کے بچے زیادہ ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بھائیوں کے بھی حامل ہوتے ہیں لیکن ان میں سے ایک بھائی حادثے کے خطرے کی زد میں ہو سکتا ہے۔

☆ یہ لوگ بخاروں یا چوٹوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ انہیں اپنے گلے کے حوالے سے محتاط رہنا چاہیے۔ یہ لوگ چھوت چھات والی بیماریوں کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ طویل سفر کرتے ہیں جو ان کیلئے سود مند اور منافع بخش ثابت نہیں ہوتا۔

منطقۃ البروج کا نواں برج (23 نومبر تا 21 دسمبر)(Sagittraius)

☆ سورج ہر سال اس برج میں 23 نومبر تا 21 دسمبر مقیم رہتا ہے۔

☆ اس برج کی علامت گھوڑ سواری کرتا ہوا ایک ایسا شخص ہے جس کے ہاتھوں میں تیر اور کمان ہے۔

☆ اس برج کے حاملین شاندار حد تک ذہین …… شریف …… اور عمدہ اور نفیس لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بات چیت کرنے اور رویہ عمل ہونے کے حوالے سے پھرتیلے ہوتے ہیں۔

☆ کبھی کبھار یہ لوگ اپنے مخاطب کا جملہ ختم ہونے سے قبل ہی اس کا جواب پیش کر دیتے ہیں۔

☆ یہ لوگ سچے اور کھرے ہوتے ہیں اور اپنے وعدے وفا کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایک مضبوط وجدان کے حامل ہوتے ہیں۔......اور ایسی صورت میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں اگر وہ اپنے وجدان کے تحت کام کرتے ہیں بجائے اس کے کہ دوسروں کے مشوروں کے تحت روبہ عمل ہوں۔

☆ یہ لوگ بے باک اور نڈر اور آزاد لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بہ آسانی دوست بناتے ہیں اور ان کے ساتھ دوستی نبھاتے بھی ہیں۔

☆ اپنے جیون ساتھی کے انتخاب کے حوالے سے یہ لوگ جذباتی ہونے کی بجائے زیادہ مثالیت پسند ہوتے ہیں۔

☆ نتیجے کے طور پر......حتیٰ کہ منگنی ہونے کے بعد بھی......وہ رشتہ ناطہ توڑ ڈالتے ہیں۔ اگر ان کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ ان کا منگیتر ان کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

☆ یہ لوگ محبت کرنے والے ہوتے ہیں لیکن وہ اپنی محبت کا اظہار نہیں کرتے......لہٰذا دیگر لوگ انہیں سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ گرمجوشی کا مظاہرہ نہیں کر رہے۔

☆ ان پیدائشیوں کا ذہنی اور جذباتی ڈھانچہ کچھ اس نوعیت کا حامل ہوتا ہے۔

اگر ان کا جیون ساتھی ان کے ساتھ امن وسکون کے ساتھ نہیں رہتا......ان کی شادی ٹوٹ سکتی ہے۔

☆ کبھی کبھار ایسے لوگ دو شادیاں بھی کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک ان کی خواہشات کے عین مطابق ہوتی ہے۔

☆ اس برج کے حامل لوگ کے بال بچے کم ہوتے ہیں اور بڑا بچہ ان کیلئے بہت زیادہ پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔

☆ ان کے بچے ان سے دور رہ سکتے ہیں یا پھر پیدائشی ان کے ہمراہ نہیں رہ سکتا۔

☆ ان کے بھائی بہنوں کے ساتھ بھی ایسی ہی صورت حال ہوگی۔

☆ اس برج کے حاملین کی زندگی کے ابتدائی برس خوشحالی سے ہمکنار نہ ہوں گے۔

☆ یہ لوگ درمیانی عمر کے بعد کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

☆ 30 برس کی عمر تک وہ اپنے کیریئر میں بکثرت دھچکوں کا شکار ہو سکتے ہیں لیکن وہ بالآخر کامیابی سے ہمکنار ہوں گے کیونکہ سورج کے برج کا حکمران مشتری ہے۔ جو عزت و

احترام......توقیر......مال و دولت......اور پوزیشن کا حوالہ دیتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین درج ذیل میدانوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ٹیچنگ
مذہبی میدان
قانون
سیاست
انتظامی امور
کاروبار
بینکنگ

☆ یہ لوگ اچھے کھلاڑی بھی ہوتے ہیں اور شکار اور سیر و سیاحت کی زندگی کے شوقین بھی ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ سماجی لحاظ سے کامیاب لوگ ہوتے ہیں اور اعلیٰ عہدوں کے حامل کئی لوگ۔ ان کی سرپرستی کرتے ہیں۔

☆ ان کے دشمن بہت تلخ اور ثابت قدم ثابت ہوتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو خبردار اور محتاط رہنا چاہیے تاکہ ان کی پوزیشن اور خوشحالی کو ان کے دشمنوں کی جانب سے کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہو۔

☆ اس برج کے حاملین کو شرط باندھنے......سٹہ بازی......اور جواہ بازی سے اجتناب کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان کی یہ عادت انہیں بے حد نقصان پہنچا سکتی ہے۔

☆ اس برج کے حاملین جائیداد خریدنے کے رجحان کے حامل نہیں ہوتے۔

☆ اس برج کے حاملین ڈرامے کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور اسٹیج کے ساتھ منسلک پیشوں میں بھی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

☆ ان کی عام صحت اچھی ہوتی ہے لیکن یہ لوگ اعصابی بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ برج جسم کے درج ذیل حصوں پر حکمرانی کرتا ہے:۔

ہپ
رانیں

اعصابی نظام

☆ اس برج کے حاملین ہپ کی بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں یا کسی قسم کے لنگڑے پن کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

منطقۃ البروج کا دسواں برج (21 دسمبر تا 20 جنوری)(Capricon)

☆ سورج اس برج میں ہر سال 21 دسمبر کو یا 21 دسمبر کے قریب داخل ہوتا ہے اور اگلے برس کی 20 جنوری تک وہاں پر ہی مقیم رہتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ دور اندیش..... محتاط..... اور محنتی ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ترتیب کے حوالے سے بہت سنجیدہ ہوتے ہیں۔

☆ عجز و انکساری ان کی بڑی خصوصیات ہوتی ہے۔

☆ یہ لوگ خدمت کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں اور اپنی ذمہ داری بھی بخوبی نبھاتے ہیں۔

☆ ان کی پیش قدمی..... اور ثابت قدمی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ جو ان کی طویل اور سخت محنت کا ثمر ہوتی ہے۔

☆ یہ لوگ خرچ کرنے میں کفایت شعاری سے کام لیتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کام کے ساتھ وفاداری نبھاتے ہیں۔

☆ یہ لوگ محبت بھرے اور بھرپور توجہ کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ جلد بازی میں شادی نہیں کرتے اور محض اسی وقت شادی کرتے ہیں جب انہیں یہ یقین ہو جائے کہ دوسرا فریق ان کی محبت کا جواب محبت سے ہی دے گا۔

☆ یہ لوگ اپنی دوستی میں مستحکم ثابت نہیں ہوتے۔ یہ ان کا پیدائشی رجحان ہرگز نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کے اثرات کا شاخسانہ ہوتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین گھریلو ٹائپ جیون ساتھی سے شادی کرنا پسند کرتے ہیں جو انہیں گھریلو سکون فراہم کر سکے اور بہتر ساتھی ثابت ہو۔

☆ اس دورانیے کے دوران جنم لینے والے لوگ عام طور پر سلیف میڈ ہوتے ہیں یعنی خود پر انحصار کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ فعال ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنے زور بازو سے دولت کماتے ہیں۔ اور وراثت میں دولت حاصل نہیں کرتے۔

☆ ان کی زندگی میں دولت 42 برس کے بعد آتی ہے۔

☆ ان لوگوں کو نوجوانی میں محنت اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

☆ ان کے رشتے داران کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے۔۔۔۔ انہیں اپنے کیریئر میں بہت سی رکاوٹوں کو دور کرنا پڑتا ہے۔

☆ انہیں اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگوں کی مخالفت کا سامنا ہوسکتا ہے لیکن بالآخر وہ تمام رکاوٹوں اور مخالفت کو دور کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

☆ انہیں کسی انتہائی اعلیٰ عہدیدار کی سرپرستی میسر آسکتی ہے اگر وہ مسلح افواج میں ہوتے ہیں۔

☆ ملازمت کے دوران وہ اعلیٰ افسران کی تسلی اور طمانیت کے عین مطابق رو بہ عمل ہوتے ہیں۔

☆ اگر بوقت پیدائش ان کے ستارے موافق ہوتے ہیں۔۔۔۔ تب وہ سیاست کے میدان میں بھی بہت زیادہ ترقی کر سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کے بھائی بہن زیادہ ہو سکتے ہیں لیکن وہ ان کے کیریئر میں معاون ثابت نہیں ہو سکتے بلکہ آپس میں غلط فہمی کا شکار رہتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کے بچے کم ہوتے ہیں لیکن وہ پیدائش کو طمانیت سے بڑھ کر تفکرات کا باعث بن سکتے ہیں۔

☆ چونکہ اس برج پر سیارہ زحل کی حکمرانی ہوتی ہے لہٰذا اس برج کے حاملین مایوسی اور دل شکستگی کے موڈ کے حامل ہوتے ہیں اور وہ افسردگی اور دل گیری کا شکار رہتے ہیں۔

☆ کبھی کبھار وہ ان موڈوں سے لڑنے کیلئے اور ان پر قابو پانے کیلئے شراب کا سہارا لیتے ہیں۔۔۔۔۔ اور اس کے نتیجے میں عادی شراب نوش بن جاتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو شراب اور منشیات سے اجتناب کرنا چاہیے۔

☆ یہ لوگ غیر ضروری طور پر ذہنی دباؤ اور پریشانی کا شکار رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایسے پیشوں میں کامیاب ہوتے ہیں جو سخت محنت درکار رکھتے ہیں۔

☆ وہ درج ذیل میدانوں میں بہتر طور پر کام کرتے ہیں:۔

زراعت

جنگلات

تعلیم

بیالوجی

فیکٹریاں

بڑے بڑے ادارے

☆ اس برج کے حاملین گٹھیا کے مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ وہ جگر کے مسئلے کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو اعصابی دباؤ...... کھچاؤ...... اور تناؤ سے بچنا چاہیے۔

☆ ان لوگوں کا معدہ ان کا کمزور مقام ہے۔

منطقۃ البروج کا گیارہواں برج (20 جنوری تا 19 فروری)(Aquarius)

☆ ہر سال سورج 21 جنوری تا 19 فروری اس برج میں مقیم رہتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین اگرچہ ایک مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں لیکن وہ بہت جلد بیمار پڑ جاتے ہیں...... اور یہ بیماری ان کے اعصابی نظام کو متاثر کرتی ہے۔

☆ اس برج کے حامل لوگ مہربان...... انسانی ہمدردی کے قائل...... اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایک فعال ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور زیادہ علم کے حصول کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مضبوط وجدانی اور جسمانی قوتوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اور سخت محنتی بھی ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ تنہائی پسند ہوتے ہیں اور صابر بھی ہوتے ہیں اور اپنی کوششوں میں ثابت قدم بھی رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مستحکم مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ درج ذیل پیشوں کے لیے مناسب رہتے ہیں:۔

معالج

سائنس دان

وکیل

☆ یہ لوگ منطقی ذہن کے حامل ہوتے اور اپنے ہی وجدان کے تحت روبہ عمل ہوتے ہوئے

بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین لوگوں کو اپنے بینک بیلنس میں اضافے کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ہوتی...... اگرچہ وہ رقم کماتے ہیں اور بچاتے بھی ہیں لیکن وہ ان رقم کو رفاعی کاموں پر خرچ کرنے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنے گھر سے محبت کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایک دوسرے گھر کے مالک بننے کی خواہش کے بھی حامل ہوتے ہیں مثلاً کنٹری ہوم وغیرہ۔

☆ یہ لوگ اپنی جائے پیدائش سے دور امن وسکون کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں۔

☆ صحت کے حوالے سے...... ان لوگوں کی زندگی کے اولین سات برس بہت اچھے نہیں ہوتے۔

☆ یہ برج درج ذیل پر حکومت کرتا ہے:۔

ٹخنے

گلا

پھیپھڑے

دل

☆ اس برج کے حاملین کو اپنے معدے کی دیکھ بھال کرنی چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ ان کے جسم سے نقصان دہ عناصر کا اخراج مناسب انداز میں ہو رہا ہے وگرنہ وہ بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو چھوت چھات سے لگنے والی بیماریوں سے محتاط رہنا چاہیے۔

☆ اس برج کے حاملین کے بچے زیادہ تر مضبوط اور قوی نہیں ہوتے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والی خواتین بچوں کی پیدائش میں دقت محسوس کرتی ہیں۔

☆ اس برج کے حامل کے محض چند بھائی بہن ہو سکتے ہیں لیکن وہ ان کے کیریئر میں معاون ثابت نہیں ہو سکتے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ سفر اور سیر وسیاحت کے شوقین ہوتے ہیں لیکن ان سیاحتوں میں سے ایک سیاحت ان کیلئے مالی نقصان یا سماجی پوزیشن میں نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

☆ ان لوگوں کے محبت کے امور دانشوارانہ اور آرٹسٹک رجحان کے حامل ہو سکتے ہیں۔

☆ چونکہ اس برج کے حاملین بہت زیادہ مشابہت پسند ہوتے ہیں لہٰذا وہ ایسی صورت میں اپنے تعلقات کو خیر باد کہہ سکتے ہیں اگر ان کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ ان کا جیون ساتھی ان کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

☆ ان کا جیون ساتھی آرٹسٹک مزاج کا حامل ہو سکتا ہے لیکن وہ مغرور بھی ہو سکتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین مذہبی اور فلسفیانہ قسم کے لوگ ہوتے ہیں لیکن متعصب نہیں ہوتے۔

☆ وہ مذہب اور فلسفے کو خوبصورتی اور ہم آہنگی کے طور پر دیکھتے ہیں......اور اسے عالمگیر محبت کے علاوہ انسانی خدمت کا ایک ذریعہ بھی سمجھتے ہیں۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ اپنے ملازموں اور اہلکاروں کے ساتھ بہت اچھے تعلقات کے حامل ہو سکتے ہیں......لیکن انہیں محتاط رہنا چاہیے کہ ان کے اہلکار کہیں انہیں مالی نقصان سے دوچار نہ کر دیں۔

منطقۃ البروج کا بارہواں برج (19 فروری تا 21 مارچ)(Pisces)

☆ سورج ہر سال 19 فروری کو اس برج میں داخل ہوتا ہے اور 21 مارچ تک وہیں پر مقیم رہتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ بہت ہی مضبوط نفسیاتی اور ذہنی قوتوں اور طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ جسمانی لحاظ سے یہ لوگ زیادہ مضبوط نہیں ہوتے ماسوائے ان لوگوں کے جو آخری 11 دنوں کے دوران جنم لیتے ہیں یعنی 10 مارچ اور اس کے بعد۔

☆ ایسے لوگوں کی مثالیت پسندی بہت بلند ہو سکتی ہے......وہ منافقت کے حامل بھی دکھائی دے سکتے ہیں۔

☆ خارجی طور پر وہ نرم......پرسکون دکھائی دیتے ہیں لیکن ان کے اندر جذبات کا ایک مضبوط سمندر موجزن ہوتا ہے اور وہ ذہنی طور پر بے چینی کا شکار رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ حساس ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہوتے ہیں۔

☆ کبھی کبھار اپنے جذبات کی تسکین کیلئے شراب نوشی کا آغاز کر دیتے ہیں اور منشیات کے استعمال سے بھی دریغ نہیں کرتے جو ان کی صحت پر بداثرات مرتب کرتی ہیں۔

☆ یہ لوگ فطری حسن کے دلدادہ ہوتے ہیں اور کے ساتھ ساتھ آرٹ میں پنہاں حسن کے بھی پجاری ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ روشن اور چمکدار زندگی کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بے چین لوگ ہوتے ہیں اور حرکت پذیر رہنا پسند کرتے ہیں...... جسمانی اور ذہنی دونوں طور پر

☆ یہ لوگ اپنی رائے جلد تبدیل کر لیتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین ذمہ داری سنبھالنا پسند کرتے ہیں۔

☆ اپنی بے احتیاطی اور عدم توجہ کی بنا پر وہ بخوبی کامیاب نہیں ہوتے تاوقتیکہ ان کے والدین یا معاون ان کی نگرانی سرانجام نہ دیں۔

☆ یہ لوگ سخی...... فیاض ہونے کے علاوہ رفاہی امور میں بھی دلچسپی لیتے ہیں اور اظہار تشکر کے جذبے سے بھی سرشار ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بہت زیادہ قابل اعتماد دوستوں کے حامل نہیں ہوتے...... اور ان میں سے کوئی دوست غدار بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

☆ یہ لوگ تحریر و تقریر کے حوالے سے بہتر ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنی ہی زندگی کی حکایتوں کے شوقین ہوتے ہیں اور کبھی کبھار اس کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہیں جو کچھ وہ کر چکے ہوتے ہیں یا نہیں کر چکے ہوتے۔

☆ ان لوگوں کو غصہ بھی دیر سے آتا ہے لیکن ان کا غصہ رفع بھی دیر سے ہوتا ہے لیکن وہ دل میں میل نہیں رکھتے اور نہ ہی دل میں غصہ رکھتے ہیں اور انتقامی کارروائی نہیں کرتے۔

☆ یہ لوگ عام طور پر ایک پیشے کے ساتھ منسلک نہیں رہتے اور ایک کے بعد ایک کر کے دو یا تین پیشے تبدیل کر سکتے ہیں۔

☆ وہ ایک سے زائد شادی کر سکتے ہیں۔

☆ وہ کسی بیوہ کے ساتھ محبت کا چکر چلا سکتے ہیں جو ایک اسکینڈل کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ عام طور پر یہ لوگ اپنے استحقاق اور محنت کی بنا پر اعلیٰ عہدے تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔

☆ یہ لوگ درج ذیل میدانوں میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں:۔

آرٹ

ادب

شاعری

وہ پیشے جن کا تعلق پانی کے ساتھ ہوتا ہے

درآمد برآمد

☆ اس برج کے حاملین سخی اور فیاض ہوتے ہیں اور خرچ کرنے میں اعتدال پسند بھی ہوتے ہیں۔

☆ یہ برج پاؤں اور شریانوں کے نظام پر حکمرانی کرتا ہے۔

☆ یہ لوگ ایسی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں جن کی وجہ مائعات کا نامناسب اخراج بنتا ہے۔

☆ یہ لوگ بخار اور آنکھ کی تکلیف میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔

☆......☆......☆

باب نمبر 6

آئندہ بیس برس آپ کیلئے کیسے رہیں گے

ہم نے باب نمبر 1 میں یہ بیان کیا تھا کہ مخصوص تواریخ اور اعداد کس طرح ان افراد کیلئے اہمیت کے حامل ہیں جو اس مخصوص تواریخ کو پیدا ہوئے تھے۔

باب نمبر 2 مین ہم نے سالوں کی کچھ سائیکلوں کی وضاحت کی تھی جو علم الاعداد کی ہندو سائنس کے عین مطابق تھی۔

باب نمبر 5 میں ہم نے شخصیت اور مزاج کی خصوصیات بیان کی تھیں جو سورج کے اس برج کے تحت تھیں جس کے تحت کسی فرد نے جنم لیا تھا۔

زیرنظر باب میں آپ کا سورج کا خصوصی برج اور تاریخ پیدائش کو مدنظر رکھا گیا ہے اور آپ کیلئے سال 1991ء تا 2014ء کا زائچہ پیش کیا گیا ہے کہ یہ سال آپ کیلئے کیسے رہیں گے۔

ڈیکانیٹ (Decanate) یا سیکٹر کا نظریہ

قبل اس کے ہم اس امر پر بحث کریں کہ سال جو اچھے ہوں گے یا بڑے ہوں گے۔ یہ ضروری ہے کہ ڈیکانیٹ یا سیکٹر کے نظریے کی وضاحت کردی جائے۔

منطقۃ البروج کا ہر برج تین حصوں میں منقسم ہے...... ان میں سے ہر ایک حصہ 10 کا حامل ہے...... جو ڈیکانیٹ یا سیکٹر کہلاتا ہے۔

ہر ایک برج عام طور پر 30 دنوں کی وسعت کا حامل ہوتا ہے (باب نمبر 4 دیکھیں)

زیادہ درست اوقات کیلئے...... ہم سورج کے برج کو تین سیکٹروں میں مقیم کرتے ہیں۔

	سورج کا برج	ڈیکانیٹ / سیکٹر
(1)	Aries	(1) 21 مارچ تا یکم اپریل
		(2) یکم اپریل تا 11 اپریل
		(3) 11 اپریل تا 21 اپریل
(2)	Taurus	(4) 21 اپریل تا یکم مئی
		(5) یکم مئی تا 11 مئی

	—	(6)	11 مئی تا 21 مئی
(3)	**Gemini**	(7)	21 مئی تا یکم جون
		(8)	یکم جون تا 11 جون
		(9)	11 جون تا 22 جون
(4)	**Cancer**	(10)	22 جون تا یکم جولائی
		(11)	یکم جولائی تا 11 جولائی
		(12)	11 جولائی تا 22 جولائی
(5)	**Leo**	(13)	22 جولائی تا یکم اگست
		(14)	یکم اگست تا 12 اگست
		(15)	12 اگست تا 23 اگست
(6)	**Virgo**	(16)	23 اگست تا 3 ستمبر
		(17)	3 ستمبر تا 12 ستمبر
		(18)	12 ستمبر تا 23 ستمبر
(7)	**Libra**	(19)	23 ستمبر تا 3 اکتوبر
		(20)	3 اکتوبر تا 13 اکتوبر
		(21)	13 اکتوبر تا 23 اکتوبر
(8)	**Scorpio**	(22)	23 اکتوبر تا 2 نومبر
		(23)	2 نومبر تا 12 نومبر
		(24)	12 نومبر تا 22 نومبر
(9)	**Sagittarus**	(25)	22 نومبر تا 2 دسمبر
		(26)	2 دسمبر تا 12 دسمبر
		(27)	12 دسمبر تا 21 دسمبر
(10)	**Capricon**	(28)	21 دسمبر تا یکم جنوری
		(29)	یکم جنوری تا 10 جنوری
		(30)	10 جنوری تا 20 جنوری

(11)	Aqurius	(31) 20 جنوری تا30 جنوری
		(32) 30 جنوری تا9 فروری
		(33) 9 فروری تا19 فروری
(12)	Pisces	(34) 19 فروری تا یکم مارچ
		(35) یکم مارچ تا10 مارچ
		(36) 10 مارچ تا21 مارچ

باالفاظ دیگر سورج کے بارہ برج 36 سیکٹروں میں منقسم کیے گئے ہیں۔ ایک سیکٹر کو علم نجوم کی زبان میں ڈیکانیٹ کہتے ہیں ...... ڈیکارد یا ڈیکا کا مطلب ہے دس اور ہر ایک سیکٹر تقریباً10 دنوں پر مشتمل ہے جیسا کہ درج بالا ٹیبل میں دکھایا گیا ہے۔

آپ نے یہ مشاہدہ کیا ہوگا کہ ایک سیکٹر کے اختتام اور اگلے سیکٹر کے آغاز کی اتصال کی تواریخ ایک جیسی ہی ہیں۔

مثال کے طور پر ...... برج Aries ...... سیکٹر ...... 21 مارچ تا یکم اپریل دراز ہے اور سیکٹر 2 ...... یکم اپریل تا11 اپریل دراز ہے۔ یہاں پر یکم اپریل دونوں سیکٹروں میں شامل ہے ...... سیکٹر 1 اور 2 دونوں میں شامل ہے۔ اس قسم کی تواریخ کیلئے ...... جو اتصال کی تواریخ تشکیل دیتی ہیں ...... یعنی ایک سیکٹر کا اختتام اور دوسرے سیکٹر کا آغاز ...... دونوں سیکٹروں کیلئے بیان کردہ نتائج کا مرکب بنانا چاہیے اور وسط تک رسائی حاصل کرنی چاہیے۔

''اچھے'' اور ''بُرے'' اثرات کی وضاحت

قارئین کے لیے ضروری ہے کہ وہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہم اپنی تحریر کے اس حصے میں ''اثرات کی اقسام'' کے بارے میں بات کر رہے ہیں ...... نہ کہ مخصوص نتائج یا واقعات کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

باالفاظ دیگر ...... یہ ایک ہی دورانیے کے دوران جنم لینے والے افراد کیلئے ...... ہر سال میں اثرات قابل فہم حد تک مختلف ہو سکتے ہیں انفرادی صورت احوال کے حوالے سے ...... اور اس کا انحصار درج ذیل امور پر ہے:۔

☆ عمر

☆ ماحول

- ☆ وراثت ۔
- ☆ پس منظر کے حالات اور واقعات

لیکن اثرات کی قسم وہی ہوگی

مثال کے طور پر...... جب ہم یہ کہتے ہیں کہ کوئی فرد درج ذیل سے مستفید ہوگا: ۔

- ☆ تعلیم
- ☆ دولت
- ☆ اختیارات
- ☆ اعلیٰ عہدہ وغیرہ ۔

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اس ڈیکانیٹ جس کیلئے یہ پیشن گوئی کی گئی ہے کے تحت آنے والا ہر ایک فرد درج بالا سے مستفید ہوگا۔

اس پیشن گوئی میں متعلقہ فرد کے حالات اور واقعات کے حوالے سے ترمیم کرنی پڑے گی۔

اگر وہ فرد ایک بچہ ہے...... وہ تعلیم سے مستفید ہوسکتا ہے...... اپنی پڑھائی میں بخوبی محنت کرتے ہوئے۔

واضح رہے کہ بچے کے حوالے سے دولت...... اختیارات...... اور اعلیٰ عہدے کے حصول کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

اور اگر کوئی مرد یا خاتون اس قدر چھوٹی عمر کی حامل ہے کہ وہ ایک بیٹے کی ماں یا باپ بن سکے۔...... تب بیٹے کے حوالے سے پیشن گوئی کا اطلاق ان پر نہیں ہوگا۔

ایک نوجوان خاتون ایک بیٹے کو جنم دے سکتی ہے...... لیکن اگر وہ اس قدر عمر رسیدہ ہے کہ بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں ہے...... وہ اپنے بیٹے سے مستفید ہوسکتی ہے...... یا اس کا بیٹے اس برس بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتا ہے۔

لہٰذا ہر ایک صورتحال میں اصول / قوانین کی وضاحت / تشریح میں ترمیم سرانجام دینی ہوگی۔

اسی طرح ہر ایک صورتحال میں استفادہ حاصل کرنے یا فوائد حاصل کرنے کی مقدار ایک جیسی نہیں ہوسکتی۔

ایک عام فرد کیلئے چند ہزار روپے کا حصول با معنی ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک کروڑ پتی کیلئے لاکھوں روپے کا حصول ہی با معنی ہو سکتا ہے یا ایک غیر معمولی واقعہ ہو سکتا ہے۔

اثرات کی اقسام

بجائے اس کے بار بار وہی خاکہ یا نقشہ دہرایا جائے ......ہم درج ذیل کوڈ (Code) استعمال کر رہے ہیں۔

☆ اے

☆ بی

☆ سی

☆ ڈی

ان میں سے ہر ایک لفظ جو کچھ ظاہر کرتا ہے وہ درج ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اے:۔ ناموافق حالات اور واقعات کی بدولت زندگی ایک نئے مرحلے میں داخل ہوگی...... جو اچانک وقوع پذیر ہوگا۔ پیدائشی غیر ضروری طور پر اکتاہٹ کا شکار ہو جائے گا اور قائم شدہ بندھن اور روایات توڑ ڈالے گا۔ اس کے اندر جدت اور نئے تجربے کی امنگ انگڑائی لے گی ......خاندان میں کسی کی موت واقع ہو سکتی ہے یا علیحدگی ہو سکتی ہے۔ دوستی ٹوٹ سکتی ہے۔ غیر شادی شدہ خواتین ناقابل خواہش جال میں پھنس سکتی ہیں۔ شادی شدہ خواتین ایسے تفکرات کا شکار ہو سکتی ہیں جن کا تعلق ان کے خاوند سے ہوگا۔ صحت کے حوالے سے اعصابی نظام خصوصی طور پر متاثر ہو سکتا ہے۔

بی:۔ یہ اثر پُرقوت قسم کا اثر ہے اور بے بہا سود مند اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ یہ آمدنی کے نئے ذرائع لائے گا اور عظیم ذہانت اور اہلیتوں کے حامل افراد کے ساتھ باہم روابط ہونے کے امکانات پیدا کرے گا۔ اگر پیدائشی تعلیم یافتہ ہے یا کسی دانشورانہ پیشے کے ساتھ منسلک ہے ......وہ تحقیق میں کامیاب ہو سکتا ہے یا کوئی نئی ایجاد متعارف کروانے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ غیر شادی شدہ خاتون بخوشی شادی کے بندھن میں بندھ جائے گی۔

شادی شادہ خواتین کے اپنے خاوند کے تعلقات طمانیت بخش ہو سکتے ہیں بچوں کے حوالے سے......ان کی تعلیم کو شرف قبولیت بخشا جائے گا اور وہ اپنے تعلیمی مدارج میں ترقی کریں گے یا ان کے باپ بخوبی روبہ عمل ہوں گے اور عظیم تر کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

سی:۔ صحت کو نقصان پہنچے گا......اور پیدائشی کچھ اقسام کی بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے۔ وہ کارگزاریاں جو محنت مشقت درکار رکھتی ہیں دوست روی کا شکار ہوں گی۔ اگر صحت ایسی بیماریوں کا شکار ہوگی جو "ہوا" کے عدم توازن کی وجہ سے منظر عام پر آئیں گے......تب گٹھیا کی شکایت ہو سکتی ہے اس دورانیے کے دوران دشمنی یا مقدمہ بازی کی نوبت بھی آسکتی ہے۔ آمدنی منجمد ہو سکتی ہے یا اس میں کمی واقع ہو سکتی ہے اس کے نتیجے میں پیدائشی متفکر اور مایوس بھی ہو سکتا ہے۔ یہ دورانیہ تبدیلی کی سفارش نہیں کرتا۔ اگر تبدیلی کی خواہش کی جائے گی......تب پیدائشی کے ساتھ وہی معاملہ ہوگا کہ "آسمان سے گرا اور کھجور میں اٹکا"۔ باپ یا خاوند کی صحت کو نقصان پہنچے گا ۔کاروبار پر بھی بداثرات مرتب ہو سکتے ہیں......مزدوروں کے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

ڈی:۔ اس دورانیے کے دوران دولت اور عہدے میں ترقی ہوگی۔ کاروباری لین دین منافع بخش ہوگا۔ طالب علم اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ بچوں [illegible] سے ......باپ......اور شادی شدہ خواتین کے حوالے سے ......خاوند ......دولت اور عہدے میں اضافے سے مستفید ہو سکتا ہے۔

غیر شادی شدہ خاتون کی اچھی جگہ شادی ہوگی۔ ایک بیٹا بھی جنم لے سکتا ہے۔

درج بالا اے......بی......سی......اور ڈی کے لیے عام پیشن گوئیاں ہیں اور ہم نے کوڈ اے......بی......سی......اور ڈی استعمال کیے ہیں۔

ہم اثرات مرتب ہونے کی وہ قسم پیش کر رہے ہیں جو ہر ایک فرد اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق محسوس کرے گا جو 36 سیکٹروں میں سے کسی ایک سیکٹر کے تحت ہوگی جن کا تذکرہ ہم گزشتہ صفحات میں پیش کر چکے ہیں۔

اگر کسی قاری کے علم میں پیشن گوئیاں کے دو سیٹ آتے ہیں ...ایک اچھا اور دوسرا برا.... ایک ہی مہینے اور ایک ہی کیلنڈر برس کے دوران... وہ اسے متضاد تصور نہ کرے... بلکہ اسی برس کے دوران انہیں دو علیحدہ علیحدہ واقعات تصور کرے۔

مثال کے طور پر......کوئی قاری ایک مخصوص برس کے دوران اپنے خاندان کے کسی رکن کی موت کے صدمے سے دوچار ہو سکتا ہے......لیکن وہ دولت بھی حاصل کر سکتا ہے۔

لہٰذا......کبھی کبھار......متضاد نوعیت کے حامل دو واقعات ایک ہی برس میں وقوع پذیر ہو سکتے ہیں۔

درج ذیل میں کچھ سال بیان کیے گئے ہیں......

موافق یا غیر موافق......

جن کی تشریح کوڈ اے......بی......سی......اور ڈی کے معانی کے عین مطابق پیش کی جائے گی۔

اس تمثیل کا مطالعہ کرنے کے دوران...... کہ ہر ایک سیکٹر میں تمام تر سالوں (1991ء اور اس سے آگے) کی تشریح پیش نہیں کی گئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک سال کے ہر ایک سیکٹر کیلئے مرتب ہونے والے اثرات کی پیشن گوئی کرنا انتہائی مشکل ہے۔

اگرچہ یہ ممکن ہے کہ یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ وہ سال جو فہرست میں بیان نہیں کیے گئے مخصوص فرد کیلئے پُر از واقعات ہوں گے...... اچھے یا برے ہوں گے...... موافق یا غیر موافق ہیں۔

یہ جاننے کے لیے جو سال فہرست میں پیش نہیں کیے گئے ہیں وہ پُر از واقعات ہو سکتے ہیں یا نہیں...... اس امر کی تشخیص کیلئے درج ذیل مراحل ملوث ہوں گے۔

(1) تاریخ پیدائش (مہینہ اور سال خارج کرتے ہوئے) کو 1 اور 9 کے درمیان بنیادی عدد تک کم کریں (جسا کہ باب نمبر 1 میں بیان کیا گیا ہے)

(2) جو بنیادی عدد حاصل ہوگا وہ اس مخصوص فرد کی زندگی میں پہلے پُر از واقعات سال کو ظاہر کرے گا۔

پہلے پُر از واقعات سال کے بعد ہر 9 واں سال اس مخصوص فرد کی زندگی پُر از واقعات سال ہوگا۔

مثال کے طور پر......

فرض کریں کہ مسٹر ایکس نے 15 جنوری 1983ء کو جنم لیا تھا۔ اس کی تاریخ پیدائش کو کم کرتے ہوئے ہم بنیادی نمبر 6 حاصل کرتے ہیں یعنی (1+5=6) پہلا پراز واقعات سال اس کی زندگی کا 6 واں سال ہوگا اور اس کے بعد (6+9) اس کی زندگی کا 15 واں سال پراز واقعات ہوگا...... اور اس کے بعد 24(15+9) واں سال اس کی زندگی کا پراز واقعات سال ہوگا...... اور اس کے بعد (9+24)33 واں سال اس کی زندگی کا پراز واقعات سال ہوگا...... اور سلسلہ اسی طرح آگے بڑھتا چلا جائے گا...... اور یہ تمام سال مسٹر ایکس کی زندگی کے پراز واقعات سال ہوں گے۔

قارئین کیلئے بہتر ہوگا کہ وہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ وہ اثرات جن کی نمائندگی کوڈ ”اے“ اور ”سی“ کرتے ہیں وہ بد اثرات ہیں اور جن کی نمائندگی کوڈ ”بی“ اور ”ڈی“ کرتے ہیں وہ اچھے اور موافق اثرات ہیں۔

واضح رہے...... جب دو بد اثرات جنہیں ”اے“ اور ”سی“ ظاہر کرتے ہیں...... اگر وہ بیک وقت رونما ہوتے ہیں...... تب وہ دورانیہ مخصوص طور پر تکلیف دہ ثابت ہوگا۔

آیئے ہم ایک مثال کے ذریعے اس کی وضاحت پیش کرتے ہیں:۔

ایک ایسے فرد کیلئے جس نے 21 مارچ اور یکم اپریل کے درمیان جنم لیا تھا...... یعنی Aries کا پہلا سیکٹر...... پیدائش کا سال 2010ء...... جنوری...... فروری...... مارچ...... اگست...... ستمبر...... اکتوبر...... نومبر اور دسمبر قسم ”سی“ کے اثرات کے تحت ہوگا (موافق اور مثبت رجحانات)

آیئے ہم ایک اور مثال زیر غور لاتے ہیں:۔

ان افراد کیلئے جنہوں نے 21 مارچ اور یکم اپریل کے درمیان جنم لیا تھا......

(Aries) کا پہلا سیکٹر)...... قسم ”اے“ اثرات 2011ء کے تمام تر برس کے دوران مرتب ہوں گے۔ قسم ”سی“ اثرات اپریل...... مئی...... جون...... جولائی...... اور اگست میں محسوس ہوں گے۔...... یہ دونوں منفی اثرات ہیں...... اس لیے اپریل...... مئی...... جون...... جولائی...... اور اگست کے مہینوں میں...... جب قسم ”اے“ اور ”سی“ اثرات باہم یکجا ہوں گے...... ایک خصوصی تکلیف دہ وقت کا اظہار ہوتا ہے...... جیسا کہ اس کے برخلاف...... فروری اور مارچ میں...... منفی قسم ”اے“ اثرات موافق یا مثبت قسم ”ڈی“ اثرات کے ساتھ متوازن ہوں گے۔

درج بالا مثالیں قارئین کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ اور وہ مختلف سالوں میں مختلف اثرات کی تشریح کرنے کے اہل ہوں گے۔

عام رجحانات 1991ء تا 2014ء

برج Aries (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 21 مارچ اور یکم اپریل کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون	بی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔	سی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔	
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1999ء	مارچ	ڈی
2001ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2003ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	سی
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
2005ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2006ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے اور ڈی

2007ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2009ء	دسمبر	سی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	ڈی
2011ء	فروری۔ مارچ	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2012ء	جون۔ جولائی	ڈی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے

☆......☆......☆

برج Aries (دوسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم اپریل اور 11 اپریل کے دوران جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ اکتوبر۔ نومبر۔	ڈی
1997ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
	اپریل۔ مئی۔	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2001ء	جنوری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی
2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی	بی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	جنوری۔ جون۔ جولائی	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر	سی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	اے
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی

2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2010ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اپریل۔ مئی۔	سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی
2012ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی

☆……☆……☆

برج Aries (تیسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 11 اپریل اور 21 اپریل کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
	اگست۔ ستمبر	ڈی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر۔	اے
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	دسمبر	ڈی
1996ء	جنوری	اے
1997ء	اگست	سی
1998ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔	سی
	جون۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی
2000ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی
	جنوری۔ فروری	ڈی
2001ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2002ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
2003ء	اگست۔ ستمبر	ڈی
	جنوری۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی
2004ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2005ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
2006ء	اپریل۔ مئی	سی

2007ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2008ء	جنوری	ڈی
2011ء	نومبر۔ دسمبر	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2012ء	نوری۔ فروری	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	سی
2013ء	جون۔ جولائی	ڈی

☆……☆……☆

برج Taurs (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 21 اپریل اور یکم مئی کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1992ء	جنوری	سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔	اے
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	ڈی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1999ء	اپریل۔ مئی	سی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2000ء	جنوری	سی
	مارچ	ڈی
2003ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	بی
2005ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی

	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ اگست۔ ستمبراکتوبر	ڈی
2011ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2012ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	سی
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	ڈی

☆……☆……☆

برج Taurus (دوسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم مئی اور 11 مئی کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	دسمبر	ڈی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی
	جنوری	سی
1996ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
	مئی۔ جون	سی
2001ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2003ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی

	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست	ڈی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2008ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2012ء	اپریل۔ مئی	ڈی
2013ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	سی
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

☆……☆……☆

برج Taurus (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 11 مئی اور 21 مئی کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری	سی
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
1996ء	جنوری	بی
1997ء	جنوری	ڈی
2000ء	جون۔ جولائی۔ دسمبر	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2001ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2004ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

2005ء	جنوری۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2007ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	سی
2008ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
	دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری	ڈی
2012ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی

☆……☆……☆

برج Gemini (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 21 مئی اور یکم جون کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1993ء	جون۔ جولائی	سی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	ڈی
1994ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون	بی
	جنوری	سی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	فروری مارچ	ڈی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2000ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2001ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2004ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	اے
2005ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	بی
2007ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔	ڈی
2010ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	ڈی

☆......☆......☆

برج Gemini (دوسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم جون اور 11 جون کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر	ڈی
1994ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
1996ء	جنوری	سی
1997ء	اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی

1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔	ڈی
2001ء	مئی۔ جون۔	ڈی
	اکتوبر	سی
2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔	ڈی
2006ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2008ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
	مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی
2010ء	جنوری	اے
2012ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2012ء	اپریل۔ مئی	ڈی

☆……☆……☆

برج Gemini (تیسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 11 جون اور 22 جون کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1995ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
1997ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
1998ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2001ء	جون۔ جولائی	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی
2002ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	اگست۔ ستمبر۔	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
2005ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	ڈی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	اے
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے

	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	سی
	جنوری۔ فروری۔	ڈی
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2013ء	جون۔ جولائی	ڈی

☆……☆……☆

برج Cancer (پہلا ڈیکن)

وہ افراد جنہوں نے 22 جون اور یکم جولائی کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	دسمبر	ڈی
1994ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1996ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
1998ء	مارچ	ڈی
2000ء	مارچ۔ اپریل	ڈی
2001ء	اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2002ء	اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003	اکتوبر	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
	مارچ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	جنوری فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری	بی
2010ء	فروری۔ مارچ	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر	سی

2011ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	سی
	جولائی۔ اگست	اے
2012ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
2013ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی

☆……☆……☆

برج Cancer (دوسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم جولائی اور 11 جولائی کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر اکتوبر۔ نومبر دسمبر	اے
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر نومبر	اے
1994ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1997ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
	اپری۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2000ء	مئی۔ جون	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2001ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
2003ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی، ستمبر۔ اکتوبر	ڈی

2007ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی ۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر اکتوبر۔ نومبر دسمبر	بی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2010ء	دسمبر	سی
	جنوری	بی
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2012ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
2013ء	جولائی۔ اگست۔	اے
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2014ء	جنوری۔ مئی۔ جون	ڈی

☆……☆……☆

برج Cancer (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 11 جولائی اور 22 جولائی کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	اے
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1996ء	جنوری۔	ay
1997ء	اگست	سی
1998ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
	جنوری۔ فروری	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	• جولائی۔ اگست	ڈی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2005ء	جنوری۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی

2006ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	بی
2010ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2011ء	جنوری۔ فروری	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	نومبر۔ دسمبر	سی
2012ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	سی

☆……☆……☆

برج Leo (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 22 جولائی اور یکم اگست کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	فروری مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
1992ء	جنوری	سی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون	اے
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	سی
1999ء	اپریل۔ مئی۔	سی
	مارچ	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
2001ء	اپریل۔ مئی۔	ڈی
2002ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2003ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
2004ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2005ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	دی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
	دسمبر	ڈی

2009ء	فروری۔ مارچ	ڈی
2011ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی
	فروری۔ مارچ	ڈی
2012ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی

☆……☆……☆

برج Leo (دوسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم اگست اور 12 اگست کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ جولائی	ڈی
1992ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	اپریل۔ مئی	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	اپریل۔ مئی۔ جون	سی
2001ء	مئی۔ جون	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2002ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	جنوری۔ جولائی	دی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر	ڈی
2006ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی اور ڈی
2010ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2011ء	اپریل۔ مئی	ڈی

2012ء	ستمبر۔اکتوبر۔نومبر	ڈی
2013ء	مئی	ڈی

☆......☆......☆

برج Leo (تیسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 12 اگست اور 23 اگست کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	اگست۔ستمبر	ڈی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔دسمبر	سی
1994ء	جنوری	سی
1995ء	دسمبر	ڈی
1999ء	جون۔نومبر۔دسمبر	ڈی
2000ء	جون۔جولائی۔اگست۔ستمبر۔اکتوبر۔نومبر۔دسمبر	سی
2001ء	مئی۔جون۔جولائی	اے
	جنوری۔فروری۔مارچ۔اپریل۔مئی۔جون۔جولائی	سی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ستمبر۔اکتوبر۔نومبر۔دسمبر	اے
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ستمبر۔اکتوبر۔نومبر۔دسمبر	اے
	مئی۔جون۔جولائی	ڈی
2004ء	جنوری۔فروری۔مارچ۔اکتوبر۔نومبر۔دسمبر	اے
2005ء	اکتوبر۔نومبر	ڈی
2006ء	نومبر۔دسمبر	سی
2007ء	جنوری۔اگست۔ستمبر۔اکتوبر۔نومبر۔دسمبر	سی
	دسمبر	ڈی

2008ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔	سی
	جنوری	ڈی
2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	ڈی
2010ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2011ء	مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	بی
2012ء	جنوری۔ فروری۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی

☆……☆……☆

برج Virgo (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 23 اگست اور 13 ستمبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1992	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
1993ء	جون۔ جولائی	سی
1994ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1995ء	جنوری	سی
1996ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	ڈی
1999ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2000ء	ستمبر۔ اکتوبر	سی
	مارچ	ڈی
2001ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی اور سی
2003ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2004ء	مارچ۔ اپری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	اے
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر ۔ دسمبر	سی
2007ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	ڈی

	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	مارچ	ڈی
2011ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2012ء	دسمبر	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔	ڈی
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جولائی۔ اگست۔	ڈی

☆……☆……☆

برج Virgo (دوسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 3 ستمبر اور 12 ستمبر کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	دسمبر	ڈی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی
1994ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1996ء	جنوری	سی
	مارچ۔ اپری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2000ء	اپریل۔ مئی	ڈی
2001ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002دء	جون۔ جولائی	سی اور ڈی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست	ڈی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2008ء	جنوری۔ فروری۔ بارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ فومبر۔ دسمبر	اے

	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	اپریل۔ مئی۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2012ء	اپریل۔ مئی	دی
2013ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	بی
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی

☆......☆......☆

برج Virgo (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 12 ستمبر اور 23 ستمبر کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	بی
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1996ء	جنوری	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
1997ء	جنوری	ڈی
2000ء	جون	ڈی
2002ء	جولائی۔ اگست	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2003ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2004ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2006ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	بی
2007ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2008ء	جنوری	ڈی

2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	اے
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2012ء	مئی۔ جون۔	ڈی

☆......☆......☆

برج Libra (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 23 ستمبر اور 24 اکتوبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1993ء	اپریل مئی۔ جون جولائی۔ اگست	ڈی
1995ء	اپری۔ مئی۔ جون	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1997ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
	فروری۔ مارچ	ڈی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2000ء	جنوری	بی
2001ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	اپریل۔ مئی	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	بی
	ستمبر	دی
2003ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2005ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	بی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی

2006ء	جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست	بی
	دسمبر	ڈی
2009ء	فروری ۔ مارچ ۔ اپریل	ڈی
2010ء	جنوری ۔ فروری ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر	سی
2011ء	مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست	سی
2012ء	جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر	اے
	جولائی ۔ اگست ۔ نومبر ۔ دسمبر	ڈی
2013	جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر	اے
2014ء	جنوری ۔ فروری ۔ مارچ ۔ اپریل ۔ مئی ۔ جون ۔ جولائی ۔ اگست ۔ ستمبر ۔ اکتوبر ۔ نومبر ۔ دسمبر	اے

☆......☆......☆

برج Libra (دوسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 3 اکتوبر اور 13 اکتوبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1992ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر	ڈی
1997ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی ۔ اگست۔ جنوری ۔ فروری۔ مارچ	سی
1999ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2000ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2001	مئی۔ جون۔	ڈی
	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2004ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2006ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی

2009ء	مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2012ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2013ء	اپریل۔ مئی	ڈی
2014ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

☆……☆……☆

برج Libra (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 13 اکتوبر اور 23 اکتوبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	اے
	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1996ء	جنوری	اے
1997ء	اگست	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
1998ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2001ء	جون۔ جولائی	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2003ء	اگست۔ ستمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2005ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست	سی
2006ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
2010ء	جنوری۔ فروری۔	دی
2012ء	جنوری۔ فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2013ء	جون۔ جولائی	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست	سی

☆......☆......☆

برج Scorpio (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 23 اکتوبر اور 2 نومبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری ۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1992ء	جنوری	سی
1993ء	دسمبر	ڈی
1994ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔	اے
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
	مارچ	ڈی
1999ء	اپریل۔ مئی	سی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
2001ء	اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی
2003	اکتوبر۔	ڈی
2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی
2005ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی

2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	بی
2010ء	فروری۔ مارچ	ڈی
2012ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی

☆......☆......☆

برج Scorpio (دوسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 2 نومبر اور 12 نومبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ جنوری	بی
	جنوری	سی
1994ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	اے
	اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2000ء	مئی۔ جون	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔	سی
2001ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
2003ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	جنوری۔ فروری	ڈی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	بی

2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی اور بی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2013ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	اے
2014ء	جنوری۔ مئی جون۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

☆……☆……☆

برج Scorpio (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 12 نومبر اور 22 نومبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری	سی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1996ء	جنوری	بی
1998ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2000ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2001ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	سی
2002ء	جولائی۔ اگست	ڈی
2004ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2005ء	جنوری۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2006ء	دسمبر	سی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2007ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
2008ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	سی
	دسمبر	ڈی

2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	بی
	جنوری	ڈی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ فروری	ڈی
2012ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

☆……☆……☆

برج Sagittarius (پہلا سیکٹرد)

وہ افراد جنہوں نے 12 نومبر اور 12 دسمبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
1993ء	جون۔ جولائی	سی
1994ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون	بی
	جنوری	سی
	جنوری۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	ڈی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1999ء	مارچ	ڈی
2000ء	ستمبر۔ اکتوبر	سی
2001ء	اپریل۔ مئی	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002ء	ستمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2004ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2005ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2006ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	بی

2007ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2008ء	مارچ۔ اپریل۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2011ء	نومبر۔ دسمبر	اے
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2012ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	اے
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی

☆......☆......☆

برج Sagittarius (دوسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 2 دسمبر اور 12 دسمبر کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ جولائی	ڈی
1994ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1996ء	جنوری	سی
1998	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	اپریل۔ مئی	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2001ء	جنوری	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2005ء	جنوری	ڈی
2006ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی اور بی
2008ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2011ء	اپریل۔ مئی	ڈی
	دسمبر	بی

	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2012ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔	اے
2013ء	مئی	ڈی

☆......☆......☆

برج Sagittarius (تیرا یگر)

وہ افراد جنہوں نے 12 دسمبر اور 21 دسمبر کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	اگست۔ ستمبر	ڈی
1995ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
	دسمبر	ڈی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
1999ء	جون۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2000ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی
	جنوری فروری	ڈی
2001ء	مئی۔ جون۔ جولائی	بی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی اور اے
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
	جنوری۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر	ڈی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2005ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2007ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2009ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ دسمبر	ڈی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2012ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
	جنوری۔ فروری	ڈی

☆......☆......☆

برج Capricon (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنوں نے 21 دسمبر اور یکم جنوری کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1992ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
1996ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
1999ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2000ء	مارچ	ڈی
2003ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر دسمبر	اے اور سی
2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	اے اور سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	جنوری۔ فروری، مارچ	بی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2009ء	دسمبر	اے
2010ء	فروری۔ مارچ	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔	اے
	جنوری۔ فروری۔ اکتوبر۔ نومبر	سی

2011ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	اے
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
2012ء	فروری۔ مارچ	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2013	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

☆......☆......☆

برج Capricon (دوسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم جنوری اور 12 جنوری کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
	دسمبر	ڈی
1992ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	اے
1996ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی،۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی
1997ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	نومبر۔ دسمبر	سی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2000ء	اپریل۔ مئی	ڈی
2003ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جولائی۔ اگست ستمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	اے
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	اے اور سی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2007	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی

2008ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	مارچ ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	دسمبر	اے
2010ء	دسمبر	سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ ۔ اپریل۔ مئی۔ دسمبر	اے
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	اے
2012ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
	اپریل۔ مئی	ڈی

☆……☆……☆

برج Capricon (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 10 جنوری اور 20 جنوری کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
1992ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	اے
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1996ء	جنوری	اے
1997ء	اگست	سی
	جنوری	ڈی
1998ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ امرچ	سی
2000ء	جون۔ جولائی۔ دسمبر	ڈی
2001ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2004ء	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2005ء	جنوری۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے
	جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
2006ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی	اے
2008ء	دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری۔ فروری	ڈی

	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست ستمبر	بی
2010ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2011ء	نومبر۔ دسمبر	اے اور سی
2012ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔	اے
	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2013ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے

☆......☆......☆

برج Aquarius (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 20 جنوری اور 30 جنوری کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1992ء	جنوری	سی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1993ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔	اے
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	فروری۔ مارچ	ڈی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1999ء	اپریل۔ مئی	سی
2000ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2001ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل،۔ مئی	بی
2004ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دس بر	ڈی
2005ء	اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

2006ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2010ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی
2012ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	سی
2013	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔	ڈی
	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔	سی
	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی

☆……☆……☆

برج Aqurius (دوسرا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 30 جنوری اور 9 فروری کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1993ء	جنوری	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر	ڈی
1997ء	اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر دسمبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2001ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2002ء	جنوری	اے
	مئی۔ جون۔ جولائی	بی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	بی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2006ء	اگست۔ ستمبر	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2009ء	مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2010ء	نومبر۔ دسمبر	بی

2011ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2012ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	دسمبر	سی
2013ء	اپریل۔ مئی	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	سی

☆......☆......☆

برج Aqurius (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 9 فروری اور 19 فروری کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1994ء	جنوری	سی
1997ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
1998ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2001ء	جون۔ جولائی	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔	سی
2002ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2003ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	مئی۔ جون۔ جولائی	بی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2005ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2007ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی

	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
2008ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی اگست	ڈی
2010ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2011ء	دسمبر	بی
2012ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2013ء	جون۔ جولائی	ڈی

☆......☆......☆

برج Pisces (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 19 فروری اور یکم مارچ کے دوران جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	جون۔ جولائی۔	سی
	دسمبر	ڈی
1994ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1995ء	جنوری	سی
1998ء	مارچ	ڈی
2000ء	مارچ۔ اپریل	ڈی
2001ء	اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی اور سی
2003ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2004ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	بی
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2007ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
2008ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی

2010ء	فروری۔ مارچ	ڈی
2012ء	نومبر۔ دسمبر	بی
2013ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	ڈی

☆......☆......☆

برج Pisces (پہلا کیٹر)

وہ افراد جنہوں نے یکم مارچ اور 10 مارچ کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	بی
1994ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1996ء	جنوری	سی
1998ء	اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2000ء	مئی۔ جون	ڈی
2001ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی اور سی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
2004ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ay

2008ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون ۔ جولائی۔	[illegible]
	اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
2013ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	نومبر۔ دسمبر	بی
2014ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	جنوری۔ مئی۔ جون	ڈی

☆......☆......☆

برج Pisces (تیسرا ایکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 10 مارچ اور 21 مارچ کے دوران جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	بی
1994ء	جنوری ۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	
	نومبر۔ دسمبر	بی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1996ء	جنوری	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
1998ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری	سی
2002ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جولائی۔ اگست	ڈی
2003ء	مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2004ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2005ء	جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2006ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2008ء	دسمبر	ڈی

2009ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری	ڈی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	اے
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی اور اے
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2012ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

☆......☆......☆

باب نمبر 7

تقدیری اعداد

اب تک ہم اعداد کی مخفی اور پراسرار اہمیت پر بحث کر چکے ہیں...... اور اس امر کو بھی زیر بحث لا چکے ہیں کہ تاریخ پیدائش...... بنیادی عدد تک کم کرتے ہوئے کیسے ایک فرد کی شخصیت اور کردار پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ہم نے شخصیات کی خصوصیات بھی بیان کی ہیں جو اس شمسی مہینے پر بنیاد کرتی تھیں جس مہینے میں ایک فرد نے جنم لیا تھا...... اور ان کے موافق اور غیر موافق سال بھی بیان کر چکے ہیں۔

زیر نظر باب میں ہم درج امور زیر بحث لائیں گے:۔

☆ تاریخ پیدائش کی اہمیت

☆ پیدائش کے مہینے کی اہمیت

☆ پیدائش کے سال کی اہمیت

واضح رہے کہ ہم یہ بحث ایک فرد کی قسمت میں اس کے بنیادی عدد کے حوالے سے کریں گے۔ وہ عدد جو بنیادی عدد تک کم کیا جاتا ہے۔

یہ عدد تقدیری عدد کہلاتا ہے...... ایک فرد کی زندگی میں

یا

پر از واقعات عدد کہلاتا ہے...... ایک فرد کی زندگی میں۔

اس پہلو پر پہلے بات نہیں کی گئی ہے۔ اب ہم ایک نیا اصول متعارف کروا رہے ہیں جس کے تحت تاریخ پیدائش کا عدد...... ہمراہ پیدائشی کی پیدائش کے مہینے اور پیدائش کے سال کے اعداد بھی جمع کیے جاتے ہیں۔

آیئے ہم درج ذیل مثال زیر غور لاتے ہیں:۔

فرض کریں کہ مسٹر ایکس نے 27 اگست 1908ء (27-8-1908) کو جنم لیا تھا۔

اس کا تقدیری عدد...... یا مرکب عدد...... جو روحانی عدد بھی کہلاتا ہے...... درج ذیل طریقے سے معلوم کیا جائے گا:۔

تاریخ......27......9 = 7 + 2

مہینہ......8......8 = 8

سال......1908...... 9 = 8 + 1 ← 18 = 8 + 0 + 9 + 1

مجموعہ:۔ 8 = 6 + 2 ← 26 = 9 + 8 + 9

تقدیری عدد=8

اس تقدیری عدد کے مطابق...... مسٹر ایکس کی زندگی میں بہت سے اہم واقعات اس کی عمر کے درج ذیل برسوں کے دوران پیش آئے ہوں گے۔

62......53......44......35......26......17

وہ برس جن کے دوران یہ اہم واقعات منظر عام پر آئے تھے...... ان کا جب مجموعہ کیا جاتا ہے تو وہ 8 آتا ہے جو کہ وہی ہے جو اس کا تقدیری عدد ہے۔

ہم ڈبلیو۔ ای۔ گلیڈ اسٹون کی مثال پیش کر سکتے ہیں جو ڈاکٹر یونائیٹ کراس نے دی ہے۔

ڈبلیو۔ ای۔ گلیڈ اسٹون کے تقدیری عدد کی اس کی زندگی میں اہمیت......

عدد......5

تاریخ پیدائش......29-12-1809 ← 9+0+8+1+2+1+9+2

5 = 2 + 3 ← 32 =

پہلی مرتبہ پارلیمنٹ کے لیے انتخاب

5 = 1 + 4 ← 14 = 2 + 3 + 8 + 1 ← +1832

حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد 887 ← 5 = 2 + 3 ← 23 = 7 + 8 + 8

ماں کا انتقال مہینے کی 23 تاریخ کو ہوا ← 5 = 3 + 2

23 تاریخ کو چانسلر بنا ← 5 = 3 + 2

23 تاریخ کو نوآبادیاتی سیکرٹری بنا ← 5 = 3 + 2

گلاسکو کی آزادی 1-11-1865 ← 5=3+2 23=23 = 5 + 6 + 8 + 1 + 1 + 1

ڈبلن کی آزادی 7-11-1877

5 = 2 + 3 ← 32 = 7 + 7 + 8 + 1 + 1 + 1 + 7

انگلستان کا وزیر اعظم بنا 1868 1+8+6+8=23 3+2=5

اس وقت اس کی عمر 59 ← 5 + 9 = 14 ← 4 + 1 = 5

جب وہ مڈلوتھیئن اور لیتھ واپس آیا 2-7-1886

← 2 + 7 + 1 + 8 + 8 + 6 = 32 ← 3 + 2 = 5

تیسری انتظامیہ سے واپس آیا 20-7-1886

← 2 + 0 + 7 + 1 + 8 + 8 + 6 = 32 ← 3 + 2 = 5

وفات پائی 19-5-1898

← 1 + 9 + 5 + 1 + 8 + 9 + 8 = 41 ← 4 + 1 = 5

ایبے میں دفن ہوا 25-5-1898

← 2 + 5 + 5 + 1 + 8 + 9 + 8 = 41 ← 4 + 1 = 5

☆......☆......☆

رچرڈ ویگز کے تقدیری عدد کی اس کی زندگی میں اہمیت۔ عدد...... 4

اس کے نام کے 13 حروف ہیں۔ =1+3=4

تاریخ پیدائش 1813 ← 1 + 8 + 1 + 3 = 13 ← 1 + 3 = 4

جس عمر میں سکول چھوڑا 13 ← 1 + 3 = 4 ←= 4

جتنے اوپیرا لکھے 13 ← 1 + 3 = 4 ←= 4

جتنی خواتین سے محبت کی 13 ← 1 + 3 = 4 ←= 4

اس کے خطاب میں جتنے الفاظ تھے 13 ← 1 + 3 = 4 ←= 4

تاریخ وفات 13-2-1883

← 1 + 3 + 2 + 1 + 9 + 8 + 3 = 26 ← 2 + 6 = 8

اس کی بیوی کی تاریخ وفات 1930

← 1 + 9 + 3 + 0 = 13 ← 1 + 3 = 4

اس کے سسر کے نام کے حروف 13 ← 1 + 3 = 4

اس کے دو اوپیرا کا آغاز اور اختتام ہوا 13 تاریخ ← 1 + 3 = 4

3 اوپیرا کا پریمیئر ہوا 13 تاریخ ← 1 + 3 = 4

اس کے کام کے مجموعے کا آغاز ہوا 1912

4 = 3+1 ← 13 = 2+1+9+1 ←

اس کے کام کے مجموعے کا اختتام ہوا 1930

4 = 3+1 ← 13 = 0+3+9+1 ←

والدہ کے نام کے حروف 13 ← 4 = 3+1

☆......☆......☆

اس تھیوری کے مطابق...... تقدیری اعداد درج ذیل ہمدرد اعداد کے حامل ہوتے ہیں:۔

تقدیری عدد	ہمدرد اعداد
1	3......5......اور 7
2	4......اور 8
3	1......5......6......7......اور 9
4	2 اور 8
5	1......3......اور 7
6	3 اور 9
7	1......3......اور 5
8	2 اور 4
9	3 اور 6

☆......☆......☆

ڈاکٹر یونائیٹ کراس نے کچھ مثالیں پیش کی ہیں جن کا تذکرہ ہم نے درج بالا میں کیا ہے...... تاہم...... ہم تاریخ پیدائش کے بنیادی عدد کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

ہم نے درج بالا معلومات اس لیے فراہم کی ہیں تا کہ قارئین درج بالا تھیوری کے ساتھ اپنی زندگی کا جائزہ لے سکیں...... اور اپنے دوستوں اور واقف کاروں کی زندگیوں کا بھی جائزہ لے سکیں۔ اگر وہ اپنے تقدیری اعداد کے مطابق اہم واقعات کی رونمائی پاتے ہیں...... تب وہ اسی طرح روبہ عمل رہ سکتے ہیں۔

☆......☆......☆

باب نمبر 8

اعدادی قدر و قیمت اور ناموں کی اہمیت

زیر نظر باب میں...... ہم ایک فرد واحد کے نام کی اعدادی اہمیت پر بحث کریں گے...... اس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے کسی معیار یا کامل نمونے کے عین مطابق نام کو تشکیل دینے والے حروف کو عددی قدر و قیمت تفویض کی جاتی ہے۔

اپنی کتاب ''کبالا'' (Kabala) میں سفریئیل (Sepharial) رقم طراز ہے۔ ......واضح رہے کہ اس کی کتاب کا عنوان ہے ''علم الاعداد کے قدیم راز''

''لوگوں کے مقدروں یا کسی فرد واحد کے مقدر پر اعداد کے اثرات کو سمجھنے اور ان کی تشریح کرنے کیلئے...... ہمیں اس امر کی ضرورت درپیش ہوتی ہے کہ ہم اس فرد اور اس عدد یا اعداد کے ساتھ ایک نقش قائم کریں جو اس کے مقدر کی رہنمائی کرتے ہیں یا اس کے مقدر پر اثر انداز ہوتے ہیں۔''

''اس پراسرار اعداد کی تشخیص کیلئے ہمیں اس فرد کے نام کو اعدادی قدر و قیمت کے سانچے میں ڈھالنا ہوتا ہے''

''پہلے متعلقہ فرد کے نام کی اعدادی قدر و قیمت حاصل کرنی چاہیے...... اس کے حصول کیلئے ان اعداد کو باہم جمع کیا جاتا ہے جو اس کے نام کے ہر ایک حرف کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔''

علم الاعداد کے مختلف ماہرین نے حروف تہجی کو مختلف اعدادی قدر و قیمت تفویض کی ہے جو ایسے نظام یا طریقہ کار پر بنیاد کرتی ہے جس کی وہ پیروی کرتے ہیں اور جسے وہ انتہائی موثر تصور کرتے ہیں۔

ہم درج ذیل میں مختلف حروف تہجی کو تفویض کردہ اعدادی قدر و قیمت پیش کر رہے ہیں...... واضح رہے کہ یہ قدر و قیمت علم الاعداد کے انتہائی محترم ماہرین نے پیش کی ہے۔

☆......☆......☆

ہیلن ہچ کاک نظام

(The Helyn Hicthcock System)

مختلف حروف تہجی کو اعدادی قدر و قیمت تفویض کرنے کا ایک نظام ہیلن ہچ کاک نے پیش کیا تھا۔

انگریزی حروف تہجی کے پہلے نو حروف کو اعدادی قدر و قیمت تفویض کی گئی تھی۔

"A" کو عددی قدر و قیمت 1 تفویض کی گئی تھی۔

"B" کو عددی قدر و قیمت 2 تفویض کی گئی تھی۔

"C" کو عددی قدر و قیمت 3 تفویض کی گئی تھی۔

سلسلہ اسی طرح آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

تب بقایا حروف تہجی کیلئے نو کی اس سائیکل کو دہرایا گیا تھا۔

حروف تہجی کے 10 ویں لفظ "J" کو عددی قیمت 1 تفویض کی گئی تھی اور سلسلہ اسی طرح آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

درج ذیل اقدار منظر عام پر آتی ہیں جو مقبول عام ہیلن ہچ کاک کا نظام کہلاتا ہے۔

انگریزی حروف تہجی	عددی قدر و قیمت
A_J_S	1
B_K_T	2
C_L_U	3
D_M_V	4
E_N_W	5
F_O_X	6
G_P_Y	7
H_Q_Z	8
I_R	9

☆ ☆ ☆

عبرانی نظام

(The Hebric System)

عبرانی نظام میں عددی قدر و قیمت کا ایک مختلف سیٹ حروف تہجی کو تفویض کیا گیا ہے۔

اس کو عبرانی نظام اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس کا ماخذ عبرانی (یہودی) ہے۔

انگریزی حروف تہجی	عددی قدر و قیمت
A_I_J_Q_Y	1
B_C_K_R	2
G_L_S	3
D_M_T	4
E_N	5
U_V_W_X	6
O_Z	7
H_F_P_Ph	8
Th_TZ	9

☆……☆……☆

فیثا غورثی نظام

(The Phythagorean System)

یہ نظام یونانی فلسفی فیثا غورث کے فلسفے پر بنیاد کرتا ہے۔

اس نظام میں جس تشریح کا اطلاق کیا جاتا ہے اس میں فیثا غوری حروف تہجی استعمال کیے جاتے ہیں۔

فیثا غوری حروف تہجی اور اس کی عددی قدر و قیمت درج ذیل ہیں:۔

انگریزی حروف تہجی	عددی قدر و قیمت
A_K_T	1
B_L_U	2

C_M_X	3
D_N_Y_W	4
E_O_Z	5
F_P_J	6
G_Q_V	7
H_R_Hi	8
I_S_Hu	9

☆……☆……☆

صوتی نظام

(The Phonetic System)

کچھ نظام لغوی قدر و قیمت پر تعمیر کیے گئے ہیں...... یعنی حروف کی عددی قوت...... یہ نظام اس قدر و قیمت پر بنیاد کرتا ہے جو مختلف حروف تہجی کی آواز کو تفویض کی گئی ہے۔

انگریزی حروف تہجی	عددی قدر و قیمت
A_E_Y OR I (LONG)	1
B_K_R_PP_G(HARD)	
O(SHORT)_Q_X	2
J_G(SOFT)_Sh_L	3
D_T_M	4
N	5
U_OO_V_W_S	6
Z_O(INITIAL)	7
F_Ph_F_H(ASPIRATE)	
Ch(HARD)	8
Th_TZ	9

☆……☆……☆

تاہم ...... تجربے کی بنا پر ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ درج ذیل عددی قدر و قیمت جس کی پیروی کیرو اور مونٹ روز نے کی تھی وہ بہتر نتائج فراہم کرتی ہے۔

انگریزی حروف تہجی	عددی قدر و قیمت
A_I_J_Q_Y	1
B_K_R	2
C_G_L_S	3
D_M_T	4
E_H_N_X	5
U_V_W	6
O_Z	7
F_P	8

☆......☆......☆

آیئے اب ہم یہ وضاحت پیش کرتے ہیں کہ کسی فرد واحد کی عددی قدر و قیمت تک کیسے رسائی حاصل کی جاتی ہے۔

یہاں پر ہم نے مختلف حروف تہجی کو جو عددی قدر و قیمت تفویض کی ہے وہ اس پر بنیاد کرتی ہے جس کی پیروی کیرو سر انجام دیتا تھا۔

☆......☆......☆

نام کا سوال ...... اعدادی تشریح کیلئے

درست نام کا انتخاب

ہندو نظام میں کسی فرد واحد کے نام کو بے حد اہمیت دی جاتی ہے

لہذا فطری طور پر یہ سوال سر اٹھاتا ہے کہ کون سا نام؟

کبھی کبھار کسی بھی شخص کے دو یا تین نام ہو سکتے ہیں۔

ان حالات کے تحت یہ سوال سر اٹھاتا ہے کہ کون سے نام کو پیشن گوئی کیلئے درست نام تصور کیا جائے؟

ہندو تحریروں میں اس سوال پر قرار واقعی بحث کی گئی ہے اور جواب بھی تشکیل دیا ہے۔

فرض کریں کہ ایک ہال میں 20 یا 30 افراد سو رہے ہیں۔ اور ان افراد میں سے ایک فرد کا نام پکارا جاتا ہے جو بذات خود بھی انہیں افراد کے درمیان پڑا سو رہا ہے۔ وہ فرد جو اس آواز کے جواب میں جاگ اٹھتا ہے یہ وہ شخص ہے جس کا حقیقی نام پکارا گیا ہے۔

عام طور پر یہی دیکھا گیا ہے جب بہت سے لوگ پڑے سو رہے ہوتے ہیں...... ان میں سے وہ شخص جس کا نام پکارا جاتا ہے...... محض وہی شخص جاگتا ہے اور دیگر لوگوں میں سے کوئی بھی نہیں جاگتا...... اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ کوئی شخص سو بھی رہا ہے...... اس کے ذہن کا ایک حصہ...... تحت الشعور...... جاگتا رہتا ہے اور فعال رہتا ہے اور اس کا نام پکارے جانے پر جواب دیتا ہے۔

مغربی مفکرین کے مطابق...... جب کسی شخص کے دو یا تین نام ہوتے ہیں...... عیسائی نام...... خطاب...... درمیانی نام...... عرف وغیرہ...... تب وہ نام جس کے تحت وہ عام طور پر جانا جاتا ہے...... علم الاعداد کیلئے وہی نام استعمال کیا جانا چاہیے۔

مثال کے طور پر...... انگلستان کے دو سابق وزرائے اعظم کے نام زیر غور لاتے ہیں۔

☆ لائیڈ جارج (Lloyd George)

☆ بالڈون (Baldwin)

لائیڈ جارج کو ہمیشہ لائیڈ جارج کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے اور لائیڈ یا جارج کہہ کہ مخاطب نہیں کیا جاتا تھا۔

دوسرے وزیر اعظم کو ہمیشہ بالڈون کہہ کر ہی مخاطب کیا جاتا تھا۔

اس لیے علم الاعداد کے مقصد کیلئے...... اس کا نام بالڈون ہی ہوگا...... اس کے ساتھ کوئی عیسائی نام شامل نہیں کیا جائے گا۔

آیئے اب ہم چند اہم ہندوستانی نام زیر غور لاتے ہیں:۔

☆ اندرا گاندھی

☆ مرار جی ڈیسائی

☆ موہن داس کرم چند گاندھی

☆ جواہر لعل نہرو

یہ افراد درج ذیل ناموں کے تحت مقبول عام تھے یا بہتر طور پر جانے جاتے تھے:۔

☆ اندرا گاندھی

☆ مرارجی

☆ مہاتما گاندھی

☆ جواہر لعل

اور یہی وہ نام ہوں گے جو ہم علم الاعداد کے حوالے سے زیر غور لائیں گے۔

اب ہم یہ باور کروائیں گے کہ ہم حروف کی عددی قدر و قیمت کا موضوع کیوں متعارف کروایا ہے۔

اس کے دو مقاصد ہیں:۔

(1) یہ بہتر ہے اگر نام کی عددی قدر و قیمت تک رسائی حاصل کر لی جائے ......نام تشکیل دینے والے حروف کی انفرادی عددی قدر و قیمت کو جمع کرتے ہوئے ...... یہ تاریخ پیدائش یا تقدیری عدد کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے......جن کی وضاحت گزشتہ باب میں کی گئی ہے۔

(2) زیر نظر باب میں 9 کے بعد کئی اعداد کی اہمیت پر بحث کی گئی ہے (اعداد 1 تا 9) پر بحث پہلے ہی پیش کی جا چکی ہے) اگر نام کی عددی قدر و قیمت ایک ایسے عدد کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جو نا موافق اہمیت کا حامل ہے......تب نام کو تبدیل کر لینا چاہیے یا قدر و قیمت کو تبدیل کر لینا چاہیے......حصول مقصد کیلئے نام کے ہجوں میں ترمیم کی جا سکتی ہے......یا بے ضرر حروف شامل کیا جا سکتا ہے......تا کہ اس کی عددی قدر و قیمت ایک اچھے عدد کے مطابق ہو جائے۔ وہ عدد جو خوش قسمت ہیں اور دیگر جو خوش قسمت نہیں ہیں......ان کی وضاحت ان کی اہمیت سے ہو جائے گی جیسا کہ درج ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

اعداد کی اہمیت

1 تا 9 اعداد کی اہمیت اور تشریح پر بحث باب نمبر 1 میں مفصل انداز میں پیش کی جا چکی ہے۔

یہاں پر ہم ان اعداد کی تشریح پیش کریں گے جو 9 کے بعد آتے ہیں......تا کہ نام میں حروف تہجی کی عددی قدر و قیمت کی تشریح پیش کی جا سکے۔

عدد 10 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ نام

☆ شہرت

☆ عزت وتوقیر

☆ بہتر انتظامی صلاحیت

☆ خود اعتمادی

☆ منصوبوں کی تکمیل میں کامیابی

☆ لیکن قسمت میں اتار چڑھاؤ رہتا ہے

عدد 11 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ سازش اور خفیہ دشمنی کے خلاف خبردار کرتا ہے

☆ کامیابی کے راستے میں بہت زیادہ مشکلات اور محرومیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

عدد 12 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد دوسروں کے لیے مصائب اٹھانے اور قربانیاں پیش کرنے کی علامت ہے۔

☆ پیدائشی سازش یا دوسروں کی خاطر شکار بن سکتے ہیں۔

عدد 13 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ عظیم تبدیلیاں برپا کرتا ہے۔

☆ طوفان انقلاب برپا کرتا ہے۔

☆ کام...... پیشے...... رہائش...... اور منصوبوں کی تبدیلی آشکار کرتا ہے۔

عدد 14 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ فعال پن...... اظہار...... کاروبار...... ابلاغ...... پبلشنگ...... اور دولت کے ساتھ ڈیل کرنا ظاہر کرتا ہے۔

☆ لیکن کسی قدر خطرات بھی ملوث ہیں مثلاً کاروبار میں نقصان...... سٹے بازی میں نقصان...... یا قدرتی آفات مثلاً زلزلے...... طوفان...... سیلاب وغیرہ میں نقصان۔

☆ تبدیلی کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔

عدد 15 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد خوش بیانی...... موسیقی...... آرٹ...... جادو...... اور مخفی اور پراسرار علوم کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ حسی سائیڈز زیادہ نشوونما اور ترقی پاتی ہے۔

☆ یہ عدد مالی امور اور دیگر لوگوں سے فوائد حاصل کرنے کیلئے اچھا ہے۔

عدد 16 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد اچانک اور غیر متوقع واقعات کے ساتھ منسلک ہے۔

☆ یہ عدد پیدائشی کیلئے زیادہ تر بد قسمت واقع ہوتا ہے۔

☆ ایک حادثہ یا اچانک پیش آنے والا سانحہ تمام منصوبوں پر پانی پھیر سکتا ہے۔

☆ بہتر ہے کہ کوئی چانس نہ لیا جائے ...... اور اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے تمام تر احتیاطیں پیش نظر رکھیں جائیں۔

عدد 17 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ روحانی عدد ہے۔

☆ پیدائشی مشکلات پر قابو پالیتا ہے۔

☆ پیدائیشیوں کے کام کاج اور کارنامے اس کیلئے دیرپا شہرت لاتے ہیں۔

عدد 18 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ بہت زیادہ مادہ پرستی کا عدد ہے۔

☆ پیدائشی جارحیت کے ساتھ دولت بناتے ہیں۔

☆ یہ عدد دوسروں سے زخم کھانے اور ان کے ساتھ جھگڑا کرنے کا عدد ہے۔

☆ یہ عدد دوسروں سے دھوکا کھانے اور دوسروں کی سازش کا نشانہ بننے کا بھی عدد ہے۔

☆ یہ عدد پانی ...... سائیکلون ...... آگ ...... زلزلے اور دھماکے سے مصائب اٹھانے کا بھی عدد ہے۔

عدد 19 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک خوش قسمت عدد ہے۔

☆ یہ عدد تمنائیں اور امیدیں پوری ہونے کی دلالت کرتا ہے۔

☆ یہ عدد عزت و توقیر اور کامیابی کی بھی دلالت کرتا ہے۔

☆ منصوبے تکمیل پاتے ہیں اور کامیابی قدم چومتی ہے۔

عدد 20 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ مادہ پرستی کی نسبت زیادہ روحانیت کا عدد ہے۔

- ☆ تمام تر کارگزاریوں کے پیچھے ذمہ داری یا کسی اعلیٰ مقصد کی تکمیل پنہاں ہوتی ہے۔
- ☆ یہ عدد تاخیر اور لیت ولعل اور ٹال مٹول کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔

عدد 21 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد ترقی اور کامیابی کا عدد ہے۔
- ☆ پیدائشیوں کو ایک کٹھن سفر طے کرنا ہوگا بالآخر وہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔
- ☆ یہ ترقی اور لگن کی نشاندہی کرتا ہے۔

عدد 22 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ غیر فعالی اور دھوکا دہی کا عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی بہت سے منصوبے بنائے جاتے ہیں جنہیں وہ ایکشن کی قوت فراہم نہیں کرتے اور اس کے نتیجے میں قابل فہم نتائج برآمد نہیں ہوتے۔

عدد 23 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ دوسروں کی مدد و معاونت اور سرپرستی کی وجہ سے کامیابی کا وعدہ کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی اپنی اسکیموں کی تکمیل کیلئے جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں اور وہ اعلیٰ عہدیداران کی مدد و معاونت کی وجہ سے حصول مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

عدد 24 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ ایک اچھا عدد ہے۔
- ☆ یہ عدد اعلیٰ عہدیداران یا جنس مخالف کے اراکین کی مدد اور سرپرستی کی وجہ سے کامیابی کا وعدہ کرتا ہے۔

عدد 25 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ پیدائشی طاقت وقوت...... جدوجہد......اور تجربے کی بنا پر غلط طریقے سے مفاد حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ ان کی زندگی کا پہلا حصہ کٹھن اور مشکل ہوتا ہے......لیکن زندگی کے اس حصے کا تجربہ مابعد زندگی کو منافع بخش بناتا ہے۔

عدد 26 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد خبردار کرنے والا عدد ہے۔

☆ ناقابلِ خواہش لوگوں کے ساتھ منسلک ہونے کی وجہ سے دولت یا عہدے کا نقصان اٹھانے کا احتمال ہے۔

☆ کاروبار شراکت داری ثمر آور ثابت نہیں ہوگی۔

☆ ازدواجی زندگی کی تباہی و بربادی کا خطرہ لاحق رہے گا۔

عدد 27 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد پیش قدمی کرنے اور اتھارٹی کا حامل بننے کا عدد ہے۔

☆ پیدائشی ذہین و فطین اور تخلیقی ہوتے ہیں وہ اپنے ہی تخلیق کردہ منصوبوں کی تکمیل سرانجام دیتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔

عدد 28 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد بہت زیادہ عہد و پیمان ظاہر کرتا ہے لیکن ابتدائی کامیابی کے بعد ناکامی اور پریشانی کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔

☆ مالی خسارہ بھی ہوسکتا ہے......اور قانونی مسائل کا سامنا بھی ہوسکتا ہے......اور اعتماد کی کمی کی وجہ سے کام بگڑ سکتے ہیں۔

☆ پیدائشی کو نئے سرے سے اپنے کیریئر کا آغاز کرنا ہوگا۔

عدد 29 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد بتدریج آگے بڑھنے کے رجحان کی عکاسی نہیں کرتا۔

☆ ناقابلِ خواہش اور ناقابلِ اعتبار شراکت داروں اور جنس مخالف کے اراکین غیر متوقع وقوع پذیری......منظر عام پر آسکتی ہے۔

☆ عظیم تبدیلیاں......اکثر ناموافق......وقوع پذیر ہوسکتی ہیں

☆ زندگی دھچکوں سے بھرپور ہے۔

عدد 30 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ زیادہ تر دماغی عدد ہے۔

☆ پیدائشی دانشورانہ بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں......لیکن ان کی مالی حالت خاطرہ خواہ ترقی نہ کر سکے گی۔

☆ پیدائشی زیادہ تر دانشوارانہ رجحان کے حامل ہوتے ہیں اور مالی کامیابی کیلئے جدوجہد نہیں کرتے۔

عدد 31 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ تنہائی اور محض اپنی ذات تک ہی محدود رہنے کا عدد ہے۔

☆ پیدائشی دنیاوی ترقی کی جانب راغب نہیں ہوتے ...... لہٰذا ان کی مالی حالت بہتر نہیں ہوتی۔

عدد 32 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد ترقی اور وسعت پذیری ظاہر کرتا ہے۔

☆ ایسوسی ایشنوں ...... سوسائیٹیوں ...... جوائنٹ اسٹاک کمپنیوں ...... اور بڑے اداروں کے ذریعے کامیابی میسر آ سکتی ہے۔

☆ پیدائشی دوسرے لوگوں کے مشوروں پر عمل کرنے کی بجائے اپنی صوابدید کے تحت بہتر طور پر روبہ عمل ہو سکتے ہیں۔

عدد 33 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ دیگر اعلیٰ عہدیداران کی مدد و معاونت اور سرپرستی کی بنا پر اچھے کاموں کا وعدہ کرتا ہے۔

☆ پیدائشی جنس مخالف کے اراکین کی محبت سے بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عدد 34 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ عدد 34 تجربے کی بدولت حاصل کردہ طاقت و قوت اور فوائد کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ زندگی میں دشواریاں پیش آ سکتی ہیں ...... لیکن وہ مستقبل کی کامیابی کیلئے ایک بنیاد ثابت ہو سکتی ہیں۔

عدد 35 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ خطرات اور سانحے ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی کو اپنے احباب سے خبردار رہنا چاہیے۔

☆ سٹے بازی اور شرط بازی کے ذریعے مالی نقصان کا احتمال ہے۔

☆ کاروبار میں شراکت داری کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔

☆ ازدواجی زندگی میں بھی نشیب و فراز آ سکتے ہیں۔

عدد 36 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد فعال توانائی......کمان......اور اتھارٹی عطا کرتا ہے۔

☆ پیدائشی پیش قدمی کرنے کے اہل ہوتے ہیں اور انتظامی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں......انہیں اپنے منصوبہ کی پیروی کرنی چاہیے اور اپنی صوابدید کے تحت روبہ عمل ہونا چاہیے...... اسی طرح وہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

عدد 37 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد توانائی کا حامل عدد ہے۔

☆ یہ عدد خوش بختی ظاہر کرتا ہے

☆ یہ عدد معاون دوستوں اور پیاری ہستیوں سے فوائد ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ عدد ازدواجی زندگی اور کاروباری شراکت داری کیلئے موافق عدد ہے۔

عدد 38 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد ملازمین، اہلکاروں......دوستوں......یا کاروباری شراکت داروں کی وجہ سے نقصان ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ عدد کیریئر میں مشکلات کی نشاندہی کرتا ہے۔

☆ غیر متوقع تنزلی......صدمہ......دوسرے لوگوں کی دھوکا دہی......بالخصوص جنس مخالف کے اراکین کی دھوکا دہی کو ظاہر کرتا ہے۔

عدد 39 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ عدد 39 کے حامل افراد اور پرسوچ اور دانشوارانہ شعبوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان کے ذہنی شعبے تیز طرار ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے آپ کا اطلاق عملی کاموں اور روز بہ روز کے امور پر نہیں کرتے......لہٰذا وہ مادہ پرستی کے نکتہ نظر کے تحت کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتے۔

عدد 40 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ اس عدد کے حاملین خاموش طبع اور دانشمند ہوتے ہیں۔

☆ وہ دانشوارانہ میدان میں ترقی کر سکتے ہیں......لیکن وہ نام کمانے......شہرت کمانے......اور دولت کمانے کے حوالے سے خوش بخت واقع نہیں ہوتے۔

☆ یہ عدد دنیاوی کامیابی کیلئے ایک اچھا عدد ہرگز نہیں ہے۔

عدد 41 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد دنیاوی کامیابی کیلئے ایک اچھا عدد ہے۔ بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ بڑے گروپوں کے ساتھ کام سرانجام دیا جارہا ہے۔

☆ پیدائشی فیصلہ سازی بہتر طور پر کرسکتے ہیں......انہیں یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ دوسرے لوگوں کی رہنمائی حاصل کرنے کی بجائے اپنے آئیڈیاز کو ہی بروئے کار لائیں۔

عدد 42 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک اچھا عدد ہے۔

☆ اعلیٰ عہدیداران کی معاونت کی وجہ سے کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ جنس مخالف کے افراد کی وجہ سے قسمت نشیب وفراز کا شکار رہے گی۔

عدد 43 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ خوش قسمت عدد نہیں ہے۔

☆ یہ عدد بہت سی محرومیاں......تکالیف......نشیب وفراز......اور دھچکے ظاہر کرتا ہے۔

☆ مشکلات لگاتار پیش آسکتی ہیں اور کوشش اور جدوجہد بارآور ثابت نہیں ہوسکتی۔

عدد 44 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد سٹے بازی اور شرط بازی کے ذریعے نقصانات ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی ناقابل خواہش لوگوں کے ساتھ منسلک ہونے کی وجہ سے مالی پریشانیوں اور بہت سی مشکلات سے ہمکنار ہوسکتے ہیں۔

☆ ساتھیوں اور شراکت داروں کے انتخاب میں محتاط روی کی ضرورت ہے......اور کاروباری شراکت داروں سے اجتناب کرنا چاہیے۔

☆ ازدواجی زندگی میں کسی قدر خوشی میسر آسکتی ہے اور پیدائشی اپنے جیون ساتھیوں کی وجہ سے تنزلی کا شکار ہوسکتے ہیں۔

عدد 45 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد بہت زیادہ توانائی اور فعال پن کی عکاسی کرتا ہے۔

☆ پیدائشی اپنے آئیڈیاز اور تخلیقی اہلیتوں کی تکمیل کرتے ہوئے اعلیٰ عہدے تک رسائی

حاصل کر سکتے ہیں۔

عدد 46 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک پر قوت عدد ہے۔

☆ پیدائشی اچھے دوستوں اور پیار و محبت کرنے والے ازدواجی ساتھی کی وجہ سے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ کاروباری شراکت داری میں بھی سودمند ثابت ہوتے ہیں۔

☆ جنس مخالف کے افراد سے فوائد کی پیشن گوئی کی جاتی ہے۔

عدد 47 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ غیر یقینی صورتحال...... ناقابل اعتماد شراکت داروں...... کاروباری حصہ داروں...... اور اہلکاروں کے ذریعے دولت اور عزت کے نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی مصائب اور تکالیف کا سامنا کر سکتا ہے...... اور جنس مخالف کے اراکین کی وجہ سے تنزلی کا شکار بھی ہو سکتا ہے۔

عدد 48 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عملی عدد کی نسبت مشابہت پسند عدد ہے۔

☆ پیدائشی بہت سی اسکیمیں زیر غور لا سکتے ہیں...... لیکن ان کے منصوبے تکمیل نہیں پاتے کیونکہ وہ انہیں عملی شکل عطا نہیں کر سکتے یا ان کی تکمیل نہیں کر سکتے...... لہٰذا وہ مادی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتے

عدد 49 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ اس عدد کے حاملین جوش...... جذبے...... اور ولولے کے حامل ہوتے ہیں اور دنیاوی معاملات میں ترقی نہیں کر سکتے۔

☆ وہ سماجی گرمجوشی کی کمی کا شکار ہوتے ہیں اور تنہا ہی رہتے ہیں...... اور یہ امران کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

☆ یہ لوگ اگر اپنی اصلاح کر لیں تب زیادہ ترقی کر سکتے ہیں۔

عدد 50 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک بہت اچھا عدد ہے۔

☆ یہ روابط کے ذریعے...... یا کسی بڑے ادارے کا رکن ہونے کے ذریعے یا کسی بڑی سوسائٹی کا رکن ہونے کے ذریعے کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی بہتر صوابدید اور امتیاز کرنے کی حس کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ اس عدد کے حاملین کو دوسرے لوگوں کے مشوروں پر عمل کرنے کی بجائے اپنے آئیڈیاز اور وجدان کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ دوسروں کے مشورے ٹھوس نہیں ہو سکتے۔

عدد 51 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک پرقوت عدد ہے۔

☆ پیدائشی بے باک...... غذر...... اور دلیر ہوتے ہیں۔

☆ اس عدد کے حاملین بام عروج تک جا پہنچتے ہیں بالخصوص فوج میں...... جہاں پر بہادری اور دلیری بڑی درکاریات ہیں۔

☆ یہ لوگ دشمنی کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں...... اس کے علاوہ یہ مخالفت کی زد میں بھی رہتے ہیں...... اور حتیٰ کہ انہیں جسمانی نقصان پہنچنے کا اندیشہ بھی لاحق رہتا ہے۔

عدد 52 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک خوش بخت عدد نہیں ہے۔

☆ یہ انقلابی عدد ہے۔

☆ یہ عدد صورت احوال میں تبدیلی ظاہر کرتا ہے۔

☆ جدوجہد اس عدد کی نمایاں خدوخال ہے۔

☆ کامیابی کی راہ میں بے حد رکاوٹیں درپیش ہوتی ہیں...... اور زیادہ تر ناکامی کا سامنا ہی کرنا پڑتا ہے۔

عدد 53: درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد ضرورت سے زیادہ نگرانی اور شک وشبے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ وہ افراد جو مثبت خصوصیت کے حامل ہوتے ہیں...... یہ عدد ان کی تحقیقی قوتوں کو جلا بخش سکتا ہے۔

☆ وہ افراد جو نچلی سطح کے حامل ہوتے ہیں...... تب یہ شعبہ جاسوسی اور ہوشیاری چالاکی کی طرز اختیار کر سکتا ہے۔

عدد 54 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ خوش بیانی اور اظہار رائے کو ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی درازی عمر کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اچھی صحت اور اچھے کیریئر کے بھی حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ ایسے لوگوں کو ٹانگ کے زخم سے محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

عدد 55 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد لیڈرشپ ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ عظیم توانائی کا اظہار کرتا ہے۔
- ☆ ذہانت کے بل بوتے پر کامیابی دلاتا ہے۔

عدد 56 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ بے چینی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ تبدیلی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اعصابی پریشانی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی اکثر دوسرے لوگوں کے فراڈ کا شکار ہو جاتے ہیں......اور جنس مخالف کے اراکین کی بدولت تنزلی کا شکار بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ وہ بہت زیادہ تکالیف اور مصائب کا سامنا کرتے ہیں۔

عدد 57 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد خوشگوار سماجی اہلیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد سخت محنت کے ذریعے مادی کامیابی لاتا ہے۔

عدد 58 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ محنت کے ساتھ منسلک کام میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی بے تکلف ہوتے ہیں اور جلد گھل مل جانے والے ہوتے ہیں۔
- ☆ پیدائشی ذہنی استحکام کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔

عدد 59 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد بہت زیادہ سفر اور ابلاغ ظاہر کرتا ہے۔

☆ مالیاتی اداروں...... بینکوں اور کمرشل حلقوں میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی میں ناجائز ذرائع کے استعمال کا رجحان پایا جاتا ہے اور سٹے بازی کا رجحان بھی پایا جاتا ہے جس سے بچنا ضروری ہے۔

عدد 60 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد بے انتہا سلجھے ہوئے پیدائشیوں میں قانونی اور طبی پیشوں میں کامیابی ظاہر کرتا ہے...... یعنی وہ افراد جن کا تعلق بخوبی تعلیم یافتہ اور غیر معمولی خاندانوں سے ہوتا ہے۔

☆ یہ انتظامی اہلیتیں بھی عطا کرتا ہے۔

☆ پیدائشی خوش باش اور خوش مزاج رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ کم دانشور افراد میں یہ سرکشی کے جذبے کا اظہار کرسکتا ہے۔

عدد 61 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد اچھے سماج کی محبت اور آرام دہ طرز زندگی ظاہر کرتا ہے۔

☆ لیکن اس عدد کے حاملین ہوائی قلعے بناتے ہیں اور ان کے کئی منصوبے تکمیل کے مراحل طے نہیں کر پاتے۔

☆ پیدائشی سفر طے کرنے اور پانی کے قریب رہائش اختیار کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔

عدد 62 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد منظم اور سخت اور بے لوچ زندگی کی نمائندگی کرتا ہے۔

☆ کامیابی زندگی میں تاخیر سے آتی ہے اور اس کی وجہ سخت محنت ہوتی ہے۔

☆ پیدائشی سخت جدوجہد کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

عدد 63 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد مالی اور روحانی میدانوں میں ممکنہ کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی جارحانہ جذبے کے حامل ہوتے ہیں جو ان کی مخالفت پیدا کرتا ہے اور بالخصوص کوئی ایک دشمن انہیں بہت زیادہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔

عدد 64 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ کاروباری دنیا میں زیادہ کامیابی نہیں دلاتا...... یہ عدد ملازمت یا پیشہ وارانہ ملازمت کیلئے موزوں ہوتا ہے۔

☆ پیدائشی ازدواجی زندگی سے دور رہنے کی خواہش کے مالک ہوتے ہیں۔..... لیکن اگر وہ شادی کر لیتے ہیں تب وہ اپنے جیون ساتھی کے ساتھ بہتر طور پر گزارہ کرتے ہیں۔

عدد 65 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد اعلیٰ عہدوں کے حاملین کی وجہ سے کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ ازدواجی خوشیوں کا وعدہ کرتا ہے..... لیکن جسمانی طور پر نقصان پہنچنے کا اندیشہ دامن گیر رہتا ہے۔

واضح رہے کہ:۔

عدد 66 وہی اثرات مرتب کرتا ہے جو اثرات عدد 51 مرتب کرتا ہے۔

عدد 67 وہی اثرات مرتب کرتا ہے جو اثرات عدد 58 مرتب کرتا ہے۔

عدد 69 وہی اثرات مرتب کرتا ہے جو اثرات عدد 59 مرتب کرتا ہے۔

عدد 69 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ کامیابی اور نیک بختی کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی جنس مخالف کے کسی فرد سے مدد موصول کر سکتے ہیں لیکن وہ زیادہ تر کامیابی اپنی توانائی اور پیش قدمی کے ذریعے ہی حاصل کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ:۔

عدد 70 وہی اثرات مرتب کرتا ہے جو اثرات عدد 7 مرتب کرتا ہے۔

عدد 71 وہی اثرات مرتب کرتا ہے جو اثرات عدد 53 مرتب کرتا ہے۔

عدد 72 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد جوش..... جذبے..... ولولے..... اور سرگرمی ظاہر کرتا ہے لیکن کامیابی سخت محنت و مشقت اور مشکلات کے بعد نصیب ہوتی ہے۔

☆ ناکامیاں پیدائشی کو متاثر نہیں کرتیں اور وہ اعلیٰ عہدوں تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

عدد 73 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک اچھا عدد ہے۔

☆ پیدائشی خود بخت اور مقبول ہوتے ہیں۔

☆ وہ فطرت اور سادگی کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔

☆ کبھی کبھار وہ انتہا پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مابعد بہتری کی جانب رجوع کرتے ہیں۔

☆ انہیں زیادہ سوچ بچار اور پر تعیش طرز زندگی سے اجتناب کرنا چاہیے۔

عدد 74 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ اس عدد کے حاملین قابل تبدیل رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ شیخی بگھارنے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں لیکن انہیں بہتر کامیابی سے ہمکنار ہونے کیلئے اس رجحان کی نفی کرنی ہوگی

عدد 75 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ اس عدد کے حاملین حساس...... ہمدرد......اور سادہ فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ ایک منصوبے سے دوسرے منصوبے کی جانب حرکت کرتے ہیں۔

☆ یہ عدد بصیرت کیلئے اچھا ہے۔

عدد 76 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد اچانک نشیب وفراز ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی کی زندگی کا دوسرا دورانیہ بہتر ہوتا ہے۔

☆ ثابت قدم رہنے کی فطرت کی وجہ سے کامیابی آتی ہے۔

☆ ان لوگوں کو دیگر لوگ عام طور پر غلط سمجھتے ہیں۔

عدد 77 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ ایک روحانی عدد ہے۔

☆ یہ روحانیت کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ عدد فیملی لائف کیلئے اس قدر اچھا عدد نہیں ہے۔

☆ یہ عدد دولت کے معاملات میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

عدد 78 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ اس عدد کے حاملین مقدر پر یقین رکھتے ہیں۔

☆ پیدائشی کا ذہن فلسفیانہ ہوتا ہے......اور کبھی کبھار وہ تنہائی پسند بھی بن جاتا ہے۔

عدد 79 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد ہمت...... جرات...... دانشمندی...... اور کھیلوں میں برتری ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی ادراکی قوت کی فعالی کی بدولت مالی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

عدد 80 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد درازی عمر اور بیماری ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی صوفی ازم اور فلسفیانہ کشش کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ عدد بڑھاپے میں ترک دنیا ظاہر کرتا ہے۔

عدد 81 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ پیدائشی کو فائن آرٹ کی جانب مدعو کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد باعلم اور دانشمند لوگوں کو ظاہر کرتا ہے...... اور ان کی جدوجہد سے ان افراد سے بڑھ کر دیگر لوگ استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

عدد 82 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد یہ ظاہر کرتا ہے کہ پیدائشی حساس...... پرقوت ہونے کے علاوہ جذبے اور ترنگ سے بھی مالا مال ہیں۔
- ☆ ان کی زندگی کے مابعد برسوں کے درمیان کامیابی ان کے ساتھ بغل گیر ہوتی ہے۔

عدد 83 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ تمام معاملات میں خوش بختی عطیہ کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی عام طور پر اپنی زندگی میں بام عروج تک جا پہنچتے ہیں۔

عدد 84 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ ایک مخصوص عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی دولت کے معاملات میں فیاضانہ مزاج رکھتے ہیں۔
- ☆ وہ دوسرں کے نکتہ نظر کو سمجھنے یا انہیں سراہنے کی صلاحت سے محروم ہو سکتے ہیں...... اور اس کی وجہ ان کا سخت...... کڑا...... اور بے لوث رویہ اور ضدی پن ہو سکتا ہے۔

عدد 85 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد دانشمندی...... مابعد الطبیعیات میں دلچسپی...... اور ملازمین کے ذریعے نقصان

ظاہر کرتا ہے۔

- ☆ خواتین کے ذریعے نقصان کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

عدد 86 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد پیدائشی کی دور اندیشی اور دور بینی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اس کی ریاضی کے میدان میں اہلیتیں ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اس عدد کے حاملین سائنسی مزاج کے حامل ہو سکتے ہیں۔
- ☆ یہ تحقیق کے کاموں میں کامیابی بھی ظاہر کرتا ہے۔

عدد 87 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد ایک ہموار زندگی کی عکاسی کرتا ہے
- ☆ خوشگوار بڑھاپا ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اہل خانہ کے ساتھ تعاون اور محبت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

عدد 88 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ پراز واقعات عدد ہے۔
- ☆ یہ کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی شرمیلے واقع ہوتے ہیں اور مسکراتی آنکھوں کے پیچھے اپنے شرمیلے پن کو چھپالیتے ہیں۔

عدد 89 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ ایک خوش قسمت عدد ہے۔
- ☆ یہ عدد پیدائشیوں کی زندگیوں میں مسلسل کامیابیوں کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ بڑھاپا تنہائی اور جدوجہد کی نذر ہو سکتا ہے۔

عدد 90 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ بصیرت سے محرومی اور ذہنی پریشانی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی کو دوسروں کے تعاون کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔

عدد 91 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد علم......دانشمندی......شہرت......اور کامیابی ظاہر کرتا ہے اور اس کی وجہ

ہمت ......حوصلہ ......اور بصیرت ہے۔

عدد 92 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد اتار چڑھاؤ ظاہر کرتا ہے......یعنی عظیم بلندیوں سے اچانک پستی میں گر جانا۔
- ☆ پیدائشی زندگی کے اولین برسوں کے دوران کامیابی کا تجربہ کر سکتے ہیں لیکن زندگی کے مابعد آنے والے برسوں کے دوران وہ ناخوش رہ سکتے ہیں۔

عدد 93 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ ایک خوش بخت عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی شہرت اور کامیابی پاتے ہیں۔

عدد 94 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ عدد استحکام ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی اپنی ذات میں گم رہتے ہیں لیکن دولت کے معاملات میں خوش قسمت واقع ہوتے ہیں۔

عدد 95 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ سفر اور دیار غیر میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی بہ آسانی دوست بنا لیتے ہیں......مزاح کی بہتر حس کے حامل ہوتے ہیں۔

عدد 96 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ ہم آہنگی کا حامل عدد ہے اور سفر کیلئے بہتر ہے۔
- ☆ پیدائشی درس و تدریس میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

عدد 97 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی کا بڑھاپا تکلیف دہ ثابت ہو سکتا ہے اور اس کی وجہ اس کی بھول جانے کی بیماری ہو سکتی ہے۔
- ☆ اس عدد کے حاملین عمر میں اپنے سے چھوٹے لوگوں کا تعاون حاصل کرتے ہیں۔

عدد 98 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ مزاج کی دوثانیت ظاہر کرتا ہے۔

- ☆ پیدائشی کو خطرے سے محتاط رہنا چاہیے بالخصوص سفر کے دوران پانی کے خطرے سے محتاط رہنا چاہیے۔

عدد 99 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ یہ پیغامبر کا عدد ہے۔
- ☆ یہ ابلاغ میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

عدد 100 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ عدد 100 کاملیت کا عدد ہے۔
- ☆ یہ عزت واحترام وتوقیر اور شان وشوکت ظاہر کرتا ہے۔

عدد 1000 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

- ☆ عدد 1000 عظیم کاملیت کا عدد ہے۔

☆......☆......☆

ہم نے مختلف اعداد کی علامات پیش کی ہیں

اب ہم یہ وضاحت کریں گے کہ اعداد کے معانی اور اہمیت کے حوالے سے اس علم کا سودمندانہ اطلاق کیسے کرنا ہے...... جیسا کہ درج بالا میں خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

تاریخ پیدائش اور نام کے درمیان ہم آہنگی

اس باب میں فراہم کردہ معلومات کو اس انداز سے نام کی قدر و قیمت ایڈجسٹ کرنے کیلئے سودمندانہ انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ اسے تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاسکے۔

اگر دونوں پہلے ہی آپس میں ہم آہنگ ہیں...... یہ بہت بہتر ہے۔

اگر ایسا نہیں ہے...... تب ہمارے پاس کوئی آپشن موجود نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ ہم نام میں ترمیم سرانجام دیں...... کیونکہ ہم تاریخ پیدائش تبدیل نہیں کرسکتے۔ نام کو اس انداز سے تبدیل کرنا چاہیے کہ تبدیل شدہ نام کی قدر و قیمت تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔

آیئے ہم ایک شخص کی مثال زیرغور لاتے ہیں۔

- ☆ اس شخص کا نام Ved Parkash Verma ہے۔
- ☆ اس شخص کی تاریخ پیدائش 9 دسمبر 1943ء ہے۔

چونکہ اس نے 9 تاریخ کو جنم لیا تھا اس لیے اس کا عدد 9 ہے۔

اس کے نام کی عددی قدر و قیمت جو حروف تہجی کی اس قدر و قیمت پر بنیاد کرتی ہے جس کی پیروی کیرو کرتا تھا وہ درج ذیل ہوگی:۔

VED	PRAKASH	VERMA
6+5+4	8+2+1+2+1+3+5	6+5+2+4+1
=15	=22	=19

لہٰذا عددی قدر و قیمت درج ذیل ہوگی:۔

15+22+18=55

عدد 55 کیا دلالت کرتا ہے؟

ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 55 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔

☆ یہ عدد لیڈرشپ ظاہر کرتا ہے

☆ عظیم توانائی کا اظہار کرتا ہے۔

☆ ذہانت کے بل بوتے پر کامیابی دلاتا ہے۔

یہاں نمبر عدد 55 کے نام کی قدر و قیمت اچھی ہے...... لیکن یہ عدد جب بنیادی عدد تک کم کیا جاتا ہے تب یہ درج ذیل عدد بنتا ہے

1 = 0 + 1 ← 10 = 5 + 5 = 55

جو کہ اس کی تاریخ پیدائش کے عدد 9 کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے۔

اگر ہم نام کی قدر و قیمت کو 54 تک کم کر دیتے ہیں (9=4+5=54) تاکہ اسے تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ بنایا جا سکے...... بے شک یہ تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ بن جائے گا۔

لیکن ہم پہلے یہ بیان کر چکے ہیں کہ عدد 54 درج بالا کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ خوش بیانی اور اظہار رائے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی درازی عمر کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اچھی صحت اور اچھے کیریئر کے بھی حامل ہوتے ہیں۔

☆ ایسے لوگوں کو ٹانگ کے زخم سے محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ ایک ایسے نام کا حامل ہونا بہتر نہیں ہے جو ایک ایسے عدد کے ساتھ ارتعاش پیدا کرے جو جسمانی نقصان کی دھمکی دیتا ہو۔

لہٰذا ہمیں یہ کوشش کرنی ہوگی کہ نام کے قدر و قیمت کے عدد کو ایسا بنائیں جو تقدیری عدد یا مرکب عدد کے ساتھ ارتعاش پیدا کرے۔

پیدائشی جس نے 9 ستمبر 1949ء کو جنم لیا تھا (9-9-1949) اس کا مرکب عدد درج ذیل ہوگا:۔

$$9+9+1+9+4+9 = 41 \rightarrow 4+1 = 5$$

ہمارے علم میں یہ بات آتی ہے کہ نام Ved P. Verma کی عدد قدر و قیمت 41 ہے۔

VED	P	VERMA
6+5+4	8	6+5+2+4+1
=15		=18

$$15+8+18 = 41 \rightarrow 4+1 = 5$$

ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 41 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد دنیاوی کامیابی کیلئے اچھا عدد ہے...... بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ بڑے گروپوں کے ساتھ کام سرانجام دیا جا رہا ہے۔

☆ پیدائشی فیصلہ سازی بہتر طور پر کر سکتے ہیں...... انہیں یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کی رہنمائی حاصل کرنے کی بجائے اپنے آئیڈیاز کو ہی بروئے کار لائیں۔

لہٰذا یہ زیادہ خوش بختی ہوگی اگر وہ شخص درج ذیل نام استعمال کرے۔

Ved P. verma

یہ ایک اچھا عدد ہے اور اس کے مرکب عدد کے ساتھ ہم آہنگ بھی ہے۔

اگر وہ دستخط بطور V.P.Verma کرتا ہے تب عددی قدر قیمت 32 ہوگی:۔

VP	Verma
68	6+5+2+4+1
	=18

6+8+18= 32

32 بھی مرکب عدد کے ساتھ ہم آہنگ ہے کیونکہ 3+2=5
اور عدد 32 جو دلالت کرتا ہے وہ بھی اچھی ہے۔

ناموافق عددی قدر و قیمت کے حامل نام کی تبدیلی

ہمارے لیے یہ بہتر ہوگا کہ ہم اپنے بچوں کے نام عددی قدر و قیمت کو اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے تجویز کریں۔

لیکن ایسی صورت حال میں جہاں لوگ پروان چڑھ چکے ہیں......اور کئی عشروں سے ایک مخصوص نام کے تحت جانے اور پہچانے بھی جاتے ہیں......ہم محض ان کے نام تبدیل کر سکتے ہیں یا ان کے ناموں میں ترمیم کر سکتے ہیں۔

ہمیں ارتعاش کو ایک ناموافق اظہار سے ایک موافق اظہار کی جانب تبدیل کرنا چاہیے۔

لیکن نام کے ہجے تبدیل کرتے ہوئے ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اس کے نئے نام کے ارتعاش (جیسا کہ نئے ہجوں کے تحت ترمیم شدہ) اس کی تاریخ پیدائش کے ساتھ انتشار پیدا کرنے والے نہ ہوں۔

آیئے ہم ....Sewi Tej Singh کی مثال زیر غور لاتے ہیں جس نے 18 مارچ 1911ء کو جنم لیا تھا۔

Sewai Tej Sing کی عددی قدر و قیمت درج ذیل ہے:۔

Sewai	Tej	Singh
3+5+6+1+1	4+5+1	3+1+5+3+5
=16	=10	=17

16+10+17=43

لہٰذا نام Sewai Tej Singh کے نام کی مرکب قدر و قیمت 43 ہوگی۔

ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 43 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ خوش قسمت عدد نہیں ہے۔

☆ یہ عدد بہت سی محرومیاں......تکالیف......نشیب و فراز......اور دھچکے ظاہر کرتا ہے۔

☆ مشکلات لگاتار پیش آسکتی ہیں اور کوشش اور جدوجہد بار آور ثابت نہیں ہو سکتی۔

جب عدد کیلئے اظہار ناموافق ہے ......ہم یہ سفارش کرتے ہیں کہ پیدائشی لفظ Sewai سے دستبردار ہوجائے اور محض Tej Singh نام ہی استعمال کرے۔

اس نام کیلئے عددی قدر و قیمت 27 ہے۔

عدد 27 جیسا کہ ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:۔

☆ یہ عدد پیش قدمی کرنے اور اتھارٹی کا حامل بننے کا عدد ہے۔

☆ پیدائشی ذہین و فطین اور تخلیقی ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ہی تخلیق کردہ منصوبوں کی تکمیل سرانجام دیتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔

لہٰذا اظہار اچھا ہونے کے علاوہ عدد 27=2+7=9 اس کی تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ بھی ہے 18=1+8=9 ہے

اس کا تقدیری نمبر 6 (18 مارچ 1911=

(6 = 4 + 2 ← 24 = 1 + 1 + 9 + 1 + 3 + 8 + 1

عدد 9 کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے کیونکہ اعداد 3......6......اور 9 ایک ہی گروپ میں آتے ہیں (باب نمبر 1 زیر غور لائیں)

مکان کے موافق عدد کا انتخاب

اس مکان کے موافق عدد کا انتخاب کرتے ہوئے جس میں ہم رہتے ہیں ہمیں اس عدد کا انتخاب کرنا چاہیے جو ہماری تاریخ پیدائش کے ساتھ میل کھاتا ہو۔

عدد 4 کے حامل شخص کو عدد 8 کے حامل مکان میں نہیں رہنا چاہیے یا ایک ایسے مکان میں نہیں رہنا چاہیے جو اسی سیریز میں عدد کا حامل ہو مثلاً 8......17......26......35......44......53 وغیرہ۔ اور نہ عدد 8 کے حامل شخص کو عدد 4 کے حامل مکان میں رہنا چاہیے اور نہ ہی ایک ایسے مکان میں رہنا چاہیے جو اسی سیریز میں عدد کا حامل ہو مثلاً 4......13......22......31......40......49......58 وغیرہ وغیرہ۔

شہروں کے نام

موافقت کے اصول کا اطلاق

ہم علم الاعداد کا اطلاق قصبوں اور شہروں پر بھی کر سکتے ہیں۔

شہر کی عددی قدر و قیمت شہر کے اس نام کے حروف کو جمع کرتے ہوئے نکالی جاسکتی ہے جو حروف اس شہر کے نام کو تشکیل دیتے ہیں۔

فرض کریں کہ تیج سنگھ (Tej Singh) یہ جاننا چاہتا ہے کہ درج ذیل شہروں میں سے کون سا شہر اس کی رہائش کیلئے موزوں رہے گا یا اس کے ایک نئے کاروبار کے آغاز کیلئے موزوں رہے گا۔

Alwar (1)

Delhi (2)

New Delhi (3)

ہم پہلے ان شہروں کی عددی قدر و قیمت دریافت کریں گے۔

Alwar

1+3+6+1+2 = 12

Delhi

4+5+3+5+1 = 18

NewDelhi

5+5+6+4+5+3+5+1 = 34

یہاں پر ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ دہلی کی عددی قدر و قیمت (18) اس کے نام کی عددی قدر و قیمت کے ساتھ ہم آہنگ ہے جو ہم پہلے ہی نکال چکے ہیں۔ (۱۸)۔

مزید برآں..... دہلی کی عددی قدر و قیمت اس تاریخ پیدائش (18) کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے۔

لہٰذا ہم نے مناسب ناموں کے انتخاب کیلئے کسی قدر رہنمائی مہیا کی ہے۔ ہم اس علم کو استعمال کر سکتے ہیں اور حسب ضرورت اپنے جیون ساتھی کا نام تبدیل کر سکتے ہیں..... اس میں

ترمیم کر سکتے ہیں...... ہجوں میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔

آواز کے ارتعاش کی تھیوری

ہندوؤں کے مطابق...... ہر ایک حرف نہ صرف عددی قدر و قیمت کا حامل ہوتا ہے بلکہ حروف تہجی کی مذکر...... مونث اور بے جنس جنسوں میں بھی منقسم کیا جا سکتا ہے۔ انہیں پانچ بنیادی درجوں میں بھی درجہ بند کیا گیا ہے:۔

(1) آسمان

(2) ہوا

(3) آگ

(4) پانی

(5) زمین

ایک مصرعہ یا بیت کے آغاز میں استعمال کیے جانے والے کئی الفاظ / حروف تخلیقی ہوتے ہیں جبکہ کئی دیگر نیست و نابود کرنے والے اور بدقسمت ہوتے ہیں۔ کئی حروف اور الفاظ کو ایک ایسی مخصوص ترتیب کے تحت استعمال کرنے کا عمل جس ترتیب کے تحت مانترا استعمال کیا جاتا ہے...... یہ عمل سائنسی امتیاز اور الفاظ اور حروف کی درجہ بندی ......اور مانترا کی تعمیر کی خصوصیات اور ہر ایک آواز کی خصوصیات پر بنیاد کرتا ہے۔ اگر اس عمل کو بیان کیا جائے تب ہمیں اس کتاب کے مقصد سے ہٹ کر بہت سی تھیوریاں اور فلسفے بیان کرنے ہوں گے۔ لہٰذا ہم آپ کو یہ باور کروانا چاہیں گے کہ آواز کے ارتعاش کی تھیوری جسے حروف تہجی کا ہر ایک حرف تخلیق کرتا ہے اور جس کا تعلق حروف تہجی کے ہر ایک حرف کے ساتھ ہوتا ہے...... اسے ابتدائی ویدوں اور سنسکرت کے کاموں میں تلاش کیا جا سکتا ہے...... جنہیں عیسائی دور کے آغاز سے صدیوں قبل تحریر کیا گیا تھا۔

ہندوؤں کے کچھ حلقوں میں...... شادی کے بعد دلہن کا نام تبدیل کر دیا جاتا ہے تا کہ وہ اس کے خاوند کے نام کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکے۔

اس موقع پر جو طریقہ استعمال کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ دلہن کے نام کا پہلا حرف اس کے خاوند کے نام کے ساتھ ساتھ واقع ہونا چاہیے۔

فرض کریں کہ خاند کا نام سندر لعل (Sundr Lal) ہے۔ نام میں پہلا حرف، لفظ

"Su" ہے ...... لہٰذا بیوی کا نام تبدیل ہونا چاہیے...... آپ کہہ سکتے ہیں کہ اس کا نام Sushma ہونا چاہیے...... تا کہ پہلا لفظ، حرف Su وہی ہے جو اس کے خاوند کا ہے۔

کئی شاہی سلطنتوں اور شاہی گھرانوں میں...... جہاں پر یہ مخصوص نام خوش بخت پائے گئے ہیں وہی نام دہرائے جاتے ہیں مثلاً......

☆ جارج I

یا

☆ جارج II

☆ ایڈورڈ I

یا

☆ ایڈورڈ II

☆ مان سنگھ I

یا

☆ مان سنگھ II

جنوبی ہندوستان میں...... وہی نام تیسری نسل میں دہرایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ...... اگر اننت رام کے بیٹے کا نام سبرامن یام ہے تب سبرامن یام کے بڑے بیٹے کا نام اننت رام ہوگا۔

یہ ایک نام مخصوص ارتعاش کا حامل ہوتا ہے۔ اس امر کو یہودی برادی بھی شرف قبولیت بخشتی ہے۔

جب کوئی شخص سخت بیمار ہوتا ہے تب اس کا نام تبدیل کر دیا جاتا ہے اور نیا نام رکھا جاتا ہے...... یہ اس امید کی بنا پر کیا جاتا ہے کہ شاید نئے نام کا ارتعاش زیادہ موافق ہو اور بیمار شخص صحت یاب ہو سکے اور بقا پا سکے۔

سکھوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے...... نئے جنم لینے والے بچے کو جو نام دیا جاتا ہے اسے تجویز کرنے کیلئے وہ گرو گرنتھ صاحب اٹکل پچو کھولتے ہیں اور جو صفحہ سامنے آتا ہے اس پر درج پہلا نام نومولود کیلئے تجویز کر دیا جاتا ہے۔

نام بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ہندو خدا کیلئے بہت سے نام استعمال

کرتے ہیں۔

"وشنو شاستره نامہ"...... ہندوؤں کی مقدس کتاب...... اس کتاب میں خدا کے ایک ہزار ناموں کا تذکرہ موجود ہے۔

ایک اور کتاب ...... "گوپالا شاستره نامہ"...... اس کتاب میں دوسرے ایک ہزار ناموں کا تذکرہ موجود جو خدا کیلئے مخصوص ہیں۔

دیگر مذہبی کتب بھی موجود ہیں جن میں ایک اور اسی خدا کیلئے ہزاروں نام موجود ہیں۔ ہر ایک نام ایک مخصوص اہمیت کا حامل ہے۔ ایک مخصوص نام کو ایک مخصوص مقصد کیلئے دہرایا جاتا ہے۔

ہم آپ کو جو کچھ یاد کروانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ تمام پرانی تہذیبوں نے یہ محسوس کیا تھا کہ ہر ایک حرف خصوصی ارتعاش کا حامل ہے۔ اور ہر ایک لفظ کے مرکب امکانات الفاظ کے مجموعے کے حوالے سے مختلف ہوتے ہیں۔

قدر و قیمت کے حصول اور اسے ایڈجسٹ کرنے کے کئی طریقے موجود ہیں...... اور زیر نظر کتاب میں جس طریقے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے وہ طریقہ انہی طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام اس مخفی...... پراسرار...... اور مقدس سائنس سے مکمل طور پر فیض یاب ہوں گے اور یہ ان کیلئے سودمند ثابت ہوگی۔

☆......☆......☆

باب نمبر 9

رنگ اور جواہرات

زیر نظر باب میں ہم درج ذیل کے درمیان ہم آہنگی پر بحث کریں گے:۔

(1) اعداد
(2) ان کے حکمران سیارے
(3) رنگ
(4) جواہرات
(5) دھاتیں
(6) پھول

ہم آہنگی درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے تحت شناخت کی جا سکتی ہے:۔

(1) تاریخ پیدائش کا عدد استعمال کرتے ہوئے

یا

(2) تاریخ پیدائش کا سکینر استعمال کرتے ہوئے۔

تاریخ پیدائش پر بنیاد کرتی ہوئی ہم آہنگی

اگلے صفحے پر دی گئی ان رنگوں......جواہرات......اور دھاتوں کی نشاندہی کرتی ہے جو ان اعداد کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جو پیدائش کی تواریخ پر بنیاد کرتے ہیں۔

☆......☆......☆

تاریخ پیدائش پر بنیاد کرتی ہوئی ہم آہنگی

عدد	حکمران سیارہ	رنگ	جواہرات	دھاتیں
1	سورج	سفید۔ گولڈن۔ زرد	امبر۔ روبی۔ ٹوپاز	تانبہ
2	چاند	زرد۔ کریم	مون اسٹون۔ پرل	پلاٹینیم
3	مشتری	نیلا۔ پنک۔ گلابی۔ پرپل	Amethyst, yellow sapphire	سونا
4	سورج	اورنج۔ روڈی گولڈ۔ گرے	Yellow Sapphire روبی۔ ڈائمنڈ	تانبہ
5	عطارد	ہلکا نیلا۔ سفید، ہلکا سبز	Emerald. ڈائمنڈ	سونا
6	زہرہ	Pale blue Pink Turquoise	Turquoise Emerld ڈائمنڈ	پلاٹینیم
7	چاند	سلور۔ Opal۔ ہلکا سبز Pale Yellow	مون اسٹون۔ پرل Cat's Eye	پلاٹینیم
8	زحل	سیاہ۔ گہرا براؤن	Blue Sapphire Amethst, Black pearl	لوہا۔ سکہ
9	مریخ	Red, Crimson, Rosy (pink)	Ruby, Garnet, Bloodstone, coral	تانبہ

☆......☆......☆

بیش قیمت پتھر اور اعداد

وید کا نکتہ نظر

ورہا مہر (Varha mHhr)...... قدیم ہندوستان کا معروف ماہر علم نجوم...... جو پہلی صدی عیسوی کے دوران حیات تھا...... اس نے اپنی یادگار تحریر برتھ سم ہتا (Brihat Samhitta) میں ایک مکمل باب جواہر اور قیمتی پتھروں کے نام کیا ہے۔ اس نے درج ذیل کی مفصل خصوصیات بیان کی ہیں:۔

(1) ڈائمنڈ (ہیرے)
(2) Blue Sapphires
(3) Emeralds
(4) دیگر جواہرات

اس نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ مختلف جواہرات کیسے مختلف دیوتاؤں (ہندوؤں کے خدا) کے ساتھ منسوب ہیں...... اور اس نے ہر ایک ذات کیلئے جوہر کا سنگ بھی تجویز کیا ہے جو اس کیلئے مناسب اور موزوں ہے۔

وید کے نظام کے مطابق...... نو بنیادی جواہر ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

(1) Ruby
(2) Pear Real
(3) Coral
(4) Emerald
(5) Yellow Sapphire
(6) Diamond
(7) Blue Sapphire
(8) Gomed (سنسکرت کا نام)
(9) Cat's Eye

جواہر...... انگریزی اور سنسکرت نام	سیارے	بنیادی عدد کے ساتھ تعلق

Ruby_Manik	سورج	1 اور 4
Pearl_Moty (Real_not Cultured)	چاند	2 اور 7
Coral_Moonga	مریخ	9
Emerald_Panna	عطارد	5
Yellow Sapphire (Phukhraj	مشتری	3
Diomond (Heera)	زہرہ	6
Blue Sapphire (Neelam)	زحل	8
Harsonite Garnet (Gomed	راہو	
Cat's Eye	کیتو	

☆......☆......☆

بیش قیمت پتھر اور جواہرات پہننے کا طریقہ

ایک جوہر کو پہننے کا درست طریقہ درج ذیل میں بیان کیا گیا ہے...... اور اس طریقے کی پیروی کرنی چاہیے۔

پتھر یا جوہر کو اس طریقے سے پہننا چاہیے کہ سطح کا ایک حصہ جلد کو چھو رہا ہو اور دوسرا ماحول کیلئے کھلا رہے۔

جوہر کو ایک انگوٹھی میں اس طرح نصب کیا جانا چاہیے کہ نچلی سطح جلد کو چھو رہی ہو اور اوپر والا حصہ کھلا ہونا چاہیے...... تاکہ وہ ماحول سے ریڈی ایشن کو کھینچ سکے۔

خواتین اور لڑکیاں مرکبات جوہر کر اس طرح پہن سکتی ہیں کہ وہ ان کے گلے میں آویزاں رہے تاکہ اس کی نچلی سطح جلد کو چھوتی رہے اور بالائی سطح کھلی رہے۔ اگر اس آویزے کو ان کے ملبوسات کا کوئی بھی حصہ ڈھانپ رہا ہوگا تب اس کے اچھے اثرات مرتب نہیں ہو سکتے۔

احتیاط:۔

کوئی بھی جوہر یا بیش قیمت پتھر بنیادی طور پر تین یوم تک کیلئے محض آزمائشی طور پر پہننا چاہیے۔

اگر اس کے سود مند اثرات مرتب ہونے ظاہر ہوں...... تب اسے مستقل طور پر پہن لینا چاہیے......

اگر تین یوم کے آزمائشی دورانیے کے دوران...... جوہر کسی قسم کے بد اثرات مرتب کرتا ہے...... تب اسے فوراً اتار دینا چاہیے اور چند یوم بعد ایک دوسرے ٹکڑے کی اسی طریقے کے تحت آزمائش کرنی چاہیے......

درج ذیل جوہر اپنے سود مند اثرات اور بد اثرات دونوں کیلئے مشہور ہیں:۔

Blue Sapphire (1)

Cat's Eye (2)

Gomed (3)

اس لیے درج بالا جواہر کو آزمائشی دورانیے کے بعد ہی مستقل طور پر پہننا چاہیے۔

دوسری جانب موتی (Pearl) کیلئے آزمائشی دورانیے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ ہمیشہ سود مند اثرات ہی مرتب کرتا ہے۔

درج ذیل جواہر بھی عام طور پر محض سود مند اثرات ہی مرتب کرتے ہیں...... لیکن اس کے باوجود بھی یہ سفارش کی جاتی ہے کہ انہیں آزمائشی دورانیے کے بعد ہی مستقل طور پر پہننا چاہیے۔

Coral (1)

Emarald (2)

Ruby (3)

Dimond (4)

Yello Sapphire (5)

ایک نکتہ مزید وضاحت درکار رکھتا ہے:۔

فرض کریں کہ آپ **Blue Sapphire** آزمائشی دورانیے کے لیے پہنتے ہیں اور

آپ کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ اس آزمائشی دورانیے کے دوران خوشگوار واقعات پیش آنے ہیں یا اچھی خبریں سننے کی بجائے آپ بری خبریں سنتے ہیں یا برے واقعات سے بالمقابل ہوتے ہیں...... اس سے یہ آشکارا ہوگا کہ **Blue Sapphire** کا مخصوص ٹکڑا آپ کیلئے مناسب یا موزوں ہرگز نہیں ہے۔ اس لیے آپ کو فوری طور پر اسے جیولر کو واپس کر دینا چاہیے اور یہ انتظار ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ آپ تین یوم کے آزمائشی دورانیے کے بعد ہی اسے اتاریں گے اور جیولر کو واپس کریں گے۔

اچھے اثرات کے عطیے کیلئے...... ایک جوہر کو داغ کریک (Crack) سے پاک ہونا چاہیے جوہر کو اصلی اور فطری ہونا چاہیے...... اسے مصنوعی ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔

☆......☆......☆

قیمتی پتھروں اور جواہرات کے اثرات

درج ذیل جواہر کی سفارش مخصوص معاملات کیلئے درج ذیل میں کی گئی ہے:۔

جواہر		سفارشات
(1)	**Ruby**	سیاسی عزت و احترام اور سیاسی اختیارات میں اضافے کیلئے ...... اچھی صحت کیلئے...... جگر کی بیماریوں سے نجات کیلئے۔
(2)	**Pearl**	دولت مندی کیلئے...... ذہنی سکون کیلئے...... مقبولیت میں اضافے کیلئے......
(3)	**Coral**	دولت مندی کیلئے...... معدے کی بیماریوں سے نجات کیلئے۔ ...... دشمنوں کی تباہی و بربادی کیلئے...... قرض سے نجات کیلئے
(4)	**Emerald**	اعصابی نظام کی تقویت کیلئے...... فکر و عمل میں تضاد سے بچنے کیلئے ...... دولت مندی کیلئے...... علم کے حصول کیلئے ...... تجارت میں فائدے کیلئے
(5)	**Yellow Sapphire**	صحت مندی کیلئے...... بلڈ پریشر رفع کرنے کیلئے...... علم کے حصول کیلئے ...... ذہنی سکون کیلئے...... دولت...... مذہبی...... اور روحانی امور میں اضافے کیلئے۔

(6) Diamond دولت مندی کیلئے ...... محبت میں کامیابی کیلئے ...... آرام دہ اور پرتعیش زندگی کے حصول کیلئے

(7) Blue Sapphire دشمنوں کی تباہی و بربادی کیلئے ...... پرانی بیماریوں سے نجات کیلئے ...... آزردگی سے بچنے کیلئے ...... دولت مندی کیلئے

(8) Harsonite Garnet اچھی صحت کیلئے ...... جلدی بیماریوں سے نجات کیلئے ...... دشمنوں کی تباہی و بربادی کیلئے ...... زندگی میں آگے بڑھنے کیلئے۔

(9) Cat's Eye دشمنوں کو تباہ و برباد کرنے کیلئے ...... درد اور زخموں سے نجات کیلئے ...... دولت میں اضافے کیلئے ......

(10) Turquoise (Feroza) شادی میں تاخیر کے خاتمے کیلئے ...... ازدواجی خوشی کیلئے ...... ذہنی سکون کیلئے۔

Dana_firang(11) گردے کی پتھریاں خارج کرنے کیلئے۔

☆......☆......☆

ایک اور قدیم سنسکرت تحریر بدھا بھٹہ کی ''رتنا پارکشا'' جو چھٹی صدی عیسوی میں تحریر کی گئی تھی ...... وہ تحریر پتھروں اور جواہرات کی کسی قدر مختلف اشارات اور خصوصیات بیان کرتی ہے۔

اس میں سے ایک اقتباس درج ذیل پیش کیا گیا ہے:۔

جواہرات/پتھر	اشاریت	پتھروں کے ساتھ منسلک خصوصیات
Diamond	مصالحت اور محبت	پہننے والے کو اپنے وعدے وفا کرنے پر مائل کرتا ہے۔
Garnet	وفاداری اور بے تکلفی	دل کو سنجیدہ بناتا ہے۔
Amethyst	خوشی اور دولت	ہمت عطا کرتا ہے اور شراب سے دور رکھتا ہے۔
Jasper	جرات اور دانشمندی	استحکام بخشتا ہے اور ازدواجی خوشی بخشتا ہے۔
Sapphire	سچائی اور صاف ستھرا ضمیر	پہننے والے کو اپنی غلطیوں پر پچھتانے پر مجبور کرتا ہے۔

Emerald	امید اور وفادار محبت	مستقبل کا علم عطا کرتا ہے۔
Agate	خوشحالی اور درازز ندگی	محبت کو بہتر بناتا ہے۔
Ruby	خوبصورتی اور نفاست	بری دوستی سے محفوظ رکھتا ہے۔
Carnelian	خوشی اور سکون	بری سوچیں اور دلگیری دور کرتا ہے۔
Opal	پاکیزہ محبت	وفاداری میں اضافہ کرتا ہے۔
Topaz	سچی محبت	برے خوابوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
Turqoise	جرات اور امید	محبت میں کامیابی کی نوید سناتا ہے۔
Olivine	معصوم خوشیاں	سادگی اور حیاداری
Peridot	بجلی کا کڑکا غیبی گولا	شادی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
Aquamarine	نوجوانی اور صحت	مستقل خوشی کی نوید سناتا ہے۔

درج ذیل تحریر قیمتی پتھروں کے دو سیٹ عطا کرتی ہے:

"The complete book of the occult and fortune telling"

(مخفی اور پراسرار باتیں اور قسمت کا حال بتانے والی کتاب)

ایک سیٹ میڈم فرایا کے مطابق ہے اور دوسرا سیٹ کسی اور ذریعے سے اخذ کیا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر 1 (میڈم فرایا Faraya کے مطابق)

جواہر / پتھر	خصوصیات
Black Gate	دشمنی سے محفوظ رکھتا ہے۔ اتھلیٹوں کو ناقابل تسخیر بناتا ہے۔ مکڑی کے جالوں اور بچھوں کے ڈنگ سے محفوظ رکھتا ہے اور طوفانوں اور بجلی کی کڑک سے محفوظ رکھتا ہے۔
Aquamarine	اگر کانوں میں پہنا جائے تو دوسروں کے دوستانہ احساسات کا موجب بنتا ہے۔
Amber	اگر نیکلس کے طور پر پہنا جائے تو بچوں کو اینٹھن اور تشنج سے محفوظ رکھتا ہے۔

Amethyst	شراب اور زہر آلودگی سے محفوظ رکھتا ہے اگر اس پر چاند اور سورج کے عکس کندہ ہوں۔
Chrysolite	گٹھیا کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے اور پاگل پن سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔
Coral	وبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جب کوئی پیاری ہستی موت کے قریب ہو تب یہ اپنا رنگ کھو بیٹھتا ہے۔
Carnelian	تباہی و بربادی اور دھوکا دہی سے محفوظ رکھتا ہے۔
Carbuncle	خود اعتمادی اور توانائی میں اضافہ کرتا ہے۔
Hematite	قانونی مقدمات میں کامیابی عطا کرتا ہے۔
Jade	گردے کی تکالیف رفع کرتا ہے۔
Cat's Eye	نظر بد سے بچاتا ہے۔
Onyx	آزردگی رفع کرتا ہے۔ برے خوابوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
Peridot	خاتون کی دھوکا دہی سے محفوظ رکھتا ہے۔ دوستی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
Ruby	اداسی دور کرتا ہے۔ محبت کی مشکلات دور کرتا ہے۔
Sapphire	صحت بہتر بناتا ہے۔ بصارت محفوظ رکھتا ہے۔ پاک دامنی محفوظ رکھتا ہے۔
Sardonyx	اعلیٰ عہدے کے یقین دہانی کرواتا ہے۔
Selentine	قریبی افراد کی مدد و معاونت کو تقویت فراہم کرتا ہے اور تعلقات کو بھی مضبوط بناتا ہے۔
Topaz	نفرت اور انتقام کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھتا ہے۔
Turquoise	نفرت اور انتقام سے بچاتا ہے۔
Turquoise	دوران سفر خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

ٹیبل نمبر 2

جواہر	خصوصیات
Black Agate	ہمت اور جرات
Red Agate	سکون
Aquamarine	امید

Magnet	استحکام
Amber	صحت
Amethyst	دلی سکون
beryl	امید
Chiridion	محبت
(A variety of turquoise with black lines)	
Chrysolite	دانشمندی
(A variety of topaz)	
Chrysoprase	خوش طبعی، شگفتہ مزاجی
(A veriety of Agate)	
Coral	ربط سازی
Adanant	روح کا سکون
Carnelian	دوستی
(A variety of Agate)	
Diomond	بے تکلفی
Emerald	وفاداری
Carbuncle	یقین دہانی
Garnet	طاقت اور قوت
Hematite	زندہ دلی/ شگفتہ دلی
Hyacinth	وفاداری
Jade	طاقت اور قوت/ اختیارات
Jet	افسوس/ افسردگی
Jasper	خوشی/ صحت
Lapis Lazuci	اہلیت
Cat's Eye	دراز زندگی

Onyx	صاف شفافی
Opal	اعتماد
Peridot	خوشی
Pearl	پاکیزگی
Ruby	گرم جوش محبت
Sapphire	زندہ دلی/ شگفتہ دلی
Selenite **(Also called moonstone)**	ذہانت
Topaz	شرافت
Turquoise	کامیابی

☆......☆......☆

حرف آخر

رنگوں...... جواہرات...... دھاتوں...... اور پھولوں کے مخفی اور پراسرار اثرات کی وضاحت کرنا انتہائی مشکل کام ہے...... لیکن پڈنگ کا ثبوت اس کے کھانے میں پنہاں ہوتا ہے۔ زیر نظر کتاب میں بہت سی رہنمائی مہیا کی گئی ہے...... اور امید کی جاتی ہے کہ قارئین کرام ان کے مطالعہ سے استفادہ حاصل کریں گے...... اور اپنی زندگیوں میں ان کا اطلاق بھی کریں گے...... اور صحت مندی...... خوشی...... راحت...... اور خوش بختی کے حصول میں کامیاب ہوں گے۔

☆......☆......☆

ادارے کی دیگر ادبی کُتب

1- پریم چند کے 15 منتخب افسانے	انتخاب: شمیم حنفی	200/- روپے
2- چند ہم عصر	بابائے اُردو: مولوی عبدالحق	200/- روپے
3- انتخابِ کلامِ میر	بابائے اُردو: مولوی عبدالحق	200/- روپے
4- دیوان غالب (فرہنگ کے ساتھ)	مرزا اسداللہ خاں غالب	350/- روپے
5- دیوان میر تقی میر	میر تقی میر	100/- روپے
6- مراۃ العروس	ڈپٹی نذیر احمد	120/- روپے
7- باغ و بہار (فرہنگ کے ساتھ)	میر امن دہلوی	200/- روپے
8- فردوسِ بریں	عبدالحلیم شرر	120/- روپے
9- مسدس حالی (جدید ایڈیشن)	مولانا الطاف حسین حالی	180/- روپے
10- پطرس کے مضامین	پطرس بخاری	80/- روپے
11- امراؤ جان ادا	مرزا ہادی رسوا	200/- روپے
12- حیاتِ سعدی	مولانا خواجہ الطاف حسین حالی	300/- روپے

SEVENth SKY PUBLICATION
Al-Hamd Market, Ghazni Street,
40- Urdu Bazar, Lahore.
Ph: 042-7223584, 0300-4125230